

5402

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

داستانِ محمد



شاہ امام کے لاڈلے محبوب کردگار
 ماہ منیر حیدر کرار غوثِ پاک

ملنے کا پتہ:

غوثیہ کتب خانہ (رجسٹرڈ)

بیرون شاہ عالم گیٹ لاہور - پاکستان

فون 7657160

80985

کلام تصنیف لطیف

برگزیدہ زماں قطبِ دوراں محبوبِ غوثِ صمدانِ محرمِ سہرا خفی و جلی
حضرت حافظ برکت علی قادری لاہوی رحمۃ اللہ علیہ

ناشر و نگران: شیخ سید غلام دستگیر قادری سجادہ نشین محفل خانہ غوث پاک
و دربار حضرت حافظ برکت علی قادری لاہوی کوچہ غوثیہ نیایار لاہور

ایڈیشن - - - - - سوئم
تاریخ اشاعت - - - - - رمضان المبارک ۱۴۲۱ھ
مطبع - - - - - البرکت پریس لاہور

جملہ حقوق بحق ایشیائی سید غلام دستگیر قادری سجادہ نشین محفل خانہ غوث پاک و
دربار حضرت حافظ برکت علی قادری لاہوی رحمۃ اللہ علیہ محفوظ ہیں

خلیفہ مجاز حاجی محمد یونس محی الدین قادری خلیفہ مجاز حاجی برکات احمد قادری
فیضانِ غوث پاک، ۹، پلو سلطان روڈ، رسول پاک لاہور ۲۲-۱، محلہ ڈولہ لاہور
خلیفہ مجاز عنہم سرور قادری خلیفہ مجاز، محمود قادر قادری
نزداد چچی مسجد بھوگیوال باغبانپور لاہور 38-A - شاد باغ - لاہور
خلیفہ مجاز: حاجی نسیم الدین قادری مکان نمبر ۱۱ اگلی نمبر 5-34 فیض آباد
۷۸ - - - - - بنو شاد باغ - لاہور شیر شاہ روڈ شاہ لیاڑا ڈون لاہور

فہرست

نمبر شمار عنوانات صفحہ نمبر

1	حمد و سلام	1
3	سلام خستہ دل	2
4	شاہ خوباں کی آمد	3
5	مثنوی معراج شریف	4
16	شاہ شاہانِ زمان <small>صلی اللہ علیہ وسلم</small>	5
17	شہِ بغداد کا جلوہ <small>ﷺ</small>	6
18	تسکینِ دل مضطرب	7
20	دوائے دردِ دل	8
21	حضور خاتونِ جنت سیدۃ النساء سلام اللہ علیہا	9
24	سیدنا حضرت ابو بکر صدیق <small>رضی اللہ عنہ</small>	10
26	سیدنا حضرت فاروقِ اعظم <small>رضی اللہ عنہ</small>	11
28	سیدنا حضرت عثمان غنی <small>رضی اللہ عنہ</small>	12
30	سیدنا حضرت علی کرم اللہ وجہہ	13
32	سیدنا حضرت امام حسن علیہ سلام	14
35	سیدنا حضرت امام حسین علیہ سلام	15

37	سیدنا حضرت امام زین العابدین علیہ السلام	16
39	سیدنا حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام	17
41	سلام شوق (پیر سید عبدالرزاق <small>رحمۃ اللہ علیہ</small>)	18
43	التجا (پیر سید مصطفیٰ قادری <small>رحمۃ اللہ علیہ</small>)	19
44	ستارا ہمارا	20
45	راہ پاک نبی داوہیندے	21
46	فریاد (اک بی بی رووے دکھیاری)	22
47	بندہ خدا (حقیقت میں وہی بندہ خدا ہے)	23
49	نغمہ محبت	24
50	آمدِ نوبہار (نغمہ سراہیں بلبلیں)	25
51	سہرا مبارک	26
55	درود پاک (جب خدا نے خود کہا)	27
60	میں جاواں بلہار کملی والے توں <small>صلی اللہ علیہ وسلم</small>	28
62	ہیں رشک جناں دلدار جہاں	29
63	جاویں شہر مدینے نوں	30
64	قدم مبارکاں تے مینوں سر رکھناں مل جاوے	31
66	او گہناراں دا کون اے	32
68	درسِ خاموشی (پیر پیر اندے پیر میرے نے)	33
70	گیارہ اسمائے مبارک جناب پیران پیر دستگیر <small>رحمۃ اللہ علیہ</small>	34
72	در بار نرالا (آقا و گنہاری ہاں)	35

74	اپنے ہی دربار مجھے پڑا رہنے دو	36
75	کیونکر ملاں (اپنے ماہی نوں)	37
77	الہ آباد ربار عالیہ غوثیہ (کون کھڑا دربار ہمارے)	37
79	میرے ہر غم دے غمخوار (گو میں بریاں توں برپار)	38
81	عرض حال (اڑیو میریو سیو پیاں جم جم جیو)	40
82	در اقدس (در چھوڑتاں دانہ جاساں)	41
84	درد و مفارقت (دردِ عالم نے ماریاں)	42
85	چھڑے سا جن (اے آئے نہ سرکار)	43
87	مڑکے نہ جان دیوساں (پیا آون جے اک واری)	44
89	یاد حبیب (ہر تسبیح دے دانے)	45
91	ہوئی ذات جو بے پرواہ	46
93	راز محبت (لایاں توڑ محبتاں نوں)	47
95	میں دُعا کراں کہ دوا کراں	48
96	پیا ول لے چلیو	49
98	اڑیو میلو چا (او گنہاری دے پیرنی)	50
99	ایہ روندیاں رہندیاں نیناں	51
101	کافی (مائے لے چل تحت ہزارے نوں)	52
103	فریاد اسیراں (مینڈے ماہی آئے ناں)	53
105	ماہی تے مینڈے نیڑے وسدے	54
106	کافی (مینوں جٹیوں بنا لو ہیر)	55

108	آرزوئے وصال (ہویاں بہت خوار)	56
109	دلِ ناشاد (لاکے پیت پیادت آئے نہ)	57
110	کافی (چھڈ دے کوڑے ونج بیوپاراں نوں)	58
112	افسردہ دل کی فریاد (دل باہجھ جمن درماندا اے)	59
114	درِ پاک تے دھونی رماواں (در چھوڑ کدھرنوں جاواں)	60
116	ایامِ فرقت (شاہِ جیلانی نہ گھر آئے)	61
117	آؤن شالا فیر بہاراں (سوسو جتن بنائے)	62
119	کون علاج کرے بیماراں	63
120	یا غوثِ اعظم دستگیر	64
122	لائیاں پریم والیاں (عییاں بھری مینڈے صاحبا)	65
123	ہن معاف کرن تقصیراں نوں	66
125	کافی (اک نظر کرم دی پاناں)	67
126	شاہاں دے بھی سلطان (کدوں آؤگے شاہ جیلان)	68
128	پیر میرے شہ میراں (گو مجرم میں او گنہارا)	69
130	تاہنگاں لکیاں نے بجانڈیاں (کدوں مڑو پٹاں نو آؤن)	70
131	کافی (کیجا کھیڑیاں رلمل تنگ اے)	71
133	کافی (جدو چھڑے پیر نہ آئے)	72
135	المدد یا شاہِ جیلاں المدد	73
137	اعلیٰ شان (راہ گزراں توں پچھدی پھردی)	74

139	حال مہجور (اُسدا کی حال کچھو)	75
140	کافی (اُٹھ اُٹھ میں نظراں ماردی)	76
141	بدلیاں غم دیاں چھایاں نے	77
143	زاریاں (پیادیکھ کے عیب نہ آئے)	78
144	سرپاپ دی گھڑی بھاری (توں تاں سب تو او گنہاری)	79
146	پیادتیاں آن تسلیاں نہ	80
147	انتظارشہ بغداد (پردسیاں دے گھر نہ آئے)	81
148	کدوں موڑو آپ مہاراٹوں (جیاترے پاک دیداراں نوں)	82
150	کدی کر نیو کرم کا پھیرا (موہے رنج و الم نے گھیرا)	83
151	کافی (مینوں ہردم رہندا چا)	84
153	میں کون کمینی پاک پیا	85
154	آرزوئے مہجور (ہن گھر آ جانیناں والیا)	86
156	دیدار مرشد پاک (بس دیدار ہے چاہیدا مینوں اپنے دلبر ماہی دا)	87
158	بدہ دست یقیں اے دل بدست	88
159	ماہی نہ مینوں دور کرن (بھاویں سب جگ پیاد رکارے)	89
161	دل مغموم (منڈرا میرا حال ہو گیا)	90
162	کہو غم ٹالے (تساں باجھ پیا کہو غم ٹالے)	91
164	پیا آن ملو اک واری (جاواں صدقے تسانوں میں واری)	92
165	دل ٹڑے دا حال	93
167	نت نیا غم لگدا (کتوں ماہی نوڈھو ٹڈ لیاواں)	94

168	ایہ کوئی نظر دیوانہ آؤندا اے (ساڈا راز جو کھول سناؤندا اے)	95
170	کافی (ماہی نوں منداواں کس طرح)	96
172	آیاں بارشاں رحمتاں والڑیاں (آیا موسم فیر بہاراں دا)	97
174	عید شکستہ دلاں (ہوئی دل ٹٹیاں دی عید)	98
176	سلام	99
178	سی حرفی مقبول درماں دل ملول	100
190	سالگرہ سی حرفی مقبول	101
192	اونہاں راہاں تو قربان	102
194	سانوں ماہی جہیا کوئی تاہیں	103
195	خاطر ناشاد کے دمساز	104
197	راہ دور محبتاں دا (اونہاں اکھیاں نو کی کرنا)	105
198	دل اک تے دکھ ہزار (سدا رہیاں نے بیمار)	106
199	اک کرشمہ ناز یا اعجاز تھا	107
201	دو ہڑاجات	108
217	حمد و سلام	109
219	نعت شریف بزبان عربی	110
220	ترجمہ بزبان اردو پنجابی	111
225	مینوں چھوڑ نہ دیوناں روز جزا	112
228	میں غوث پیا بلہاری	113
230	راز حقیقی (بن شاہ دو عالم صلی علی)	114

- 232 میں دیکھ نہ سکیاں ماہی نوں 115
- 233 کافی (کدوں آوندے مینڈڑے ماہی) 116
- 235 کافی (اکو ماہی نوساک بنا لیا) 117
- 239 کافی (اللہ کرے قبول دعا کہ لکیاں ٹوڑ بھن) 118
- 241 اک پاک نبی جی دے نال ﷺ 119
- 242 ظل حبیب پاک میں سرکار غوث پاک ﷺ 120
- 244 کافی (تساں با بھجھ ایہہ دل بیمار اے) 121
- 246 دل اڈوا جاندا اے (دل اکھڑ یا پکھڑ یا اے) 122
- 247 کافی (در پاک تے مرجانا) 123
- 248 دل ڈھل گیو سا جن شام بھی 124
- 150 در مدح 125
- (حضرات پیر سید احمد شرف الدین و پیر سید ابراہیم بہا ولدین)
- 251 عابد پاک کدوں گھر آسو 126
- 253 اے دلبر جھات نہ پائی 127
- 255 طوق دار شاہ حسینم از ازل علیہ السلام 128
- 256 غلامم از غلامان غلام شاہ جیلانی ﷺ 29
- 258 کرورحم کرم شاہ میراں ﷺ غم دی گھٹا آگنی کرورحم کرم 130
- 260 قصہ درد جدائیاں والا 131
- 262 دل دیاں باتاں 132
- 263 اک وار ماہی منظور کرن 133

264	اکھیں روندیاں دل رلاندا اے	134
266	میںوں ہردم رہندی اے آس	135
268	کافی (کوئیں ماہی دے من بھاویں)	136
270	کافی (میںوں ہسدے دیکھ کے ماہی)	137
275	قصیدۃ النعمان (معہ منظوم پنجابی)	138
318	التجا (از حافظ برکت علی قادری مترجم قصیدۃ النعمان)	139
320	آرزوئیں اور شکوے	140
332	نعتیہ غزل	141
333	سلام علی سید الانام علیہ الصلوٰۃ والسلام	142
335	دو ہڑاجات	143
353	منظوم شجرہ شریف سلسلہ عالیہ قادریہ رزاقیہ	144

غزویہ کتب خانہ (سرگڑ) البرکت پریس

۳۲-سرگڑ روڈ بیرن شاہ عالم گیٹ لاہور

فون : ۷۶۵۷۱۶۰

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى
 رَسُولِهِ الْكَرِيمِ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَأَبْنِهِ الْغَوْثِ
 الْبَاهِرِ السَّلْطَانِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْفَائِزِ الْجِيلَانِيِّ
 قُدْسَ سِرِّهِ النُّورَانِيِّ وَعَلَى أَوْلِيَاءِ أُمَّتِهِ جَمِيعِينَ هـ

حمد و سلام

حمد کے لائق ہے وہ ذاتِ نہاں!
 خالق و مالک ہے جو ہر جہاں
 تھا وہ اک مخفی حشرانہ نور کا
 چاہا جب کرنا ظہور اس نور کا

صلی اللہ علیہ وسلم
 کر دیا پسید اجدیب پاک کو
 نور سے اپنے شہ لولاک کو
 صلی اللہ علیہ وسلم

صلی اللہ علیہ وسلم
 السلام اے نور حق شمس لضحیٰ
 السلام اے مالک کون مکان
 اے شہ والا ششم عالی مقام
 دل شکستہ، حال خستہ کا سلام
 رضی اللہ تعالیٰ عنہ
 السلام اے میر میراں السلام
 السلام اے میر میراں السلام
 سرور و سردارِ جملہ اولیا
 رضی اللہ تعالیٰ عنہ
 آپ کے محبوب بجانوں مدام
 از غریب کے نوالا کھوں سلام

غریب سے حافظیہ آتی ہے ندا
 میری جانب کے مبارک جلد آ

سلامِ خستہ دل

صلی اللہ علیہ وسلم

سلامِ خستہ دل شاہِ رُسل منظور ہو جائے

یہ دل کا شانہ ویرانہ میرا مسور ہو جائے

اگر جلوہ کناں وہ شاہِ خوباں بے نقاب آئیں
صلی اللہ علیہ وسلم

تو جلوہ گاہِ عالم پھر مثالِ طور ہو جائے

میری بگڑی بنانے کو وہ آئے برسِ محشر

کہیں پھر کشتہ ناز و ادارِ بخور ہو جائے

قیامت خیز شورا اٹھائے دیوانوں کی محفل میں

عیماں جلوہ بیکِ غمزه اگر مستور ہو جائے

تھا اظہارِ محبت کے یہ منشا ذاتِ مخفی کا

کہ شانِ مصطفائی سے ظہورِ نور ہو جائے
صلی اللہ علیہ وسلم

بچشمِ لطفِ شاہانہ تصدقِ پیرِ محسنانہ
 جو دکھیں شاہِ سلطانانِ تو عینِ سببِ دورِ جانے
 میں قرباں یا رسول اللہ کہ نامِ ایں سبکِ مکر
 سگانِ کوئے اقدس میں شہا مسطور ہو جائے
 درِ اقدس پہ سر رکھنا مجھے طبعاً گرا حافط
 دلِ غمیدہ کیوں نہ پھر سدا مسرور ہو جائے

شاہِ خوباں کی آمد

صَلَّى اللهُ عَلَيْكَ بِرَأْسِكَ

شاہِ خوباں کی آمد کا چرچا ہوا
 شکر حق آگے جنکی خاطر جہاں
 شورِ ہر سمت صلّ علی کا ہوا
 لا مکان و مکان عرش پیدا ہوا
 سر سجدہ گرا انکے قدموں میں جو
 اس کے سر مرانی کا سہرا ہوا

جس نے کی دل سے یہ عظیم شاہِ امم ^{صلی اللہ علیہ وسلم}
 بدلیاں رحمتوں کی امانت لگیں
 کس لئے غم میں ہو مبتلا مجرموں
 میرے دل سے ہوا محو مرنے کا ڈر
 شاہِ شاہان کا دامن ابھی تھا لو ^{صلی اللہ علیہ وسلم}
 جھکائے ہوئے ہیں ملائے کھڑے
 جبکہ خود رب اکبر نے تعظیم کی
 کلبہ حزن و غم آج حافظ ترا
 دلت تہ کھڑے عرض کیجو سلام
 دونوں عالم میں بول اس کا بالا ہوا
 جس جگہ آپ کا ذکر اعلیٰ ہوا
 دکھو دامنِ رحمت ہے پھیلا ہوا
 جب سے بخشش کا انکی اشار ہوا
 پھر نہ ہاتھ آئے گا وقت گزار ہوا
 جس رہ پاک سے گزاراں کا ہوا
 نجدی بے ادب تجھ کو پھر کیا ہوا
 انکی رحمت سے عرش معلیٰ ہوا
 شاہِ والا کی خدمت میں لاکھوں سلام ^{صلی اللہ علیہ وسلم}

ثنوی معراج شریف

شاہِ خوبان دو عالم کی ثنا ^{صلی اللہ علیہ وسلم}
 کر سکے کس طرح عقل نارسا

شانِ اعلیٰ حرمِ اللعالمیں
صلی اللہ علیہ وسلم

کون نے جاجر خدا ذوالجلال
صلی اللہ علیہ وسلم

یہ علو شان پھر بھی شہِ اُمم،
بخشش امت کا غم کھاتے رہا،

اھلِ قومِ یہ نہیں میں جانتے
وقتِ مغرب ایک دن شاہِ ہد کے

آئے سونے اہمانی نیک خو
بولی زبان میں کہاں مہرِ نصیب

قدم رنجہ آپ فرماویں اگر

آئیے آنکھوں پہ میری بابئی

بھیتے پیغام آمد کر حضور
صلی اللہ علیہ وسلم

سن کے فرمایا شہِ ابرائے

خاتمِ پیغمبران و شاہِ دین
صلی اللہ علیہ وسلم

مرتبہ دانِ حبیبِ باکمال

ہم میہ کاروں کی خاطر دمدم
کس قدر جو رستم سر پہ سے

منصبِ عالی نہیں پہچانتے
تھے دل آزر وہ محبوبِ خدا
صلی اللہ علیہ وسلم

ہے کوئی درکار مہماں خور
میر گھر مہماں مولا کے حلیب
صلی اللہ علیہ وسلم

ریشکِ جنتیں نہ بنجایہ گھر

شکرِ حقِ قسمت کے کی ہو باوری

کرتی کچھ تیار مہمانی ضرور

ہے کیا رنجیدہ دل کھانے

گوشہ تنہائی فقط در کا ہے
 ماسوی اللہ سویہ دل پیر ہے
 بیٹھ تنہائی میں یاد حق کروں
 خالق و مالک کے حال دل کہوں
 اُٹھانی کر دیا خالی مکاں!
 واسطے شاہنشاہ ہر دو جہاں
 غم کی حالت میں ہونے نشیں
 صلی اللہ علیہ وسلم
 اجنباب سرور دنیا و دیں!
 ذکر مولے ہو اسرار دل
 استراحت گھر میں فرمانے لگے
 ذات حق کو کب گوارا تھا ملال
 حکم صادر کر دیا جبریل کو
 جاؤ خدمتگار بن کر تم وہاں
 پھر کہا جبریل سرورح الایں
 لیکے جنت سے براق تیز رو
 ہے کیا پیدا تمہیں کا فوسے
 پہنچ جلدی راہ نور و راہ رو
 صلی اللہ علیہ وسلم
 سرور عالم کو اپنے نوسے

ہونا نہ آرام میں ان کے مَنجَل
 صد ادب اب شاہانہ بجا
 کھولیں جب چشم مبارک ناز سے
 سَلَّمَ اللہُ عَلَیْکَ صَدِّ سَلَام
 ہے مجھے ارشادِ ربِّ العالمین
 صلَّ اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ
 بنکے خادم سید السادات کا
 اشتیاق دیکھئے اُس ماہِ رُو
 آج بے پردہ جمالِ باری
 راز مائے دل کہوں ان سے سنوں
 اسلئے لایا ہوں بہت میں بواق
 سنتے ہی ماںِ حق نور الہدیٰ
 سر مبارک پہ عمامہ کی چین
 طبع نازک ہونہ جائے مُضْمَحَل
 چو منا پائے مبارک مہ لقا،
 کہنا پھر حرمت میں اک انداز سے
 یا حبیبی سیدی خیر الانام
 خالقِ بِلَع سَمَاوَاتِ وَاَرْضِ
 شانِ شوکت سے یہاں لاؤ بلا
 میں انہیں دیکھوں وہ مجھ کو رُو
 حاسد بدخواہ ذلیل و خوار ہو
 صلَّ اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ
 تا جلیبِ پاک کو راضی کروں
 چلتے ہو سوار با صد طُصْمَطْرَاقِ
 صلَّ اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ
 جھب ہوئے تیار محبوبِ خدا
 جاہانے نو کر کے زیب تن

خوش لباس و خوش خصال و خوش خرم
صلی اللہ علیہ وسلم

طوف کعبہ سے ہوئے فارغ حضور

عرض یوں کرنے لگو روح الامیں

بندہ کمتر کو ہمراہ لیجئے

صلی اللہ علیہ وسلم
پوچھا جبرائیل نے خیر البشر

آپ گر خوش ہیں تو ہم بھی وہیں

فکر امت مجھ کو دامنگیر ہے

صلی اللہ علیہ وسلم
فکر کیوں ہو ایسے حلیل!

ہے صبا جو آپ کی میری رضا

عشق کی منزل میں دستور ہے

صلی اللہ علیہ وسلم
سر رکھل سر راں عالیجناب

بیت اقدس کی طرف سے رواں

لئے پھر تشریف در بیت الحرام
صلی اللہ علیہ وسلم

آپ نے فرم سے حضور فرما حضور

صلی اللہ علیہ وسلم
وادی لطحی میں آئے تہ میں

صلی اللہ علیہ وسلم
یا رسول اللہ سواری کیجئے

ایک کچھ منعم سے آئے نظر

کس لئے غمگین اور ناشاد ہیں

اے رفیق راہ کیا تدبیر ہے

آیا پیغام الہ رب جلیل

کیوں نہ بخشوں آپ کی امت شہا

صلی اللہ علیہ وسلم
جو کر و محبوب و منظور ہے

شکے مشرودہ بخشش امت جناب

صلی اللہ علیہ وسلم
سہسوار مالک ہر وہاں

شان اک شان خدا کی شان تھی

صلی اللہ علیہ وسلم

وادی لطیفے جلو خانہ حضور

تھے جلو میں نور افسان نوریان

نور کی آواز باتیں نور کی

تھے جلو دار شہنشاہ مشعلیں

مشعلیں نوری لئے قدوسیاں

نور حق تھا جلوہ گر ہر چار سو

اس سماں پر نور میں حق نے کہا

ہے اجازت روئے پر انوار سے

کی اطاعت حکم رب روح ہیں

ایک دہ جب ذرا سر کا دیا

اک تجلی چہرہ شمس الصفا

شاہ شاہاں کی سوازی جیب جلی

نور کا ہر چار جانب تھا ظہور

منتظر افلاک پر تھیں حوریاں

نور کی تھی بزم چادر نور کی

حضرت میکان جبریل امیں

شمعیں کا فوری لئے ملکوتیاں

مَنْ رَدَّنِي قَدْرًا لِحَقِّهُ هُوَ هُوَ

اے مرے جبریل کر ہمت ذرا

دو ہٹا اک پر ہائے رائے

اس قدر آداب سے صدا فریں!

غُلْعَدُ صَلِّ عَلَيَّ بِرِپَا هُوَا

نور کا مینہ ناگہاں برسا دیا

نور کے دریا سمندر بہ گئے نوریاں منہ اپنا لے کر رہ گئے
 اک جھلک سے آنکھیں خیر ہو گئیں مشعلیں سب ماند دم پر گئیں
 لاکھ ہوں روشن چراغانِ جہاں ہیج ہیں پیش چراغِ آسماں
 مسجدِ اقصیٰ میں درخشم زدوں پہنچے سالارِ حرم شاہِ زمن
 انبیا مشاق تھے دیدار کے صلی اللہ علیہ وسلم
 بہر استقبالِ شاہِ مرسلان صلی اللہ علیہ وسلم
 کی ادا بیوں نے دو رکعت نماز تھے امامِ الانبیاؑ خیر حجاز
 مسجدِ اقصیٰ سے سوزے آسماں صلی اللہ علیہ وسلم
 آسماں اول پہ چہنچے نبی! آئے استقبال کو حضرت صفی
 تا ششم گئے دیکھتے آیاتِ رب علیہ السلام
 تھے خلیل اللہ وہاں جلوہ نما بعدہ ہفتم فلک پہ آئے جب
 کس محبت سے خلیلِ حق لے مسجدِ سور سے تکیہ لگا
 مرجا صدمر جا کہتے ہوتے

صلی اللہ علیہ وسلم

واں سے رخصت کے پھر شاہِ زمن
سفر فرماتے ہوئے اندر وطن
پہنچے برسدرہ مقامِ جبرائیل
شجرِ عالیشانِ بائبلِ ظلیل
سدرہِ سدرا ہو ابہرِ کیس!
دستِ تہ عرض کی رُوحِ لائیں
اس سے آگے بڑھنے کی طاہیں
میری معذوری کو شاہِ دیکھیے
گڑ بڑھوں خطرہ ہے جلِ جاؤں کہیں
بندہٴ اُلفت کو رخصت دیجئے
میرے فرمایا شاہِ دو جہاں
دوستوں سے اس طرح پہلو تہنی
دولوہِ عشق و محبت سے یہی؟
بھولتے ہو وعدہ کے میرے ندیم
یخلفِ اعلیٰ عبادِ کب شانِ کریم؟
ہو کے پھر پاپوسِ سدراہیں
خادمِ بے دام شاہِ مرسلین
التجا کی اے مرے بندہ نواز
آپ پر روشن عیاں میں جملہ راہ
قصہ کو تاہ از رہِ شفقتِ صیب
صلی اللہ علیہ وسلم
اسکو دے رخصت چلے آ کر بیب
قطع فرما کر حُجُبِ بے اتہا
پہنچے اک اعلیٰ مقامِ نور ہا

یاں براق تیز رو اور تیز گام
 صلوات اللہ علیہ وسلم
 اس سے آگے بٹھرفرف پر حضور
 قطع زمانے ہوئے تاساق عرش
 صلوات اللہ علیہ وسلم
 احرن منی یا حبیبی سیدی
 احرن منی بہتر میں مخلوق کل
 احرن منی کا تقاضا بار بار
 پہنچے جب عرش معلیٰ کو قریب
 رضی اللہ تعالیٰ عنہ صلوات اللہ علیہ وسلم
 غوثِ اعظم نائبِ خیر الویسے
 حاضر خدمت ہوئے یوں عرض کی
 مجھ کو بھی شرفِ زیارت دیجئے
 آپ کے قدموں پر قرباں لاکھ جاں
 رکھئے کاندھونہ پر کے اپنے ناز
 چلنے سے عاری ہوادہ خو شجرام
 پردے آئے اب و ظلمت باد و نور
 پہنچے از فضل الہ و رب عرش
 رب بر سے صدا آنے لگی
 صلوات اللہ علیہ وسلم
 سرورِ جملہ جہاں فخرِ رسل
 ہوتا تھا منجانبِ پروردگار
 صلوات اللہ علیہ وسلم
 صاحبِ لولاک مولا کے حبیب
 صلوات اللہ علیہ وسلم
 بہر استقبال شاہِ دوسرا
 صلوات اللہ علیہ وسلم
 یا حبیب اللہ یا میرے نبی
 اپنی خدمت سے مشرف کیجئے
 دلبر جاں آفریں، جانِ جہاں
 ناز برداروں کو کیجئے سرفراز

رضوانہ تعالیٰ عنہ
حضرت میراں پوچھا خوش نصیب

غیب سے آواز دی رب العالیٰ
رضوانہ تعالیٰ عنہ

عبد قادر وی ہم رتبہ بلند
رضوانہ تعالیٰ عنہ

دلبر خود پیر پیراں تہاں

اے مے محبوب کے عالی گھر

اولیاء آ کے زیر قدم
صلی اللہ علیہ وسلم رضوانہ تعالیٰ عنہ

اپنے جد پاک کو محبوب پاک

خدمت رب ذوی المجد مجید

ادب منی احسن منی کی صدا

تھا حزن فتنے والا ماجرا

اس سے بھی ترکانے ڈول جلال

کس طرح وہ آسکے اندر بیاں

صلی اللہ علیہ وسلم
رحمہ للعالمین مشفق حبیب

نام نامی کیا ہے اے ماہِ لقا

اپکے فرزند ویشاں ارجمند
صلی اللہ علیہ وسلم

دیکھ کر بیدار ہوئے خوش ساہ زماں

پھر یہ فرمایا مے لختِ جگر

اپکی گردن پہیں میرے قدم
رضوانہ تعالیٰ عنہ

دوشِ اقدس پہ اٹھا کر عورتِ پاک

ان میں پہنچے سرِ عرشِ مجید

جدا صد مرجا صد مرجا

اشتیاق دید جب سے بڑھا

قربِ شاہاں قابِ قوسینِ مثال

جو منتری قیدِ اطرافِ زماں

اَوْحِيَ مَا أَوْحَىٰ كَيْ سِرِّ رِيهَانِ يَا إِلَهَ جَانِي يَا سِرَّكَارِ جِهَانِ
 گفتگو راز و نیازی ز دلبران سمجھ آ سکتی نہیں نامحرمان
 ایک لمحہ میں گئے آئے حضور صلی اللہ علیہ وسلم صاحب المعراج نور فوق نور
 بسترہ تھا گرم اور زنجیر بھی اُس رِ اقدس کی کٹ کر ہی
 فہمائے قاصرند اہل عقول راز مائے عشق کے اند فضول
 حافظا خاموش حویں افسانہ کرد رازیں شبِ بزمِ حسان و مجد

صد ہزاراں بار گو صد ہا سلام
صلی اللہ علیہ وسلم
 بر نبی پاک و آلِ اطہر تمام
رضوان اللہ تعالیٰ عنہ
 کہ شہِ حبیبِ سلانِ آلِ عالی مقام
 حافظِ جملہ مریدانِ مستدام

شاہِ شاہانِ مال

صلی اللہ علیہ وسلم
مالکِ کون و ممالکِ ذاتِ رسولِ عربی

شاہِ شاہانِ زمانِ ذاتِ رسولِ عربی
صلی اللہ علیہ وسلم

صاحبِ لولائے لها شانِ مبارک جن کی
صلی اللہ علیہ وسلم

زینتِ ہر دو جہاں ذاتِ رسولِ عربی

حمد ہو کسے ادا ان کی بجز ذاتِ خدا
صلی اللہ علیہ وسلم

ہے وہی مرتبہ داں ذاتِ رسولِ عربی

نقشہ ذاتِ نہاں اور بے چون و نشاں!
صلی اللہ علیہ وسلم

احمد بے میم عیاں ذاتِ رسولِ عربی

پیرِ پیراں کی عنایت نے بنایا مجھ کو
صلی اللہ علیہ وسلم

بندۂ حلقہ بگوشتاں ذاتِ رسولِ عربی

یا اے گرمی محشر میں حبیبِ اکرم
 صلے اللہ علیہ وسلم
 ہوں کے نطلِ اماں ذاتِ رسولِ عربی
 صلے اللہ علیہ وسلم
 حاقط بے گل کی خبر لیجئے سلطانِ عرب
 صلے اللہ علیہ وسلم
 اے خبر گیرِ غریباں ذاتِ رسولِ عربی

رضی اللہ تعالیٰ عنہ
شہِ بَعْدِ اَدَا جَلْوِ

خدا خود والہ و شہیدِ جنابِ عموثِ اعظم کا
 رضی اللہ تعالیٰ عنہ
 سرِ عالم میں ہے سو و اجنابِ عموثِ اعظم کا
 بشرِ شہدائک شہیدِ زمین و آسماں شہیدا
 رضی اللہ تعالیٰ عنہ
 جسے دیکھا وہی شہیدِ جنابِ عموثِ اعظم کا
 رضی اللہ تعالیٰ عنہ
 جو دیکھے اک نظر بھر کر شہِ بَعْدِ اَدَا جَلْوِ
 رضی اللہ تعالیٰ عنہ
 رہتے تاحشر متوالا جنابِ عموثِ اعظم کا

رضو اللہ تعالیٰ عنہ

تعالیٰ اللہ ہے حسن و جمال شاہِ جیلانی

رضو اللہ تعالیٰ عنہ

عجب حسن جہاں آرا جنابِ غوثِ اعظم کا

دل مضطر کی کیفیت بدل جاتی ہر دم بھر میں

ہے کیا پر کیفیت نظر آ جنابِ غوثِ اعظم کا

جلالِ پاک کی ہیبت چھائی سارے عالم میں

رضو اللہ تعالیٰ عنہ

ہے ہر سونج رہا ڈنکا جنابِ غوثِ اعظم کا

اگر وہ ناز سے پوچھیں تو کس کا بندہ ہے حافظ

رضو اللہ تعالیٰ عنہ

کہوں بساختہ شاہِ جنابِ غوثِ اعظم کا

تسکینِ دلِ مضطرب

رضو اللہ تعالیٰ عنہ

دستگیر دو جہاں حضرتِ غوثِ اعظمین

منظرِ ذاتِ نہاں حضرتِ غوثِ اعظمین

فخر کرتے ہیں غلامی پہ سلاطینِ زماں،
رضی اللہ تعالیٰ عنہ

والی کون و مرکاں حضرتِ غوثِ اعظمؒ

دیکھ لے ان کو جسے شوقِ لقا سے باری
رضی اللہ تعالیٰ عنہ

بے نشاں کے ہیں نشاں حضرتِ غوثِ اعظمؒ

نشانِ محبوبی کے متربانِ خدائی ساری
رضی اللہ تعالیٰ عنہ

دلبرِ جملہ ہماں حضرتِ غوثِ اعظمؒ

سوختہ جانوں کی تسکینِ دوا اور مرہم
رضی اللہ تعالیٰ عنہ

چارہٴ دردِ دلاں حضرتِ غوثِ اعظمؒ

زہے تقدیر! مجھے مل گئے مرشدِ اکمل
رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مبہمِ نبیضِ رواں حضرتِ غوثِ اعظمؒ

دم لبوں پہ ہو اور آپ کا اسمِ عظیم
رضی اللہ تعالیٰ عنہ

ہو مراوردِ زباں حضرتِ غوثِ اعظمؒ

حافظِ مہربانِ محبت کا مداوا کیجئے!
 رضوانہ اللہ تعالیٰ عنہ
 اے سیمائے زماں حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ

دوائے دردِ دل

رضوانہ اللہ تعالیٰ عنہ
 خستہ دل، اندوگیں اور غم زدایا غوثِ پاک
 رضوانہ اللہ تعالیٰ عنہ
 کس کے در پر جا کر سے آہ و بکا یا غوثِ پاک
 کون سنتا ہے گدائے بے نوا کی داستاں
 رضوانہ اللہ تعالیٰ عنہ
 آپ کی سرکارِ عالی کے سوا یا غوثِ پاک
 در گریباں سرفگندہ، بندہ مجرم آپ کا
 رضوانہ اللہ تعالیٰ عنہ
 عفوِ عصیاں کے لئے حاضر ہوا یا غوثِ پاک
 میری خوش بختی! مٹا ڈالے میرے بندہ نواز
 رضوانہ اللہ تعالیٰ عنہ
 قابلِ بخشش نہ تھے جرم و خطایا غوثِ پاک

جاں ہے یا نہ ہے اپراپ کی الفت ہے
رضی اللہ تعالیٰ عنہ

درود کی بس ہی ہے اک دایا غوث پاک

رثک مہر ماہ بن جائے وہ پھر قلب منیر
رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جس دل تیرہ میں ہوں جلوہ نمایا غوث پاک

ساری امیدیں بر آئیں از رہ شفقت اگر
رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حافظ نمکیں کو لودر پر بلا یا غوث پاک

نعت شریف

حُضُورُ جَانُورِ جَنَّتِ سَيِّدَةِ النِّسَاءِ فِي الْجَنَّةِ عَلَيْهَا الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ

صلی اللہ علیہ وسلم
لنحت جبگر حضور رسالتاب ہیں

بے لوث پاک امون عفت مآب ہیں

رضی اللہ تعالیٰ عنہا

خیر النساء سیدہ عالی جناب ہیں

جن کو نہیں علائقِ دنیا سے اسطر
 رضی اللہ تعالیٰ عنہا
 زہرا بھول جنتِ الماویٰ میں بے شبہ
 سرارِ پاک یہاں حسنِ المآب میں
 رضی اللہ تعالیٰ عنہا
 ہے قصرِ شانِ حضرتِ زہرا بلند تر!

رفعت کے جس کی عرشِ فلک سے بھی بالاتر

روح الامین ہاں زبانِ باب میں
 سب زیادہ جن سے محبت تھی آپ کو

شفقتِ زہرے عنایتِ الفت تھی آپ کو
 رضی اللہ تعالیٰ عنہا

وہ حضرتِ بول ہی عزتِ مآب میں
 رضی اللہ تعالیٰ عنہا
 بنتِ نبی پاک شہسازِ دوسرا

علیہما السلام
 امّ جنابِ پاک اما مینِ با صفت
 رضی اللہ تعالیٰ عنہ
 خاتونِ قصرِ شاہِ علی بو تراب میں

ہر وقت ذکر و تسکیر میں کی زندگی بسر

ہے آیہ تطہیر ان کی شان سرسبز

صلی اللہ علیہ وسلم

نورِ نظر نبیؐ تقدس ماب ہیں

حافظِ تکلفہ دن ہو کہ محشر میں پنجتن

ہونگے ترے معاون و غمخوار پنجتن

جرم و گناہ گر چہ تھے بحساب ہیں

رضو اللہ تعالیٰ عنہا

حضرت خاتونِ جنت سیدہ عالمقام

فاصد اور خدش گو صد صلوة و صد سلام



نعت شریف

رَفَعَ مَبَالِكَ عَالِي سَمَاءٍ قَبْلَهُ بِكَ جَعْبَهُ إِذَا رَأَى الْمُؤْمِنِينَ

سَيِّدِ الْفَضْلِ أَبَا بَكْرٍ صَدِّيقِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ

ہمرازِ شاہِ مصطفیٰ صدیقِ اکبرِ باوفا

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ

و مسازِ محبوبِ خدا صدیقِ اکبرِ باوفا

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

یمنہ غزنیہ نور کا معمور از اسرارِ شاہ

روئے منور پر ضیا صدیقِ اکبرِ باوفا

کیا اُسوۂ آداب ہیں اور گوہرِ نایاب ہیں

کیا شان ہے شانِ خدا صدیقِ اکبرِ باوفا

میرے مُصاحبِ غار میں بر حوضِ اور ہر میں

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

فرمان ہے شاہِ ہدیٰ صدیقِ اکبرِ باوفا

جب مُنکر معراج نے طنزاً سنایا واقعہ
 رضی اللہ تعالیٰ عنہ
 صدقِ حَبِیبِی کہہ دیا صدیقِ اکبر باوفا
 تب خالقِ ارض و سما لقبِ مبارک آپ کا
 از آسماں نازل کیا صدیقِ اکبر باوفا
 بذل و کرم کی انتہا جتنا اثاثِ البیت تھا
 راہِ خدایں دے دے یا صدیقِ اکبر باوفا
 فرمایا سرِ رانسُ جاں امتِ پہ واجبِ بگماں
 شکر و محبتِ تمہا صدیقِ اکبر باوفا،
 صلوات اللہ علیہ وسلم
 حُبتِ نبی میں آج بھی آرام گاہ ہے آپ کی
 صلوات اللہ علیہ وسلم
 پہلو میں شاہِ دوسرا صدیقِ اکبر باوفا
 خلی صحابتِ پاک ہے جو دِکلامِ حقِ گواہ
 حافظِ بجانِ دلِ فدا صدیقِ اکبر باوفا

بعد از سلام بے نوا خدمت میں کہنا اے صبا
نظرِ کرم کیجے شہا صدیق اکبر باون

نعت شریف

در ملاح مبلک عالی سرار امیر المؤمنین یا حضرت مہر ابرار الخلیل رضی اللہ تعالیٰ عنہ
رضی اللہ تعالیٰ عنہ

زالی شان و شوکت حضرت فاروقِ اعظم کی
رضی اللہ تعالیٰ عنہ
نہمے عدل و عدالت حضرت فاروقِ اعظم کی

بڑے جبار و قابہر بادشاہ بھی تھر تھراتے تھے

یہ تھی عظمت، جلالت حضرت فاروقِ اعظم کی

مشرف جب ہوئے اسلام سے کفار مکہ کے

دلوں پہ چھائی ہدایت حضرت فاروقِ اعظم کی

بہادر جنگجو لاکھوں کسی میں بھی ولے جرات

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نہیں ہمّت، شجاعت حضرت فاروقِ اعظم کی

نہا وندین پچایا شکرِ اسلام کو جس نے

فرست تھی بصیرت حضرت فاروقِ اعظم کی

رہی طاقت نہ گویائی جب آیا قاصدِ قصیر

جو دیکھی اس نے سطوت حضرت فاروقِ اعظم کی

وَلَوْ كَانَ بِيَّ بَعْدِي حَدِيثٌ پاك سے ظاہر

تھی کیا توقیر و عزت حضرت فاروقِ اعظم کی

سخنِ دان و سخنِ دان و سخنِ ہنہم و سخنِ پرور

فصاحت چہ بلاغت حضرت فاروقِ اعظم کی!

جو محبوبوں کے دشمن ہیں وہ اعدائے محباں ہیں

صلی اللہ علیہ وسلم

ہے حبتِ شہِ مجتت حضرت فاروقِ اعظم کی

الہی کب وہ دن آئے کہ ہو اشفقتہ حال حافظ

رضوان اللہ تعالیٰ عنہ
مُشرف از زیارت حضرت فاروقِ اعظم کی

سلام بارہا کہنا بصدق دل مرے قاصد
اگر پہنچے بخدمت حضرت فاروقِ اعظم کی

نعت شریف

در ریح مبلک عالی سکر امیر المؤمنین یا حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

عالی منشس ذی مرتبت اور جامع قرآن ہیں

رضوان اللہ تعالیٰ عنہ

تھے ستر پایا کان حیا وہ حضرت عثمان ہیں

صلی اللہ علیہ وسلم

ہے ہر نبی کا ہم نشین فرمان ختم المرسلین

رضوان اللہ تعالیٰ عنہ

جنت میں میرے ہمقریں عثمان بن عفان ہیں

الفت میں نے پاک کی تھی اس قدر دل میں بسی

صلی اللہ علیہ وسلم

حُب نبی میں جان دی کیا صاحب ایقان ہیں

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

لقب مبارک آپ کا سرتے ہیں شیر خدا

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

بر عرش ذوالنورین ہے عثمان کیا دیشان ہیں

صلی اللہ علیہ وسلم

شفقت سے فرماتے نبی کیوں نہ جیا ان کے کروں

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

شرماتے ہیں جن سے ملک صاحب حیا عثمان ہیں

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

شہرت میں عثمان غنی الفقر خوری شان تھی!

فقر و غنا کا اجتماع سب دیکھ کر حیران ہیں

آزاد کرتے ہر جمعہ اک برہہ در راہ خدا

کیا خوگر حسات ہیں اور بریح فیضان ہیں

وَالسَّابِقُونَ الْأَوَّلُونَ ارشاد قرآن میں

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

ہجرت میں بھی از اولیں عثمان ذبی عرفان ہیں

جو ان کی شان پاک سے ہیں منحرف وہ بے حیا

ہیں مورد غمض و غضب اور دشمن رحمان ہیں

قربان ان کے نام پر جو ہیں فدا اسلام پر
 کیا فائز البرکات کے حافظ شہ عثمان ہیں
 رضی اللہ تعالیٰ عنہ

صد ہا سلام خستہ جاں خدمت میں شاہ محترم
 عثمان ذی جاہ و حشم جو قبلہ ایمان ہیں
 رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نعت شریف

در مدح مہربان عالیجناب حضور پرنور سیدنا و مرشدنا شہ خدایا

مشکل کشا حیدر گوار شاخ و الفکار امیر المؤمنین حضرت علی کرم اللہ وجہہ

صلی اللہ علیہ وسلم
 بنی مال کا ارشاد عالی کہ جس بند کے ہم مولا والی

رضی اللہ تعالیٰ عنہ
 علی المرضی بھی اس کے والی بفضل ایزد مولی الموالی

رضی اللہ تعالیٰ عنہ
 مرے مولا علی مشکل کشا ہیں

کرم اللہ وجہہ
 نہیں پاسکتے ہم راہ ہدایت بجز مولا علی شاہ ولایت

ہیں فرماتے انا شاہ در روایت ^{صلی اللہ علیہ وسلم}
مدینہ علم و حکمت اور ہدایت ^{رضی اللہ تعالیٰ عنہ}

علیؑ باجگاہ نور الہدیٰ ہے

^{رضوان اللہ تعالیٰ عنہ}

کمال قرب سرکار نبی سے ^{صلی اللہ علیہ وسلم}
نہیں بڑھ کر کسی شاہ علی سے ^{رضوان اللہ تعالیٰ عنہ}

ہے از آفتاب اس قولِ جلی سے ^{رضوان اللہ تعالیٰ عنہ}
علی مجھ سے ہیں میں مولا علی سے ^{رضوان اللہ تعالیٰ عنہ}

مقرب بارگاہ شیر خدا ہیں

^{رضوان اللہ تعالیٰ عنہ}

محب شاہ مردانِ می سخاوت ہے پاتا ذوقِ ایماں کی حلاوت ^{رضوان اللہ تعالیٰ عنہ}

منافق ہے وہ از اہل شقاوت جسے شاہ علی سے ہے عداوت ^{صلی اللہ علیہ وسلم}

یہ فرماتے تھے خیر الوریٰ ہیں

^{رضوان اللہ تعالیٰ عنہ}

زہے جرأتِ سبالت شاہِ مردان قناعت اور سخاوت شاہِ مردان ^{رضوان اللہ تعالیٰ عنہ}

اگھاڑا واہِ اطاقت شاہِ مردان در خیر بہ بہت شاہِ مردان ^{رضوان اللہ تعالیٰ عنہ}

وہ شاہِ لافتنے خیر کسا ہیں

^{رضوان اللہ تعالیٰ عنہ}

نہیں شیر خدا بھی اس کے حامی جسے غوثِ معظم کی غلامی ^{رضوان اللہ تعالیٰ عنہ}

نہیں حاصل وہ ہے خار و رومی ^{رضوانہ تعالیٰ عنہ} محمد اللہ کہ از شرفِ غلامی

در مشککشاکے ہم گدا ہیں

اگر پہنچے باقدس آستانہ مرے قاصد مرا کہنا فسانہ

سلام عاجزانہ مخلصنا ^{رضوانہ تعالیٰ عنہ} بخدمت شاہ نجف شاہ زمانہ

جو حافظ حافظِ دل غمزد ہیں

نعت شریف

در منقبت حضور عالی مقام سیدنا سرکار حضرت امام حسن علیہ السلام

چشم و چراغِ مصطفیٰ حضرت امام شاہ حسن ^{صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم}

اللہ کو ہے محبوب دل شیدا جو ہے فخرِ رسل ^{صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم}

جو ہے فدائے نخبین اور اہل بیت اصحابِ کل ^{رضوانہ تعالیٰ عنہم}

جس دل کو ہے شوقِ لقا حضرت امام شاہ حسن ^{صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم}

نورِ محبتِ موبو، حسن و جمالِ خوب و

صلی اللہ علیہ وسلم

گویا رخِ تاباں جنابِ محبتِ تھا ہو ہو

علیہ السلام

صلی اللہ علیہ وسلم

تصویرِ شاہِ دوسرا حضرت امامِ شاہِ حسن

اک اک کو کرتے تھے عطا لاکھوں شہ جو دکر کم

گھر بار بار بار ہا ذی عظمت و والاشم

علیہ السلام

راہِ خدا میں دے یا حضرت امامِ شاہِ حسن

صلی اللہ علیہ وسلم

تھے جلوہ فرما شاہِ دین پہلو میں تھے ماہِ جبین

فرماتے تھے اے حاضرین دیکھو یہ میرا زین

علیہ السلام

سرا رجمہ اتقیا حضرت امامِ شاہِ حسن

علیہ السلام

بروشِ اقدس ایک دن، جلوہ آرا شاہِ حسن

صلی اللہ علیہ وسلم

محبوب رکھ اس کو الہ کرتے دعا تھے شہِ زمن

علیہ السلام

فرزند ہے پیارا مرا حضرت امامِ شاہِ حسن

شیریں سخن، ذمیِ حلم، ایسے صاحبِ عالی ہنم
 اعدائے اہل بیت بھی مسحت کمراتھے مبدوم
 رضی اللہ تعالیٰ عنہ
 حدیثہ غوث لوری حضرت امام شاہ حسن
 رضی اللہ تعالیٰ عنہ
 غوثِ معظم شیخ کل سردارِ ساداتِ زمن
 نازاں ہے ان کی ذات پر سب گلستانِ سخن
 علیہ السلام
 فخرِ امام الاولیا حضرت امام شاہ حسن
 رضی اللہ تعالیٰ عنہ
 دشمنِ تہ بعداد کا ہے دشمنِ آلِ عبا!
 ہو رافضی یا خارجی یا مدعی توحید کا
 علیہ السلام
 بیزار ہیں از اشقیاء حضرت امام شاہ حسن
 جنتِ یقین میں گرتا ہوئے گزر بادِ صبا
 کہنا سلامِ خستہ جاں اس حافظِ ناشاد کا
 علیہ السلام
 خدمت میں شاہِ اصفیا حضرت امام شاہ حسن

منقب

عَالِمَاتُ الْجَنَاتِ لِلشَّهِدَةِ الْمَلِكَةِ لُصَايِنِ عَالِمَاتِ الْمَقَامِ بِحَضْرَةِ مَلِكِ الْحُسَيْنِ عَلَيْهِ السَّلَامُ

سید الشہداء امام با صفا ^{صلی اللہ علیہ وسلم} و نیش لبند شاہ مصطفیٰ

در مقام صبر و سلیم و رضا ^{رضوانہ تعالیٰ عنہ} ہمسرو ہمتانہ کوئی آپ کا

شیر زیاں و لا اور شاہ حسین ^{علیہ السلام} سیدہ زہرا کے دلبر شاہ حسین

اہمیت شاہ اُمم کے واسطے ^{صلی اللہ علیہ وسلم} کس قدر جو روحنا سر پہیے

زیر خنجر شکر کا بجدہ کیا ^{علیہ السلام} دیکھ کر بولے ملائک مرجا

ساری خلقت سے زراے شاہ حسین ^{علیہ السلام} صبر و استقلال والے شاہ حسین

اک طرف ظلم و ستم کی انتہا دوسری جانب تحمل بے بہا

چاہتے گر شاہ متطہا ہیں سمجھی ظالموں سے ایک نہ پتھا کبھی

حامی بن صداقت شاہ حسین ^{علیہ السلام} دیکھ کر ہمت شجاعت شاہ حسین

دونوں عالمِ محو حیرت ہو گئے
 عقل والے عقل و دانش کھو گئے
 خاندانِ شہ میں جسبری کہاں!
 نائیکبائی بے جگری کہاں!
 شاہِ زین العابدین کا صبر دیکھو!
 کس قدر صابر و ذرا بے خبر دیکھو!
 عمر بھر مرضِ الم میں مبتلا
 نہ کبھی اظہارِ رنج و غم کیا
 غم پہ غم گزرا مگر تھے تہ لب
 لوگوں نے اصرار کر کے پوچھا جب
 حادثہ رنج و مصائبِ کربلا
 آہ بھر کر شاہ نے فرمایا
 کیا میں بندہ نائیکبندہ بنوں؟
 حضرت عابد تھے سارے شاہِ حسین
 رضی اللہ تعالیٰ عنہ
 ظالموں کا ظلم چیرہ دستیاں
 رب ذی احسان کا شکوہ کروں؟
 شاہِ خوباں دلائے شاہِ حسین
 صلوات اللہ علیہ
 سوئے دوزخ لے گئیں بدختیاں
 نامِ شاہاں دائم و قائم مدام
 ہے درخشاں نامِ زندہ شاہِ حسین
 صلوات اللہ علیہ
 ہم غلاموں پہ بھی کیجے اک نظر
 کر دیا اسلام زندہ شاہِ حسین
 صلوات اللہ علیہ
 صد خیر الوری خیر البشر
 صلوات اللہ علیہ

علیہ السلام
 کیجئے امداد شاہِ کربلا
 رضی اللہ تعالیٰ عنہ
 رضی اللہ تعالیٰ عنہ
 بیکسوں کی صدقہ غوثِ اوری
 جدِ امجد غوثِ عظیم شاہِ حسین
 علیہ السلام
 راحتِ جانِ دو عالم شاہِ حسین
 علیہ السلام
 پر دوپوشِ عاصیاں ہیں شاہِ حسین
 علیہ السلام
 غم میں بھی غمخوارِ کربلا ہیں شاہِ حسین

صد سلام از حافظِ بیدلِ غلام
 بر امامِ سیدِ عالی مقام
 علیہ السلام
 گر قبولِ افتد زہے عمر و شرف

نعت شریف

در صلحِ مہلبک عالی مقام حضرت امام زین العابدین رضی اللہ تعالیٰ عنہ

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

فاضل ترین عابدیں ہیں شاہِ زین العابدیں

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اور پیشوائے کامیاب ہیں شاہِ زین العابدیں

صلوات اللہ علیہ وسلم

ان کی محبت سرسبز حُب شاہِ مصطفیٰ

کو اللہ جہدِ مہر علی المرتضیٰ، الفت شہیدِ کربلا

رضوان اللہ تعالیٰ عنہ

علیہ السلام

پیارے امام الصابریں میں شاہِ زین العابدین

علیہ السلام

ساجد شہِ سجاد سا، عابد شہِ عباد سا!

زہد و ریاضت میں کوئی ثانی نہ پیدا آپ کا

رضوان اللہ تعالیٰ عنہ

مقبولِ رب العالمین میں شاہِ زین العابدین

جب اک عزیز شاہ نے دعویٰ امامت کا کیا

ثالث بنا حجر سیاہ بعد از ثارِ العلی

رضوان اللہ تعالیٰ عنہ

بولا امامت کے امیں میں شاہِ زین العابدین

رنج و الم کی داستان کہنے میں آسکتی نہیں

کچھ کم قیامت سے نہیں عاشقوں کے کا یومِ الحزین

رضوان اللہ تعالیٰ عنہ

غم دیدہ و اندوگہیں میں شاہِ زین العابدین

جب قید میں فریاد کی آواز لڑیں لعابیدیں

صلی اللہ علیہ وسلم

بے چین ہو فوراً وہیں پہنچے شفع المذنبین

رضوان اللہ تعالیٰ عنہ

مجموعاً یدری المظاہیر ہیں شاہ زین لعابیدیں

لمجا و ماویٰ بیکساں اور حامی دل خستگان

غمخوار حاقظ بے دلاں لشت پناہ محسوساں

رضوان اللہ تعالیٰ عنہ

روز قیامت بالیقین ہیں شاہ زین لعابیدیں

دل شکستہ حال خستہ عرض کرتا ہے سلام

کیجئے منظور شاہا! صدقہ خیر الانام

نعت شریف

در شان مبارک علیہ السلام حضرت امیر جعفر صادق علیہ السلام

رضوان اللہ تعالیٰ عنہ

جعفر پاک امام صداقت دیکھئے حال بیماراں وا

خاص حضوری پر تو انوری، تابع خاکِ ناری، نوری
 آسن آساں کیجئے پوری، صدقہ شاہ ابرار ادا ^{صلی اللہ علیہ وسلم}

آتش عشق جلائے ہرم، دل مغموم تے اکیساں پر غم
 کر کے مہر و مروت سب غم دور کر و غم خوار ادا
 عالی مرتبہ اچیاں شانان سرور پاک تے ^{صلی اللہ علیہ وسلم} ساندانا

آسرا اندر دوہاں جہانناں عاصیاں بد کردار ادا
 کر کے جرم پایا پچھنا نذا، پھر بھی بدیوں باز نہ آندا
 پردہ پوشی کرم تے ساندائیں جیسے او گنہاراں ادا
 بانہ پکڑی جیندی شاہ جیلانی پاک امام حافظ و حامی ^{رضوان اللہ تعالیٰ علیہما}
 بے غم جس سر غم تمامی، سایہ ڈوس کر ادا

سلام شوق

بخدمتِ اقدسِ مہدی و مہدی و مولایِ حضورِ زینور

ارفع و اعلیٰ حضرت جنابِ پیرِ سیدِ عبدالرزاق رضی اللہ عنہ

رضو اللہ تعالیٰ عنہ

سلامِ شوق اے قاصدِ بخدمتِ حضرتِ اعلیٰ

رضو اللہ تعالیٰ عنہ

تصدقِ دلِ فدا جا نمِ سیادتِ حضرتِ اعلیٰ

شہنشاہِ ولایتِ نائبِ وارثِ جلیبِ اللہ

رضو اللہ تعالیٰ عنہ

صلی اللہ علیہ وسلم

رضو اللہ تعالیٰ عنہ

شہِ بغدادِ ثانیِ دریا بابتِ حضرتِ اعلیٰ

یہ کارمِ یہ دلم وے خوشنِ نخت و خوشِ عالم

رضو اللہ تعالیٰ عنہ

کہ بخشاشِ گرمِ من شد شفاعتِ حضرتِ اعلیٰ

منم دیوانہ شینم کنم سجدہ زبیں بوسم

رضو اللہ تعالیٰ عنہ

بہ پیشِ قبلہ من سرو قامتِ حضرتِ اعلیٰ

چو پریم ارفع و اعلیٰ ندانم، بیچ پستی را

رضوان اللہ تعالیٰ عنہ

کہ بخشید مرا خود این سعادت حضرت اعلیٰ

رضوان اللہ تعالیٰ عنہ

خوشم آن شاہ شاہانم بکاشانہ دیرانم

رضوان اللہ تعالیٰ عنہ

قدم رنج بفرموده بہ برکت حضرت اعلیٰ

سگ در گاہ پیرانم ^{رضوان اللہ تعالیٰ عنہ} میری لایحف خوام

رضوان اللہ تعالیٰ عنہ

شہ کیلان کہبانم ز شفقت حضرت اعلیٰ

اگرچہ بود پنهان بسوہ جانان من حافظ

رضوان اللہ تعالیٰ عنہ

منور تیرہ دل شد از جلادت حضرت اعلیٰ



التجس

بدرگاہ پاک سید و موشی اعلیٰ العجایب قبلہ حضرت پیر سید

مصطفیٰ قادری رحمۃ اللہ علیہ

ہم نشینوں نے بتایا ہے مجھے جانفرا مردہ سنا یا ہے مجھے
 آپ حائیکے مدینے پاک میں خدمت حضرت لوالا کی میں
 مجھ میں سے طاقت کہاں کچھ کہہ سوں ہو اگر بخشش تو پھر حرات کوں
 خدمت والا میں کہدے کجے سلام بعد صلوات سلامے یکتا یم
 دل سکتے غم زدہ بے دست و پا گریہ اری میں سدا ہے مبتلا

یک نظریا رحمۃ اللعالمیں

بر غریب حافظ اندوہ گین

انا معجزم انا مدنیب انا عاصی انا اشم
 انا واثق بک یا نبی انت شفیع المدنیب

ستارا ہمارا

غروب ہو گیا تھا ستارا ہمارا
 چڑھا ہے دوبارا ستارا ہمارا
 ہوئی جب سے آمدِ شہِ انبیا کی
 اسی دن سے چمکا ستارا ہمارا
 ہیں مشکل کسا نے مولا تو کیا غم
 چمکتا رہے گا ستارا ہمارا
 طفیلِ شہِ جلاں غوثِ معظم
 بلندی پہ آیا ستارا ہمارا
 امامِ مبارکِ شہِ عابدیں کی
 ہے زینتِ سنوارا ستارا ہمارا
 امامِ صداقت کی شفقتِ عنایت
 سے ڈوبے نہ ڈوبا ستارا ہمارا

نگاہِ کرمِ اعلیٰ حضرت کے حافظ

ہے یک لخت ابھرا ستارا ہمارا

— — — — —

نعت شریف

صلی اللہ علیہ وسلم
راہ پاک نبی داؤ ہندے نے

ایہہ نین تیاں روئے رہے نے

بناگریہ ہو رہ نہ کار انہاں نظر آئے نہ دلدار انہاں

نت غم دے صدے سہندے نے

ایہہ نین تیاں روئے رہے نے

دکھ درتدوں وُنج جاؤں گے جدوں شاہ اسواراں آؤں گے
صلی اللہ علیہ وسلم

تل راہ سبحاں دا بہندے نے

ایہہ نین تیاں روئے رہندے نے

ہُن چھوڑیاں ٹر گیاں نے سر سختیاں آیاں سہیاں نے

پر راز نہ دل دا کہندے نے

ایہہ نین تیاں رندے رہے نے
 حافظے نین بیمار انوں ترے دیکھ کے طور اطوار انوں
 یمنوں مست دیوانرا کھندے نے
 ایہہ نین تیاں رندے رہے نے

فیادو

بدرگاہِ پاتے میرکلر درو علی بن خورشید محمد صلی اللہ علیہ وسلم

اک بی بی روئے دکھیاری دروازے شہرینے دے
 کدی آٹو بابل اک واری دروازے شہرینے دے
 رتیاں مڑ کے آیاں بابل تیس نہ مڑ کے آئے
 پئی راہ دیکھاں غم دیاری دروازے شہرینے دے

جھلی واؤ خزاں وچ کر بل باغ نبی دیاں سن خبراں
 ہو یا شور قیامت جاری دروازے شہرینے دے
 یا جانے کوئی دریاں ماری یا او شاہ کر بل می پیاری
 جس دیکھیا دکھ لگڑا بھاری دروازے شہرینے دے
 حافظ بابل باہجھ بھراواں درمنداں دیاں سُنکے آہاں
 بھلا کون کرینڈرا غمخواری دروازے شہرینے دے

بندہ حُندہ؟

حقیقت میں وہی بندہ حُندہ ہے
 جو بندہ درگم خیر الورا ہے!
 جسے اپنا بنا لیں غوثِ عظیم
 وہ محبوبِ حبیبِ کریم ہے

وہ آئے سُن کے میری گریہ زاری
 عجب لُطف و کرم کی اب قضا ہے
 میں جاؤں ان کے قرباں جن کی خاطر
 زمین و آسماں سب کچھ بنا ہے
 صلوات اللہ علیہ وسلم
 تہ لولاک کی شائیں زالی!
 نہاں پرے میں خود ذاتِ خدا ہے
 الہی ان کا در اور میرا سر ہو
 یہی شام و سحر میری دُعا ہے
 ترے مرنے پہ آئیں گے وہ حافظ
 مجھے پیغام برنے یوں کہا ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

نغمہ محبت

بمحلہ اللہ کہ بندہ بندگام سگِ درگاہِ آدس بیگانم
 بیس شفقت مین از شاہِ خوبان کہ ہر صبح و مسابرا آتام
 چہ باک از دشمنان بخواد حرفیاں چو پیرین نگہبان حسرتِ جام
 بریں نازم کہ در راہِ محبت ^{رضی اللہ تعالیٰ عنہ} شہِ حبیبِ ملاہم روح وروام
 بدلیں خویش مستم شاد ہستم کہ بر تر از سلاطینِ جہانم
 سراپا عرقِ دریاے گناہم ولے سرخوشش کہ شاہم مہربانم

چو من یک جبرے کردم نوش حافظ

زلطفِ شیخ از زندہ دلام



آمدِ نو بہار

نغمہ سراہین بلبلیں آمدِ نو بہار ہے

شور ہے چہ سمن دہر میں آمدِ دل نگار ہے

مردہ دید جانقز لائی عراق سے صبا!

جھوم رہے ہیں بادہ کش مست در دیوار سے

آنے غریب خانہ پر قسمت کی ہے یاوی

دکھیں گے روبرو انہیں آج شب دیدار سے

جلوے کی تاب کے کہاں چشم چراغِ آسماں

خیر ہے دیکھے گر نہاں تا باں رخ سرکار! رضو اللہ تعالیٰ عنہ

بانس کے ہیں خلعتیں آپ جنابِ عورتِ پاک رضو اللہ تعالیٰ عنہ

آج غلامِ ستاری نجاتِ ابیدار ہے

ان پہ فدا سو جان صدقے میں جن روز و شب
 رحمتِ شاہِ دو جہاں لطف و کرم سرکار ہے

حافظِ خستہ جاں جگر چشمِ براہ ہے منتظر
 لیلوںِ بلائیں پوچھیں گے کون کھرا دربار،

سہرا مبارک

آج کی رات، رشکِ شبِ قدر ہے
 منکرِ شاہِ جیساں کو کیا قدر ہے
 نورِ قادر یہاں جلوہ انداز ہے
 جشنِ میلاد کا گویا نور روز ہے
 آج رختِ سلامی میں ہیں نسباً
 از کیا، اقصیا، اصفیا، اولیاء

سرجہ کوئی، سرنگوں ہے کوئی
 تشنہ کامِ محبت کھڑا ہے کوئی
 از ستمک تا سما آرہی ہے صدا

رَبِّ سَلِّمْ عَلَيَّ سَيِّدِ الْاَنْبِيَاءِ

جن کے نورِ نظر، رشکِ شمس و قمر
 بیٹھے دولہا بنے غوثِ جن و بشر
 رضوان اللہ تعالیٰ منہ

نوبتیں بچ رہی آج ہیں عرش پر
 شادیاں رچ رہی آج ہیں فرش پر

نور کے پھولِ جنت کے باغات سے
 شاہِ خوباں کے فضل و کمالات سے
 صلوات اللہ علیہ وسلم

حوریاں چُن کے لائی ہیں بس ناز سے
 کچھ نرالی ادا عیشوہ انداز سے

بعدِ سدِ ثنا، پڑھ کے صلّٰی علی
سورۃِ النّشراح، شمس اور والضحیٰ،

جملہ حور و ملک، انبیاء، اولیا

گوندھا سہرا ہے مل کر عجب ثران کا

پہنچن بھی ہیں تشریف لائے ہوئے ^{علیہم السلام}

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

درمیاں غوثِ اعظم بٹھائے ہوئے

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

سر پہ غوثِ الوری، سیدِ الانبیاء ^{صلی اللہ علیہ وسلم}

سہرا باندھا ہے کیا خوش نما نور کا

جس کی لڑیوں میں نورِ علی نور ہے

مستتر جسلوۃِ نورِ کوہ طور ہے،

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نو شہانہ ہیں سند نشین شاہِ دین

صلی اللہ علیہ وسلم

نازنین، لاڈلے سید المرسلین

دیکھ کر روئے انور کو شاہِ ہمت
صلی اللہ علیہ وسلم

کہ ہے ہیں مرے دانشیں مرجبا

تہنیت خواں ہے خود ذاتِ ربِّ العالی

ہو موبارک حبیبی شہِ مصطفیٰ
صلی اللہ علیہ وسلم

آج ہیں بٹ رہی نعمتیں، رحمتیں

دُور ہیں اُنستیں، کلفتیں، زحمتیں

قادری آج پھولے سماتے نہیں

دونوں عالم بھی نظروں میں آتے نہیں

باپِ رحمت ہے وارِ رحمتِ عالمیں
صلی اللہ علیہ وسلم

مانگ لو صدقہ غوثِ لوری حاضر
رضی اللہ تعالیٰ عنہ

خافظِ عنبرِ داہمی ہے شاداں کھڑا

دست بستہ بہ مہیہِ جود و سخا

از غلامان سرکار عالی تمام
تہنیت باد صد ہا صلوة و سلام

وَرْدُ وِیَاکِ

صَلِّ عَلَیْ نَبِیِّنَا صَلِّ عَلَیْ مُحَمَّدٍ
صَلِّ عَلَیْ شَفِیْعِنَا صَلِّ عَلَیْ مُحَمَّدٍ

صَلِّ عَلَیْ جِبِّیْنَا صَلِّ عَلَیْ مُحَمَّدٍ

جبکہ حذر نے خود کہا و رد و وظیفہ ہے مرا

جملہ ملک اور بیاسا کے ہیں میرے مہنوا
علیہم السلام

تم بھی پڑھو سب بر ملا، صلِّ عَلَیْ مُحَمَّدٍ

آیا حدیث پاک میں اپنے مجتوں کا ورد

صَلِّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

روحی فداہ جان و دل اپنے کرم کے خود حضور

سنتے ہیں شاہِ دوسرا، صلِّ عَلَیْ مُحَمَّدٍ

اہلِ محبتی کے غم زبھیجتے ہیں درود جب
 سنتے نہیں بالنفات شاہنشاہ عجم، عرب
 تعرض پیش ماہِ لقا، صلّ علیٰ محمد
 دونوں جہاں کی نعمتیں ہیچ ہیں اس کے سامنے
 جامِ جم و جمشید بھی، یہ سچ ہیں اس کے سامنے
 جس کو ہے سنگِ ملا، صلّ علیٰ محمد
 آپ کا ہے ارشاد یہ مومن ہی ہے جس کا دل
 چھوڑ کے مال و اقربا مائل ہو مجھ پر اس کا دل
 ذکر ہے جس کا جا بجا، صلّ علیٰ محمد
 جس کو جلیبِ پاک سے الفت نہیں ہے سرسبز
 جانے وہ بد نصیب کیا عشقِ حقیقی کی خبر!
 حبّ نبی کا جو مزا، صلّ علیٰ محمد

اس کے بڑھکے نخل کی ہے یہاں حدیث کا

صلی اللہ علیہ وسلم

وہ ہے نخل بے حیا، سن کر جو نام مصطفیٰ

پر ٹھٹھا نہیں بخوشش ادا، صل علی محمد

روح الامیں نے عرض کی روحی قیلا یا نبی

بھیجتا ہے درود گزرا آپ پہ کوئی اُمتی،

جنت میں ہوگی اس کی جا، صل علی محمد

اک گروہ بے ادب اس کے رفیق کار رہا

دعوے کریں توحید کا، جانیں نہ شان ابیہما

علیہم السلام

مرتبہ پاک جیب کا، صل علی محمد

بعد از نماز گر کہیں، اہل عقیت درویشیں

ہل کر پڑھیں درود پاک ہوتے ہیں اکھ جلد ہیں

طالب حق رہ ہڈے، صل علی محمد

حبیبِ نبی میں بواہوس کے یہی شیوہ عمل! ^{صلی اللہ علیہ وسلم}
 قلب میں تیرے ہو خلیش، سن کر نماز میں خلل
 وردِ روڈ پاک کا، صلِّ علی محمدؐ
 کیا یہ حضورِ قلب ہے، سارے جہاں کے منحصر
 وقتِ صلوة دل میں آتے ہیں ہزار دوسو سے!
 تیری نماز ہو ادا، صلِّ علی محمدؐ
 دل میں ہو تیرے شعلہ زن، فوراً شرارِ بولہب
 رخنہ پڑے نماز میں سنتے ہی نام بے ادب
 مالکِ وجہان کا، صلِّ علی محمدؐ ^{صلی اللہ علیہ وسلم}
 جس کو سنا رہا ہے تو، وہ بھی خدائے ذوالجلال
 پڑھ رہا ہے درود ہی دیکھ حبیب کا جمال ^{صلی اللہ علیہ وسلم}
 سنتا نہیں تری ثنا، صلِّ علی محمدؐ

چمکے درودین کے نورِ راہِ صراط پر ضرور
جنتی ہے درودِ خوانا ہے یہ حدیثِ ذی شعور

دوزخ سے اس کو کام کیا، صلِّ علیٰ محمدؐ

لذتِ عشق سے نہیں جس کا ہوا دل آشنا

صلی اللہ علیہ وسلم
اس کو خشوع نہیں ملا، قولِ جنابِ مجتبیٰ

درد سے کر دل آشنا، صلِّ علیٰ محمدؐ

سُن لو یہ کان کھول کر پیرِ بغیرِ سائیس

رضی اللہ تعالیٰ عنہ
یعنی جنابِ غوثِ پاک، بخششِ مذہبیں نہیں

باعث ہیں جو نجات کا، صلِّ علیٰ محمدؐ

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

آج کہو یا غوثِ پاک، کل نہ نہیں کے غوثِ پاک

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اپنے مریدوں کے مُتدوونو جہاں میں غوثِ پاک

مان کے ان کو بخدیا، صلِّ علیٰ محمدؐ

رضوانہ اللہ تعالیٰ عنہ صلی اللہ علیہ وسلم

حافظ کی ہے دعائیں نانب و ارث نبی

آئیں مع حبیب حق وقت نزع ہو بس گھڑی صلی اللہ علیہ وسلم

قدموں پہ نکلے دم مرا، صل علی محمد

صل علی نبینا صل علی محمد صل علی شفیعینا صل علی محمد

صل علی حبیبنا صل علی محمد

نعت شریف

صلی اللہ علیہ وسلم

میں جاواں بہار ملی والے توں

صلی اللہ علیہ وسلم

بنیاں دے سردار ملی والے توں

صلی اللہ علیہ وسلم

سرور عالم ہادی نبیاں رہبر دنیا والی و لیاں

صلی اللہ علیہ وسلم

زوجگ دے سالار ملی والے توں

چہرہ انور بدر نورانی اک جاں کی لکھ جاں قربانی

واراں گل سنار کملی والے توں ^{صلی اللہ علیہ وسلم}
 جو در ماندہ درتے آیا ^{صلی اللہ علیہ وسلم} کملی والے نئے گل لایا
 اُس پائے فیض ہزار کملی والے توں ^{صلی اللہ علیہ وسلم}
 رحم کرن جے کرم کادون ^{صلی اللہ علیہ وسلم} اچڑے دیس پھیرا پاون
 کرساں جان سنار کملی والے توں ^{صلی اللہ علیہ وسلم}
 اعلیٰ وارفع شانوں والے ^{صلی اللہ علیہ وسلم} ساری اہمت دے رکھوالے
 شاہ عربی اسوار کملی والے توں ^{صلی اللہ علیہ وسلم}
 عرش معلیٰ و تقدیم نکایا ^{صلی اللہ علیہ وسلم} ماشاء اللہ رب سربایا
 حوراں ہون سنار کملی والے توں ^{صلی اللہ علیہ وسلم}
 حافظ لوڑ نہ باغ بہاراں ^{صلی اللہ علیہ وسلم} رہن سلامت شاہ اسواراں
 اہمت دے عنخوار کملی والے توں ^{صلی اللہ علیہ وسلم}

نعت شریف

ہیں رشکِ جہاں و لدا رہاں احمدِ مختارِ دیاں گلیاں
 جتھے ذاتِ نہاں کرے جلوہ عیاں، مدنی سرکارِ دیاں گلیاں
 انہاں گلیاں و کوچِ رُل جاواں، میں میں حضورِ دمر جاواں
 ربِ کرم کرمے تے آواں، چھڈ خوشِ فثارِ دیاں گلیاں
 کی ساراں انہاں گلیاں دئی ربِ قسم کھاوے جہاں گلیاں دئی
 سب بھیک منگن انہاں گلیاں دئی ربے دے بارِ دیاں گلیاں
 غم فکر تھیں ہو آزاد گیاں، جو پاک مدینے پہنچ گیاں
 کیوں غم کھاوے جہاں دیکھ لیاں آقا غم خوارِ دیاں گلیاں
 جتھے بخشش او گنہاریاں نوں، اتے نخت نصیباں ہارِ دیاں گلیاں
 ملے راحتِ نسیم دے ماریاں نوں، کیا صبر قرارِ دیاں گلیاں

حافظ دیاں دُریاں دُور ہویاں جدوں رحمتاں پاک حضور ہویاں
سب کُلفتاں دہندیاں دُور ہویاں عالی سرکار دیاں گلیاں

نعت شریف

جاویں شہر مدینے نوں تے آکھیں منڈے ماہی نوں
کدی تاں پھیرا پاؤ ماہیا جند سوختہ ہو گئی اے
او گنہار تیدی ہاں ہاں میں قابل بخشش ناں
فضلوں کرم کماؤ ماہیا جبند سوختہ ہو گئی اے
پند دُور دورا ڈرا اے تے سکت نہ چلنے دی
دیکھو حال ہُن آؤ ماہیا جبند سوختہ ہو گئی اے
تیسیں زشک سیجا ہوتے اساں بیماراں دا
دل مُردہ جلاؤ ماہیا جبند سوختہ ہو گئی اے

نیشہ دل داتا حافظ، کیستا چور جدایاں نے
 وصلوں آس پہنچاؤ ماہیا چند سوخت ہو گئی اے

نعت شریف

قدم مبارکوں تے مینوں سر رکھناں مل جائے
 ایٹے میرے بھاگ کتھے پیالے قد میں مینوں لا

بنیاں دلیاں غوثاں قطباں بیس نوائے دل مل سجناں

سجناں دے درے اُتے

مینوں سر رکھناں مل جائے

راہاں پاک معطر کویے مہکن گلیاں جس جس رتے

ماہی سینڈا گزر کرے

مینوں سر رکھناں مل جائے

باغ بہاراں رہن سلامت دُنیا داراں تے طالبانِ حنّت

میںوں میں سر پیر ملے

میںوں سر رکھنا مل جائے

دُور کھڑی رُعرضاں کدی گھت پڑا منہ مجرم بروی

پاپی میں سر اجوڑا ڈرے

میںوں سر رکھنا مل جائے

حافظ نین نہ درشن قابل نہ سراپا رکھنے قابل

کیوں میں سری بات بنے

میںوں سر رکھنا مل جائے

قدم مبارکاں تے میںوں سر رکھنا مل جائے

ایڈے میں کے بھاگ کتھے پیالے قد میں میںوں لائے

نعت شریف

او گنہاراں د اکون اے

تساں با، بھجھ پیسا!

ہوریاں انگ سا کا نڈا ماناں ساک میرا، میرا پیر سہاناں

مان ترٹیاں د اکون اے

تساں با، بھجھ پیسا!

قرب حضور ہے نیکاں تائیں عملاں با، بھجھ رہائی ناہیں

بد عملاں د اکون اے

تساں با، بھجھ پیسا!

دیس اسادا، دور دوراڈا اوکھیاں منزلاں، پینڈراڈا ہڈا

بے وطناندا کون اے

تساں باہجھ پیسا!

غمدی مرض مصیبت بھاری ویدِ طبیب، مُعالجِ کاری

دل بیماراں دُکون اے

تساں باہجھ پیسا!

سرتے تاج کمال شہانہ کس دا ہے محکوم زمانہ

مالکِ ملکاندا کون اے

تساں باہجھ پیسا!

غوثِ پیاکل و لیاں گے فائقِ کامل ہوں پر اکمل و لائق

شاہِ سلطاناںدا کون اے

تساں باہجھ پیسا!

حافظ ماریا تیر نظرِ درا اچھا ہو یا نہ ز جسم جگرِ درا

درد منداں دا کون لے
تساں باہجھ پیسا!

دریں خاموشی

پیر پیر اندے پیر پیر کرنے کی غم روزِ حشر دا
دورخ مول نہ جاسی کوئی شاہ میسران ابرا
لیکڑ تکر کران شکرانہ اللہ نے پیر ملایا
میں جہیے عاصی مجرم تائیں دامن ہیلٹھ چھپایا
شاہ سلطاناں دوہاں جہاناں کل ملک اندے والی
خاکی، نوری، نارمی ڈرے دیکھ کے شانِ جلالی
میں بھی لڑاں بے پڑا ہوں اوگنہار بے چارا
باہجھ عنایت پیر میرے دی ہوسی نہ چھٹکارا

بول اور لڑے عمل نکمڑے، کر دیاں نہ شریا
 رحمتاں اور لڑے مینڈڑے آقا پھر بھی کرم کھایا
 روندیاں ہونڈیاں وقت ہائے اینویں عمر گنوائی
 قاصد بھیجے چٹھیاں لکھیاں، بنخاں بھات نہ پائی
 اس دم دا ہے کی بھر واسا، موڑو جسد مہاراں
 دیدن کارن ترسن اکھیاں، برس دیاں جیون ران
 منہ چھوٹیر عرض و دیرمی ڈردا آکھ نہ سکدا
 یا حضرت کدی میں گھر آوراہ تاساں اتکدا
 پاکاں دے گھر پاک ہی آون میں ناپاک نکارا
 نہ گن خگے بخت بھی مندے چلدا نہ کوئی چارا
 اسان غلاماں صاحب ساڈے یاد نہ جے فرماون
 درس خاموشی ادب سکھائے جیوں حافظ فرماون

حافظ بادب باش کہ درخواست نباشد

گر شاہ پیامے بغلامے نہ فرستاد

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

بادشاہ محی الدین غوث شاہ

گیارہ ایسائے مبارک جناب پیران پیر کسنگیر روشن ضمیر

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

سید محی الدین امر اللہ سرور کل سراراں دے

شیخ محی الدین فضل اللہ حامی سب لچاراں دے

غوثاں قطباں سب نوائے اولیا محی الدین دے سائے

پیرا مان اللہ جد آئے خوف گئے بدکاراں دے

دھوم محی جلیندی عرش بریں شاہ مسکین محی الدین ہے

نور اللہ کیا روشن جلوئے ہر جانب انواراں دے

عورتِ محی الدین قطب اللہ مالِ نبی گئے عرشِ معلیٰ
 خاصِ محبوبِ اوسبحان اللہ واقفِ کل اسرارِ دے
 زہری بیخوف مرید میں واللہ، سلطانِ محی الدین سیف اللہ
 ہدیت دیکھ میری نوں لرزوں ل لشکرِ جباراں دے
 بلنِ غلاماں اعلیٰ رتبے خواجہ محی الدین دے صدقے
 فرمان اللہ فرماں جاری نامِ سبھی درباراں دے
 خادوم سب مخدوم پیادے محی الدین برہان اللہ دے
 منظرِ کامل ذاتِ الہ دے جلوے شاہِ ابراراں دے
 درویشِ محی الدین داتمانی نہ کوئی اندر وہیں جہانی
 آیۃ اللہ ربی نشانی مالکِ کل مختاراں دے
 بادشاہِ محی الدین عورت اللہ شانِ مبارک جانے اللہ
 سُن فریادِ غریباں آئے جاگے بختِ ناداروں دے

تاجِ الْفَقْرَتِ فخری والے، مَحْمُودِ الدِّینِ فستیرا لے
 لقبُ مُشَاهِدِ اللّٰهِ حَافِظِ سُبُحِّ شَتَّاقِ دِیدَارِاں دے

دربارِ نرالا

آمت او گنہاری ہاں

تے پھولونہ عیباں نوں

اندر غفلتِ عسروہائی سرتے پیری ہوشن آئی

تیاں وچ نکاری ہاں

تے پھولونہ عیباں نوں

گوبے شکل تے راو بے راہی لگڑی پیت نبھائی ماہی

دتی رستیاں یاریاں

تے پھولونہ عیباں نوں

رہزن قطب ابدال بنائے دردمنداں و دروٹائے

میں بھی غم دی ماری ہاں

تے پھولونہ عیباں نوں

سن عرضاں پیا کرم کھایا عیباں تے آپر وہ پایا

بند صدتے میں ماری ہاں

تے پھولونہ عیباں نوں

حافظ کیسا دربار نرالا منگتا بھی ہے ساناں والا

درتے کھڑا بھکاری ہاں

تے پھولونہ عیباں نوں



نعت شریف

اپنے ہی دربار مجھے پڑا رہنے دو
 دور سے آیا غم کا مارا ڈھونڈ پھرا ہوں میں جگ سارا
 کوئی نہیں غمخوار مجھے پڑا رہنے دو
 گولاق دربار نہیں ہوں مان لیا کسی کار نہیں ہوں
 (پر) کرم کر دس رکاز مجھے پڑا رہنے دو
 کس محرم کی نگری جاؤں حالِ دلِ مغموم سناؤں
 غم نے کیا لاچار مجھے پڑا رہنے دو
 میں دکھیا کوئی پاس نہ آئے چھوڑ گئے مجھے اپنے پرانے
 چھوٹ گیا گھر بار مجھے پڑا رہنے دو
 سر پر بوجھ گناہاں بھاری پیر پیراں سن لیجئے زاری

آن پڑا دربار مجھے پڑا رہنے دو!
حافظ کٹ گئیں غم کی راتیں غم فرسودہ کی سُن باتیں
حکم دیا سرکار، اسے پڑا رہنے دو

کیوں کر بلاں

اپنے ماہی نوں

کیوں کر بلاں پسند ورنی اڑیو
آپ جے آون نیڑے تھیں نیڑے
میرے لئی پسند ورنی اڑیو
پاک و منترے جس آقائے اندر لا مکان مکانے
کیستما نور ظہورنی اڑیو
کیوں کر بلاں

کیوں کر ملاں پسند دُورنی اڑیو
 لمیاں واماں رین اندھیری چلے اس راہ پیش نہ میری
 بیٹھی ہاں ہو مجسبونی اڑیو
 سر تے پنڈ گنا ہاں بھاری چلن جوگ نہ غمدی ماری
 بنختے رب غفورنی اڑیو
 مال خوشی رل جھمبر پاون سہے سائے دین ہنداون
 ہویاں جو منظورنی اڑیو،
 پیر پراں جد حفظ آسن چہرہ نور آن دکھاسن
 ہوسن عنسم کا فورنی اڑیو،
 کیوں کر ملاں پسند دُورنی اڑیو



الْحَيَاةُ بِرَبِّ الْعَالَمِينَ

کون کھڑا دربار ہمارے

کبھی تو صاحب پوچھیں گے

گو مجرم بدکار بڑے ہیں منہ ڈھانپنے دربار کھڑے ہیں

آپ ہیں بخشنا ہمارے

کبھی تو صاحب پوچھیں گے

گہری ہے ندیا دور کنار تری نہ جانوں اس غم مارا

بستے ہیں ساجن پار ہمارے

کبھی تو صاحب پوچھیں گے

سن کر نالہ و گریہ زاری پوچھ ہی لیں کس کا ہمارا

کیوں روت دربار ہمارے

کبھی تو صاحبِ لوحِ پھیں گے
 کٹھن ہے منزلِ راستہ پر خاں قدم نہیں اٹھتے، چلنا دشواں

سر پر غم کا بار ہمارے

کبھی تو صاحبِ لوحِ پھیں گے

نام ہے عبد القادران کا ^{رضوان اللہ تعالیٰ عنہ} وہ قادر کے، قادران کا

دو جگ میں غم سوار ہمارے

کبھی تو صاحبِ لوحِ پھیں گے

حافظان کے لطفِ کرم چھٹ گئے قیدِ مضا و غم سے

بخت ہوئے بیدار ہمارے

کبھی تو صاحبِ لوحِ پھیں گے

نوٹ: جو شخص مندرجہ بالا التجا بد بار عالیہ غوثیہ کا روزانہ در دیکھا اس کی ہر
 مشکل حل ہو جائیگی! التجا مذکورہ کے اول و آخر، د بار در و شریف پڑھیں،

میرے ہر غم کے مخوار

گو میں بُریاں توں بُریاں

پاکاں تھیں پاکِ پیا

نیک اعمالاں والیو اڑیو میں بد عمل تے طعن نہ کریو

میرے پیر شہِ ابرار

پاکاں تھیں پاکِ پیا

بخت نصیب بلند جہانداں ہر دم رہندیاں کول شہاں

کدی دین آن دیدار

پاکاں تھیں پاکِ پیا!

نام لیاں دکھ درد دلائیے فکر اندیشے سبٹ جانے

میرے ہر غم کے غمخوار

پا کاں تھیں پاک پیا
 تحت حکومتِ جگ سارا نال اللہ دے رازنیا را
 کیتا پاک نبی مختار
 پا کاں تھیں پاک پیا
 دیکھین اڑے غش کھا جاوَن پر وہ اٹھا پیا جلوہ دکھاوَن
 رُخ تا باں توں جے اک وار
 پا کاں تھیں پاک پیا
 ذات کمینٹری کس دجاواں خویش قبیلے مول نہ بھاوَن
 لایاں توڑ نبھاؤ سَر کار
 پا کاں تھیں پاک پیا
 حافظ کہن ملائک باہم ! نہ دوج دنیا تے نہ اس عالم
 شہ میراں جہاد رہا پا کاں تھیں پاک پیا

عرضِ حال

اڑیو میریو سیو پیاں جسم جم جو
 مین جہی او گنہاری شالا کوئی نہ تھو
 سرتے پنڈ گناہاں نی میں ٹرنہ سکاں
 کدھروں ہادی آئے مڑ مڑ راہ میں نکاں
 میرے کو لوں گزے جد کوئی بھٹاں والا
 آکھاں کجے جائیں بسبامیر احالا
 پنچیس دیس بھن کر کے گریہ اری
 آکھیں دکھڑا میرا جاداں صدقے واری
 دکھاں درداں والی میری رام کہانی
 چرنیں سبیس نوا کے کیو عرض زبانی

میں ہاں عیباں ماری میںڈی جائہ کانی
 میرا ہے ہمد روی نہ کوئی بھین نہ بھائی
 تیں سنگ اکھیاں لایاں کڈن آسوسایاں
 تساں باہجھ سیالیں نیناں جھڑیاں لایاں
 یا شہر عبد القادر محی الدین جیلانی
 جھبڈے بوہڑو مینوں مسکے پیر لاثانی
 سن کے عرضاں ماسی نازاں مال فرمایا
 ایس نیڑے تیرے حافظ کیوں گھبرایا

داستان

در چھوڑتساں دانہ جاساں
 بھانویں جانوتے بھانویں جانو

بڑا رتبہ ہے تہہ سیراں میرا پیر ہے والی پیراں ۱۲

پھڑ دامن پھر کیوں غم کھاسا

در چھوڑتاں دانہ جاساں

در بارتاں دعا عالی اے گیا ایتھوں کوئی خالی اے

بھلا میں کیوں خالی پھر آساں

در چھوڑتاں دانہ جاساں

دل ہر دم پیا غم کھاندا اے وچ ہجر فراق دے ماندا اے

ملو آپ تے فیر شفا پاساں

در چھوڑتاں دانہ جاساں

جدوں قدم مبارک پاوندے ساڈے وہڑے حافظہ بندے

سب پوریاں ہوندیاں آساں

در چھوڑتاں دانہ جاساں

دردِ مفارقت

دردِ الم نے ماریاں
 آپسِ گل لاویں
 ہر دم مینوں تاہنگ تارے پاک پیادوں قدیمیں لاوے
 کرنی ہاں آہ و زاریاں
 آپسِ گل لاویں
 بھٹھاں سیاں سیس گڈائے ہارنگار سبھی نے لائے
 عاجز میں بے چاریاں
 آپسِ گل لاویں
 ماہی کرم تے کرم کھایا رحمتاں والڑا پھیرا پایا
 صدقے گئی بہاریاں

آپس گل لادیں
 حافظ روندیاں سال وٹے آخر پرت پیا گھر آئے
 رنگ لیاں آزاریاں
 آپس گل لادیں

بچھڑے ساجن

اجے آئے نہ سرکار
 دیراں کیوں لایاں
 آس ہی پیا ج کل آسن فرقت واڑے دن کٹ جا بن
 دتی ساری عسکر گزار
 دیراں کیوں لایاں
 ہمزماں دپیا آئے سوئیے شام پی آئے شام نہ میرے

کرنی ہاں آہ و پکار
 دیراں کیوں لایاں
 شک نہیں میں او گنہاری جگ مشہور میری بدکاری
 ماہی مینڈرے نخشہ نار
 دیراں کیوں لایاں
 یناں میریاں جھڑیاں لاون پچھڑے سا جن یاد جو آون
 ہو یا روون نال و ہار
 دیراں کیوں لایاں
 دو جگ تے تہ میراں اسیا جو جن منگیا سو کچھ پایا
 کیسا عالی ہے دربار
 دیراں کیوں لایاں
 منگنہار اڈکین آو صدقہ پنجن خیر، من پاو

جائے راہاں توں بلہا
 دیراں کیوں لایاں
 حافظ سرا نبار گستاہیں او گنہار کھڑا وچ راہیں
 کیجے نظر کرم سکر
 دیراں کیوں لایاں

مڑکے نہ جان دیوساں

پیا آون جے اک واری
 مڑکے نہ جان دیوساں
 حال بجالاں دیکھن کارن جے تقدیریں پھیرا مارن
 گھت پڑا کر ساں زاری
 مڑکے نہ جان دیوساں

نہ وچ بستی ملن نہ بیسے قسمت نال الہی میلے

جھب میل دیوے باری

مڑکے نہ جان دیوساں

قاصد عرض کریں ت آون حال بیماریاں دیکھ ہی جاون

میں تاں کر کر منٹاں ہاری

مڑکے نہ جان دیوساں

موڑن شالا اپ مہاراں اجڑے چمنیں آن بہاراں

چلے فضلوں جے باد بہاری

مڑکے نہ جان دیوساں

حافظ کون غریب بچارا ڈردا عرض کرے دکھیارا

میںوں آن ملواک واری

مڑکے نہ جان دیوساں

یادِ حسیب

ہر سبوح وے دانے

تسانوں ماہی یاد کراں

چلیدیاں پھریاں اٹھدیاں ہنڈیاں ہسڈیاں رنڈیاں کھڑے سہڈیاں

کر کر کئی بہانے

تسانوں ماہی یاد کراں

یاد کراں کدوں آون ماہی چچھ چچھ تھکیاں پاندے راہی

کوئی پتہ نشان نہ جانے

تسانوں ماہی یاد کراں

جس مکتب اتے کوچہ راہے نظر کیتی پایا جادو نگاہے

کئی دانے بنے دیوانے

تسانوں ماہی یاد کراں
 گھت پڑا گل، کرمنہ کالا جائے درجبتاں والا
 کدی پھپھن پیریاگانے
 تسانوں ماہی یاد کراں
 یاد پیادی آوے جسم رور و آہیں ماراں تدم
 گئے اپنے چھوڑ بیگانے
 تسانوں ماہی یاد کراں
 روز ازل دا جو نابیسنا او کمذات شریکینہ
 کی شان تساندی جانے
 تسانوں ماہی یاد کراں
 جسدے پاک حبیب محافظ آپ خداوند اسدے حافظ
 کوئی ورلا رمز بھجانے تسانوں ماہی یاد کراں

ذاتِ بے پرواہ

ہوئی ذاتِ جو بے پرواہ

تے ڈرتا، نہیں لگداے

بحرِ غمنا ڈھاٹھاں مارے باہجھ سجن کھڑا پارا تارے

چلے پیش نہ جاندی آواہ

تے ڈرتا، نہیں لگداے

اندرا آتش سوز ہے بلدی جے خاموش بان چند جلدی

اوتھے بولن دی نہ جاہ!

تے ڈرتا، نہیں لگداے

عملاں والیاں لرزہ کھاؤن میں جہاں کیوں کر منہ دکھلاؤن

سرتے بھاری ہے بارگنہ

تے ڈرتا ہتس لگدا اے
 ہارنگاراں والیاں سیاں کر کر جتن ہزاراں گیاں
 انہاں مول نہ دیکھن شاہ
 تے ڈرتا ہتس لگدا اے
 کئی دیوانے راہ پتے تکے شانیاں واڑے دیکھ نہ سکے
 قدر عنا و زلف سیاہ
 تے ڈرتا ہتس لگدا اے
 مڈماں ہویاں سال وٹائے حال بیمار نہ دیکھن آئے
 ہن آیا لبیاں اٹے ساہ
 تے ڈرتا ہتس لگدا اے
 میراں جی شان محبوبی والے ہر کامل دی خوبی والے
 شاہِ دو جگ کی پر واہ

تے ڈرتا، ہنس لگدا اے

حافظ اپنا آپ و نجائیے تاں پھر راہ سبحاندا پائیے

ڈاہڈا کٹھن دورا ڈرا راہ

تے ڈرتا، ہنس لگدا اے

رازِ محبت

لایاں توڑ محبتاں نوں کوئی ویرلا نبھا جانے

قصہ درداں غماں والا کوئی سمجھے تے کی سمجھے!

بناں لگیاں پریتیاں دے، کوئی سمجھے تے کی سمجھے

محرم رازاں اکرن اوہنوں جہڑا راز چھپا جانے

ماہی جھات نہ پاونے نے جنہوں جان پیاری اے

اوہنوں بلدے نے آپ بلا، کیسی رمز نیاری اے

سبماندی دیدنوں جو گھر بار لٹا جانے!
 دعویٰ کرن سکھاڑاے تے عشق دی سار کہنوں
 اوہدی خبر نہ پرت آئی، لگا، جسردا تیر جنوں
 اوکھا راہ محبتاں دا، کوئی راہ پیا جانے
 پیچھے عشق دے مکتب دا، کیا درس انوکھڑا لے
 عقلاں والٹے پڑھ نہ سکن، ایہ تاں سبق نرا لڑا لے
 اوہو اہل ہے درساں دا، جہڑا ہستی مٹا جانے
 تہاہ میراں دیاں شانان کہیاں سوہنیاں بانکیاں نے
 اللہ جانے یا اوہ حافظ، جنہاں ورتیاں بیتیاں نے
 پیچھو شیخ صنعاں کولوں جہڑا خوک چرا جانے



میں دعا کراں کہ دعا کراں

میری جاں بلب سرکارے
 میں دعا کراں کہ دعا کراں
 کوئی دستوایا طیب نی مینوں میلے پاک حبیب نی
 دل مضطرب بیمارے
 میں دعا کراں کہ دعا کراں
 سد بدھ نہیں نی میں کی کراں بوسے پیرے کیوین جاں
 ایہو منکر لیل و نہارے
 میں دعا کراں کہ دعا کراں
 پھراں ربد حیران میں کتے دیکھاں اوزیشان میں
 دل لگدا نہ گھر بارے

میں دُعا کراں کہ دوا کراں
 نہ طیبِ پاک نظر کرے نہ دُعا دوا ہی اثر کرے

کراں چاراجو بے کارے
 میں دُعا کراں کہ دوا کراں
 شبِ عمر حافظِ بسر ہوئی وچہ گریہ زاری سحر ہوئی

گھڑی پل نہ صبر ترارے
 میں دُعا کراں کہ دوا کراں

پیادول لے چلیو

میںڈا کر منہ کالانی، پیادول لے چلیو

میرا دیکھن حالانی، پیادول لے چلیو

دیکھ کے حالِ شکستہ میرا کرم کرے چاما ہی میرا

آقا کرمانِ الانی، پیادوں لے چلیو
 حوراں دیکھ پیاں شراون شمس و قمر بھی صدتے جاون
 کیسا حسنِ الانی، پیادوں لے چلیو
 زلفِ وائل تے مکھ نورانی چوداں بسق اندر لاثانی
 ماہی کسی والانی، پیادوں لے چلیو
 عملاں الیاں بھاگ خنیرے کول پیادے لائے ڈیرے
 مینڈا اٹا چالانی، پیادوں لے چلیو
 کیا سمجھے جو مستوں خالی پایا ایسا مرتبہ عالی
 والی دو جگ والانی، پیادوں لے چلیو
 حافظ دیکھیا عنم سارا دلبریاک حبیب نیارا
 جیندارب متوالانی، پیادوں لے چلیو

اُریو میلوچا

اوگنہاری دے پیرنی، اُریو میلوچا
 پیرپراں دستگیرنی، اُریو میلوچا
 جیلڑے یکتے لکھ ہزاراں نہ گھرانے شاہ سواراں
 کوئی چلدی نہیں تہ پیرنی اُریو میلوچا
 پاک جمال دکھا کے ماہی کرکے گھرے زخم جُدائی
 مینڈا گئے کلہجڑا پیرنی، اُریو میلوچا
 رانجھن والڑا دیس چھڑایا کھیریاں اندر آن رُلایا
 کہی کیتی چا تقدیرنی، اُریو میلوچا
 چاک میرے دی شان نہالی منگن بھیک تا جاں دوالی
 میں کون مانڑی پیرنی اُریو میلوچا

عملاں وایو! کرم کماؤ رٹھڑا ماہی لے گھر آؤ

میں ہاں پرتقصیرنی، اڑیو میلوچا

حافظ دیکھ میری بے حالی آئے پیر میراں میرے والی

او صاحب شان کبیرنی، اڑیو میلوچا

ایہ ونڈیاں ہندیاں نیاں

لکھ واری میں سمجھایا

ایہ ونڈیاں ہندیاں نیاں

نہ آپ پیسا گھراؤن نہ اپنے کول بلاؤن

بجیو، جسرا ندر کرایا

ایہ رونڈیاں ہندیاں نیاں

ہمک جاؤن جھگڑے تھڑے آجاؤن میرے وہڑے

میں رو رو حال و نجایا
 ایہ روندیاں ہندیان نیاں
 کئی مٹتاں ہاٹے پائے کوئی دیس پیا پہنچائے
 کسے محرم ترس نہ آیا
 ایہ روندیاں ہندیان نیاں
 دل با، بھجھ بجن درماندا کوئی عیش آرام نہ چاہندا
 ہک نام بجن دا بھایا!
 ایہ روندیاں ہندیان نیاں
 مینوں روندیاں سال و ہائے اے عوث پیا نہ آئے
 کر جتن ہزار منایا!
 ایہ روندیاں ہندیان نیاں
 دلِ حاقظ جاں گر لایا تدوں جسم پیا من آیا

لے متدماں نال لگایا
ایہ روندیاں ہندیاں تینیاں

کافی

مانے لے چل تخت ہزارے نوں
بلاں رانجھن ماہی پیارے نوں
گھل سُنہایا اس سَموارے نوں
کڈھے آن جگر دے خارے نوں
ساڈا رانجھن نال پیار مانے
کیوں مٹھکیں کر کر مار مانے
لگی درد تے ہووی سار مانے
پئی ڈھونڈیں دس پیرے نوں

بد عملی دیکھ نہ چھوڑ پیا
 موری لگی پریت نہ توڑ پیا
 کدی سانول واگاں موڑ پیا!
 دل ترے پاک نظارے نوں
 جے موڑن آپ مہاراں نوں
 آدکھین حال بیساراں نوں
 قربان کراں گھسرباراں نوں
 کراں صدقے عالم سارے نوں
 حافظ دنِ سُدھے آئے نے
 جدیناں مینہ برساتے نے
 دل جگر دونویں کر لائے نے
 ربا میل مابقی غنچوائے نوں

فریادِ پیراں

مینڈے ماہی آئے ناں

میں روندی رہنی ہاں

دیکھ کے مینڈڑا مندڑا چالا باہل دترادیس نکالا

کوئی آن بلائے ناں

میں روندی رہنی ہاں

بستی جی بن پاک سجن دے جنگل و ویرانہ پئی دتے

اُجڑے دیس وسائے ناں

میں روندی رہنی ہاں

ندی ڈنگیری دیکھ میں رونی سُن کے گریہ زاری کوئی

میںوں پار سنگھائے ناں

میں روندی رہنی ہاں
 ساجن جو سمجھے سن اپنے نیکلے وقتے دشمن اپنے

اوکھے ویڑے آئے ناں

میں روندی رہنی ہاں
 مار گئی ہن بازی دم دی اگو آس لگی ہمد م دی!

اجے تیک آئے ناں

میں روندی رہنی ہاں
 باہجھ شاہ عبدالقادر میراں ^{رضوان اللہ تعالیٰ علیہ} کون سنے فریاد ایراں

کوئی درد وندائے ناں!

میں روندی رہنی ہاں
 حافظ غوث پیابن کھڑا نال کرے تقدیراں جھیرا

لکھے لیکھ مٹائے ناں میں روندی رہنی ہاں

نخن اُقرب وایاں مزاں

ماہی تے مینڈے نرٹے دے

میںوں قسمت دتر می ہار

نخن اُقرب وایاں مزاں سمجھ نہ آون ساں بے سمجھاں

پورا پتہ نہ نشانی دسدے

میںوں قسمت دتر می ہار

کول پیاتنیوں ملدے ناہیں سُن طعنے میں ماراں آہیں

میںوں اپنے بیگانے ہسدے

میںوں قسمت دتر می ہار

ریت پریت دی سار نہ جاں عقل نہ شکل تے کاہد ماناں

کھڑا نے دکھڑے دل بے بس

مینوں قسمت دترڑی ہار

ہوزناں طلے گھونگھٹ چا کے میں گھر آون روپ وٹا کے

لک چھپ کے مینڈا دل کھدے

مینوں قسمت دترڑی ہار

حافظ رورورین گزاراں شاہ میراں کڈوں لہین ساراں

پاک پیا والی بے کس دے

مینوں قسمت دترڑی ہار

کافی

مینوں جٹیوں بنا لو، میر

تساندا کھڑا اہل لگ دا

میں جہی نہ وچہ او گنہاراں بخشش کارن کراں پکاراں

کوئی فضلوں کو تدبیر
 تساندا کھڑا مل لگ دا
 کھیریں غم دل کیتا پارا آرا نچھاہن کر کے چارا
 توڑو غم سے ہار زنجیر
 تساندا کھڑا مل لگ دا
 رانجھن میں قربان تسانتوں واراں دین ایمان تسانتوں
 آدیکھو جے حال زہیر
 تساندا کھڑا مل لگ دا
 شان انوکھڑی وچہ درگاہے مالک کل ملکاں کے آہے
 دیو پلٹ لکھی تفتدیر
 تساندا کھڑا مل لگ دا
 حافظ پیر کے شہ میراں سوہنے نام دیاں سانوں دھیراں

کرد و محو خط تقصیر

تساؤدا کھڑا مل لگ دا

آرزوئے وصال

ہویاں بہت خورا کدوں ماہی آون گے

آپ آون نہ سنہیا بھین ہجر کیتا لاجار

کدوں ماہی آون گے

باہجھ نصیباں درشن ناہیں کر ماں دتڑی بار!

کدوں ماہی آون گے

نیکاں تباہیں کول بلاون روگیاں میں بدکار

کدوں ماہی آون گے

بھر گناہ وچ کھا کھا غوطے ہویاں زار زار

کدوں ماہی آون گے
 باہجھ پیا گئی عسٹریا جی اہٹریا گھڑا
 کدوں ماہی آون گے
 کسوں طاقت عرض کرے جا صاحب دے دربار
 کدوں ماہی آون گے
 حافظ شاہ بعد از نالے کر کسن بیڑا پار
 جدوں ماہی آون گے

دلِ ناشاد

لاکے پیت پیات آئے نہ، مڑ دیکھین حال بیماراں
 کھڑا قاصد جاوے دیس سجن کرے چاراجا پاراں دا
 دل رنج و الم ناشاد کیستا۔ آباد چسمن برباد کیستا

کدمی رحمت الی کر کے نظر، غم دور کرن عشقواراں دا
 دینے چین نہ شب آرام مینوں کدوں آن ملن مینڈے شام مینوں
 کوئی حال احوال نہ چھداے انہاں با بچہ اساں بدکاراں دا
 ایہہ ور خزاں اُدور ہوئے، مڑ چمن مینے ا بھر پور ہوئے
 ماہی کول بلاجے کول رکھن آئے موسم فیر بہاراں دا
 شہ میراں دا منصب عالی اے آیا درتے جو مڑیا نہ خالی اے
 کیتا کرم تے بڑا پار کیتا، حافظ جیہے بد کرداراں دا

کافی

چھڈ دے کوڑے ونج بیو پاراں نوں
 جے لوڑیں پاک دیداراں نوں
 برہوں الیاں انوکھیاں رتیاں کافر تھیوے جولا کے پریتاں

مڑ توڑے قول استراں نوں
 چھڈے کوڑے دنج بیوپاراں نوں
 مرض دے داد برشانی دارو وصل دے بس کافی
 کی کرنا اے عسرق اناراں نوں
 چھڈے کوڑے دنج بیوپاراں نوں
 اندر تینڈے مرض نہ آہی ورنہ جام وصل دے ماہی
 پیا بھر بھر دے مبیاراں نوں
 چھڈے کوڑے دنج بیوپاراں نوں
 نفی اثبات دی رمز نہ جاتی دلبر اس ل پانی نہ جھاتی!
 جس چھوکیا نہ گھر باراں نوں
 چھڈے کوڑے دنج بیوپاراں نوں
 قاصد گزریں جے بنجانے ایہیں حال ملول رنجور سنائیں

پیر سینڈے عنسجھاراں نوں
چھڈدے کوڑے ونج بیوپاراں نوں
ساحل دُور میں ترن جاناں رضوان اللہ تعالیٰ عنہ یا شہ عبدالشمت در آماں

آپار کر و بدکاراں نوں
چھڈدے کوڑے ونج بیوپاراں نوں
حافظ کون غریب ناماں پیر میرے دیاں اُچیاں ناماں

جتھے پہنچ نہ غوث ابراراں نوں
چھڈدے کوڑے ونج بیوپاراں نوں

افسردہ دل کی فریاد

دل باہجھ سجن درمانداے
رگن تارے رین مانداے

کوئی دس سجن می پاوے نہ غم چھوڑ کنا راجا دے نہ

پیا دل دل غوطے کھانداے

دل باہجھ سجن درمانداے

میتھوں بہت خطا قصیر ہونی گئے چھوڑ سجن دگیہر ہونی

کدوں فیروز پیا گھر آنداے

دل باہجھ سجن درمانداے

کہڑا سا تھی ہے بے رامی دا دتے آن پتہ جو ماہی دا

غم خون جگر دکھانداے

دل باہجھ سجن درمانداے

لکھ واری میں سمجھایاے غم کھان تھیں باز نہ آیاے

ریمینہ منجوان دابر سانداے

دل باہجھ سجن درمانداے

میں صدقے شاہ جیلانی توں ^{رضوان اللہ تعالیٰ علیہ}
قدِ عمتِ شکرِ نورانی توں

بناں ڈھٹیاں صبرِ آنداے

دل باہجھ سجن درمانداے

میںوں دیکھ آزرده دل حافظ
کیا نال محبت مٹ حافظ

ساڈا حافظ کیوں کر لاندائے

دل باہجھ سجن درمانداے

دِپاک تے ڈھونی راواں

در چھوڑ کدھرنوں جاواں

کتے نہ میںوں ملے ڈھونی

ماہی دیکھن کارن اڑیو میں ٹرپسی بدکارن اڑیو

ماہی نوں مول نہ بجاواں

کتے نہ مینوں ملے ڈھوئی
 کی جیون جے چاک نہیں بلدے اچھے زخم نہ ہو دن دلے
 اس جیون تھیں مہرباواں
 کتے نہ مینوں ملے ڈھوئی
 گئے دکھیا کر پرت نہ آئے رندیاں دھوندیاں وقت وہاں
 میں رسنوں حال سناواں
 کتے نہ مینوں ملے ڈھوئی
 جیلڑے رکیتے جتن بہترے سٹڑے بھاگ نہ جاگے میرے
 کیویں رٹھڑا پیرتاواں
 کتے نہ مینوں ملے ڈھوئی
 غیراں بھی جاتا میں ذاتوں مہینی تے چاک بھی سمجھیا ہیر کمینی
 ہن کس دس نوں جاواں

کتے نہ مینوں ملے ڈھونئی

حافظ چھڈ دنیا دے جھیرے جاویسے بھنا مذے و ہڑے

درپاک تے ڈھونئی رماواں

کتے نہ مینوں ملے ڈھونئی

ایک فرقت

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

شاہِ جیلانی نہ گھر آئے، رور و وقت گزارنی ہاں

دردِ سراق نے گھاٹل کیتی، کر کر یاد پکارنی ہاں

ایڈا کھڑا دردی میرا، جا کے حال سنائے جھڑا

لے پیغام جو جائے میرا، استوں میں سزارنی ہاں

دیکھ کے میرے عیبے ماہی نہ کریں ناں ایڈ جڈانی

باہجھتساں میرا ہور نہ کائی، تینڈا ہی نام تہا ونی ہاں

کیوں دیکھیں پیادے جاواں شاہ جیلانی دے درشن پاواں
 ہجر نماں تھیں میں چھٹ جاواں ایہو سوچ و چارنی ہاں
 حافظ جیوں جیوں عمر و ہائے تیوں تیوں میراجی گھبرائے
 شکل پیادی نظر نہ آئے رور و آہیں مارنی ہساں

آون سالافیر ہباراں

سو سو جتن بنائے

پیائینڈے ملنے نوں

ہس س سکھیاں وقت ہاون راگ خوشی دے رمل گاون

عیش آرام نہ بھائے

پیائینڈے ملنے نوں

چنگیاں نوں سد کول بلاؤ کول بلا کے لے گل لاؤ

منڈری پی کر لائے
 پیاتینڈے ملنے نوں
 بلبل انگ میں گیسٹے شاید ترس پیامن آئے
 کئی کئی شگن منائے
 پیاتینڈے ملنے نوں
 شاہ جیلانی پیر نورانی باہجھتساں گھر بارویرانی
 اک پل چین نہ آئے
 پیاتینڈے ملنے نوں
 حافظ رور وکراں پکاراں آون شالافیر بہاراں
 ہجر سراق ستائے
 پیاتینڈے ملنے نوں

کون علاج کرے بیماریاں

سرتے پنڈ گناہاں بھاری ٹریا مول نہ جانے
 منزل دُور و راڈی دِردی دل مینڈا گھبرائے
 بدلاں وانگوں برس اکیاں یاد سخن جد آون
 چھوڑ کے رُگئے ماہی ایسے مڑوٹنیں نہ آئے
 تیکوہ کراں تے میں کس پاروں میں وچہ صفت نہ کانی
 صاحب شانان و الاملاں والیاں لے گل لائے
 کون علاج کرے بیماریاں مرض شناس نہ کوئی
 کدوں طبیب حقیقی آئے آکے روگ گنوائے
 یا شہ عبدالقادر ^{رضی اللہ تعالیٰ عنہ} میراں معاف کر و تقصیراں
 لکھاں او گنہائے پلوچہ فضلوں پار لنگھائے

جد میں کیتیاں زاریاں حافظ سبحان کرم کایا
نال و ساطت حضرت اعلیٰ شاہ میراں گھرا
قدی سرہ العزیز

رضی اللہ تعالیٰ عنہ
یا غوثِ اعظم دستگیر

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

عاجز نوں نہ حیراں کرو یا غوثِ اعظم دستگیر
کنگال پر احساں کرو یا غوثِ اعظم دستگیر
میں منگتا سرکار دا کسے ہو رکم نہ کار دا!
کوئی حامی نہ بدکار دا یا غوثِ اعظم دستگیر
آقا میرے غوث الوریٰ سراجِ جسمہ اولیاء
میں ہوں غریب بے نوا یا غوثِ اعظم دستگیر
ہوں سب سے بڑھ کر رو سیا بے حد کئے میں نے گناہ
جز آپ نہ جائے پناہ یا غوثِ اعظم دستگیر

سن لیجئے فریادوں! پہنچو میری امدادوں
 کر دشا داس ناسادوں یا غوثِ اعظم دستگیر
 بے شبہ بد اعمال ہوں کنکال خستہ حال ہوں
 پابستہ درجہ جمال ہوں یا غوثِ اعظم دستگیر
 اے وارثِ بے وراثاں اے بادشاہِ دو جہاں
 در چھوڑ کر جائیں کہاں یا غوثِ اعظم دستگیر
 حافظِ پچارا غمزدار در پر شکستہ دل کھڑا

کیجئے نہ اب اس کو جُدا
رضوانہ تالی عند
 یا غوثِ اعظم دستگیر



لاٹاں پریم والیاں

عیبیاں بھری مینڈے صا جا

تینڈی ذات ہے بخشہار

لاٹاں پریم والیاں! آتش سراق جا لیاں

ماہی دے سنگ لایاں جہڑے دو جگ دے تختا

عسل نہ کوئی کم دا سر بوجھ ہے بھاری غم دا

راکو آسرا ہدم دا ڈبے پیرے جو تار نہار

پند ڈا ہڈرا مشکل دا لنگ و بنجئے تاں ماہی ملدا

تدوں ٹلدا اے غم دل دا جدوں آن ملن غنحوار

سجناں دیاں گلیاں اساں چھڈ جھکڑے جا لیاں

زنت تینڈے در کھلیاں آقا درتوں نہ درکار

دل حاقِ بے دل دا نہیں ڈھونڈیاں بھی ملدا
جدوں محسوسِ دل ملدا تڑوں کھلدا اے جیوں گلزدا

نعت شریف

ہن معاف کرن تقصیراں نوں
کوئی جا آکھے شہ میراں نوں
سر بوجھ گناہ دا بھاری اے ایٹھے کر دانہ کوئی یاری اے
لو وکول بُلا دیگسراں نوں
کوئی جا آکھے شہ میراں نوں
دل غم تھیں پارا پارا اے عاصی دا کون سہارا اے
جہڑا پلٹے چاقتدیراں نوں
کوئی جا آکھے شہ میراں نوں

دربارِ پینم پہنچا دینا میرا حال زبون سنا دینا

کہاں منٹاں کر رہی راں نوں

کوئی جا آکھے تہ میراں نوں

وچہ قید غماں د لگی رہیاں پابستہ در زنجیر ہویاں

آتوڑن ہار زنجیراں نوں

کوئی جا آکھے تہ میراں نوں

جہاں حاقظ آپ جناب ہوں کیوں روز جزا بے آب ہوں

ہے لاج میری سر پیراں نوں

کوئی جا آکھے تہ میراں نوں



کافی

اک نظر کرم دی پاناں،
 کدی ڈھولن میں گھر آناں
 ڈھونڈاں کس جا سمجھ نہ آوے دس سخن دی نہ کوئی پاوے
 مینڈا اینویں ہی وقت مہاناں
 کدی ڈھولن میں گھر آناں،
 غفلاں اییاں ملے نہ ڈھونویں میں بے سمجھ شعور نہ کوئی
 کی سار ساندی جاناں
 کدی ڈھولن میں گھر آناں
 تیاں دے گھر سرور آئے درس نصیباں اییاں پائے
 مینڈے سترے بنجٹ ناں

کدی ڈھولن میں گھر آناں
 شاہ میراں میں غمدی ماری عرض کراں کر گریہ زاری
 مینوں سری نوں سسر جاناں
 کدی ڈھولن میں گھر آناں!
 حافظ عشق داج سرتو کھا عسرق ہوئے تار و کھا دھو کھا
 پھر باہوں پار سنگھاناں
 کدی ڈھولن میں گھر آناں

شاہاں دے بھی سلطان

کدوں آوگے شاہ جیلان
 مینڈیا سوہنیا پیرا
 تینڈے راہاں توں میں قربان

مینڈیا سو مہنیا پیرا!
 نظر ماراں پیار کس راہ آون دل ڈبے نوں پکڑ کھلاں
 کھلیاں ہو ڈا ہڈی حیران
 مینڈیا سو مہنیا پیرا!
 باہجھتساں مینوں چین نہ حت بستی تھیں بھی نفرت دوست
 دتے سارا جہاں یران
 مینڈیا سو مہنیا پیرا!
 یاد کرے کوئی غمدی ماری سن اری او ہدی مشکل بھاری
 جھب بوہڑ کرو آسان
 مینڈیا سو مہنیا پیرا!
 عالیشان مقاماں والے آقا میرے دے سب متوالے
 شاہاں دے بھی سلطان

مینڈیا سوہنیا پیرا!
 ہر دکھیا داروگ گنواؤ بھر بھر دوسل واجام پلاؤ
 میں بھی ہاں درد رنجان
 مینڈیا سوہنیا پیرا!
 سمھاں لیاں ٹھل ٹھل جان لے عتلاں کی حافظ جان
 میں لے سمجھ نادان!
 مینڈیا سوہنیا پیرا!

پیر کے شہ میراں



گو مجرم میں او گھنارا پیر میرے شہ میراں
 نال نگا ہے روشن کر دے جو تار یک ضمیراں

ہر شکل ہر اک نون بوہرن کھولن بندائیں
 جو در آیا قد میں لایا دین خوشی و لئیراں
 حاکم کل بلاواں اتے مالک کل جاگیراں
 حسنوں چاہوں بخشن شاہی کرن امیر فقیراں
 جتنھے پیش نہ جائے کوئی چین نہ تدبیراں
 نام لیاں حل عقدے ہوں تین ہارز بخیراں
 بے اثراں نون مل چہ کرے صفا پر تاثیراں
 نام مبارک عبدالقادر قادر برقتدیراں
 عالیشان بیان نہ ہوئے کریمے کھہ تقریراں
 وصف انہاذا عقلواں بابر عاجز سب تحیراں
 حافظ کھڑا سوالی درتے کل چہ پایاں لیراں
 ہن تاں رحم کرو یا حضرت معاف کرو تقصیراں

تاہنگاں لگیاں بھانڈیاں

کدوں مڑوٹھاں نوں آون
 تاہنگاں لگیاں نے بھانڈیاں
 ماہی بناں سب جھکڑے جھڑے
 بنجیاں گھیاں سنجڑے وِہڑے
 اینویں مورکھ آن ستان
 تاہنگاں لگیاں نے بھانڈیاں
 نہ دل لگدا اے سستی نہ بیسے
 باجھ اللہ کھرا بھانڈیاں میلے
 میرے روندیاں وقت ہاون
 تاہنگاں لگیاں نے بھانڈیاں
 جان حال اوارض و سَمادا
 پھر جھی ذرا کہنا بادِ صبا جا
 دیکھی جندڑی نوں لے گل لاون

تاہنگاں لگیاں نے سبحاں دیاں،

زغم کرتیڈے ماہی آسن رنج والم غم سب مٹ طابن

سیاں رمل جی پرچساون

تاہنگاں لگیاں نے سبحاں دیاں

حافظ جاں قربان اہانتوں! سر صدقے گھر بار تہانتوں

جہڑے وچھڑے پیر ملاون

تاہنگاں لگیاں نے سبحاں دیاں

کافی

کیتا کھیڑیاں رمل تنگے

مڈماں گذرگیاں

آمیاں ابجھالے چلونالے عشق تساندا تن من جالے

میںڈا دل نہیں لگدا جھنگا

مداں گذرگیاں

حُسنِ رانجھن دا ڈھلکاں مارے شمس و قمر ہونے ماں تارے

جس دیکھیا ہو گیا دنک لے

مداں گذرگیاں

وہندیاں و ہندیاں گُگیاں ستیاں حُسن دا لڈیاں لوچہ رہیاں

کے کیتا نہ میںڈا رنگ لے

مداں گذرگیاں

تخت ہزارے ماہی دا ڈیرا کس طرح پہنچاں قدر نہ میرا

کوئی ملنے دا آندانہ ڈھنگ لے

مداں گذرگیاں

حافظ باہجہ تہاں ہن کہڑا! دور کرے غم دا دا جہڑا

ہویا زرد پیلا مسیلا رنگے

مدتاں گذر گیاں

کافی

جد و چھڑے پیر نہ آنے

خوشیاں کا ہے دیاں

اُدھی کار پریت نبھاناں! آتش سوز اندر جل جاناں

کیوں لاکے نہیوں چھتائے

خوشیاں کا ہے دیاں

ہر دم یاد بجن و چہ روئے سکھدی نیندا و دل کد سوئے

جتھے غم نے ڈیرے لائے

خوشیاں کا ہے دیاں

رانجمن با بھجھ مصیبتاں پتیاں چھوڑا کلڑی ٹرگیاں تیاں

میرا برہوں من کلپائے!

خوشیاں کا ہے دیاں

لکھ پرچایا پرچے ناہیں! ناداں جوڑا سمجھے ناہیں

لگی تاہنگ فراق تائے

خوشیاں کا ہے دیاں

ہجر ماہی دے مار مکایاں! تیا ہے دل بھیناں بھایاں

مینوں جھڑک مینڈیے مائے

خوشیاں کا ہے دیاں

آسن مٹ خوشیاں دویے جسدن ب سبھانوں میلے

اچھے دن کر دس آئے

خوشیاں کا ہے دیاں

حافظ غم وچ عسرومانی درشن و ترانہ شاہ جیلانی!

گھٹاں ہاڑے پیش نہ جائے

خوشیاں کا ہے دیاں

شاہ شاہاں شاہِ خوباں المدد

المدد یا شاہِ جمیلاں المدد

المدد یا غوثِ صمدان المدد

اپنے دامن میں چھپا لیجئے مجھے آشکارا ہوں نہ عصیاں المدد

المدد یا شاہِ جمیلاں المدد

دستگیری کیجئے بہرِ خدا در پہ آیا ہوں میں نالاں المدد

المدد یا شاہِ جمیلاں المدد

دارت و نائبِ نبی مصطفیٰ شاہ شاہاں شاہِ خوباں المدد

المدد یا شاہ حبیب اللہ

ناخدائے من گنج بانی زود آ جوش طوفان کرد حیراں المدد

المدد یا شاہ حبیب اللہ

ہر دو عالم میں سوائے آپ کے کون غمخوار غریباں المدد

المدد یا شاہ حبیب اللہ

آپ کی نظر کرم سے پھر شہا ہو گیا آباد بستاں المدد

المدد یا شاہ حبیب اللہ

اے شہنشاہ ولایت رحم کن حافظِ حمد مریداں المدد

المدد یا شاہ حبیب اللہ

المدد یا غوثِ صمدان المدد



اعلیٰ نشان لؤلؤا کما ہے

راہ گذراں توں پھدی پھری

مینڈڑے یوسف آون گے

نام مبارک حضرت آدم عَلَيْهِ السَّلَام
 چم چم اکیاں لاون ہر دم
 میں صدقے اس سارہ دو عالم عَلَيْهِ السَّلَام
 کدی تاں پاسن بلاون گے

راہ گذراں توں پھدی پھری

مینڈڑے یوسف آون گے

اعلیٰ نشان لؤلؤا کما ہے آپ دی خاطر ارض و سما ہے

اک جاں کی لکھ جان فدا ہے جے اک جھاتی پاون گے

راہ گذراں توں پھدی پھری

مینڈڑے یوسف آون گے

ماہی مریکے دراجلوہ پہناں دیکھن حضرت یوسف کنعاں
وانگے زینخانمالاں گریاں وچہ حیرت فرماون گے

کدوں مینڈڑے یوسف آونگے

لکھاں مجرم اوگنہارے نال نظر پیا ڈبے تائے
اونیاں پاواں بیٹھ کنائے مینوں بھی پار لنگھاون گے

رہنڈراں توں پھدی پھردی

مینڈڑے یوسف آون گے

سوہنے نبی توں میں بلہاری ^{صلی اللہ علیہ وسلم} کی آکھاں میں غمدی ماری
جان دیساں جے اک واری حافظے گھر آون گے

رہنڈراں توں پھدی پھردی

مینڈڑے یوسف آون گے؟



حالِ مہجور

اُسد کی حالِ چھپو جیندے ماہی نہ گھر آئے
کی اُسد آماں چھپو جیندے وندیاں وقت وہاں

نیڑے بہن دیندے جنوں پاک پیانہ و ہندے جنوں

اُسدانہ حالِ چھپو جیندے ماہی نہ گھر آئے

راہ سبناں داہر دم تکی مہر لبیاں تے بول نہ سکدی

قیل و نہ قال چھپو جیندے ماہی نہ گھر آئے

رُٹھ گئے نے ماہی جبتوں عقلاں و ایو! فیر کی استوں

یوم وصال چھپو جیندے ماہی نہ گھر آئے

حافظ بھر فراق جو کیتیاں لمیاں راتاں مشکل بیتیاں

ماہ و نہ سال چھپو جیندے ماہی نہ گھر آئے

کافی

اٹھ اٹھ میں نظر ساراں ماردی
 کدی آٹھواں جڑے وطن
 کئی سال میدان ہو گیاں تہاں پرت ساراں لیاں
 حالت نزع بیمار دی
 کدی آٹھواں جڑے وطن
 تیاں جو رمل بہندیاں گلاں وصل دیاں کہندیاں
 انہاں سار کی دکھیاردی
 کدی آٹھواں جڑے وطن
 دل غمزدہ بیمارے راہ منتظر سرکارے
 حسرت فقط دیداردی

کدی آملو اجڑے وطن

آئے شہنشاہ دلبران سردارِ جملہ مہبتراں

سن عرضِ حافظِ زارومی

کدی آملو اجڑے وطن

بدلیاں غم دیاں

بدلیاں غم دیاں چھایاں نے ربِ رحم کرے

رنج دیاں گھڑیاں آیاں نے ربِ رحم کرے

دردی سار کی بیدِ دانوں آکھن حال جاہمدِ دانوں

اٹیاں لیکاں لایاں نے ربِ رحم کرے

جوڑ غیراں نال رشتے ناطے خویشِ قیدِ بے بال مواتے

رہل چھوک جلائییاں نے ربِ رحم کرے

جلوہ روزِ آستِ دکھا کے چھپ گئے ایسے سا بھنبا کے
 خیراں پھیر نہ آئیاں نے ربِّ رحم کرے
 پا کے رَمزاں اِیاں جھاتاں سوزِ فراقاں وایاں با تاں
 سُنیاں نہ آپ سُنیاں نے ربِّ رحم کرے
 ناز کریندیاں عملاں وایاں شرم تھیں بھڑی میں منہ کا یاں
 چادر اں منہ تے پایاں نے ربِّ رحم کرے
 حال نہ پُچھو ساں بدِ حالاں کُورے وینج تے کُوریاں حالاں
 عُمراں مُہفت گنویاں نے ربِّ رحم کرے
 تساناں پاک انوکھیاں والے حافظِ تیندڑے پیرِ زراے
 رُڑویاں پار لگایاں نے ربِّ رحم کرے



زاریاں

پیادیکھ کے عیب نہ آئے
 میں تاں کیتیاں رُوزاریاں
 کیوں ترس پامن آئے
 میں تاں کیتیاں رُوزاریاں
 سبھے چنگیاں عملاں وایاں
 اک میں بھڑی منہ کالیاں
 سائے مندے کسب کجائے
 میں تاں کیتیاں رُوزاریاں
 تہاں باہجھ ایہ پسیراں
 دکھاں وچہ اکڑمی جان آ
 راہ و ہندیاں وقت وٹائے
 میں تاں کیتیاں رُوزاریاں
 دل باغ بہار نہ چاہوندا
 من عیش آرام نہ بھاوندا
 کوئی جا کے حال سناے
 میں تاں کیتیاں رُوزاریاں
 لگی تاہنگ سے دریں دیردی
 رہی کسے نہ کم نہ کاردی
 میں تاں کیتیاں رُوزاریاں
 مینوں ہجر سراق ستائے

خوش عینت مغینت میرا پیرا
جلندی ہر ویلے مینوں دھیرا

دلوں آسری ہور مٹانے
میں تاں کیتیاں روزاریاں

آقا نظرِ کرم فرماوندے
حافظِ عیب بھی چھپا بند

اللہ لگیاں توڑ بنھانے

میں تاں کیتیاں روزاریاں

سراپ دی گھڑی بھاری

توں تاں سب توں او گھاری

تاہیں تاں پیا تاہیں بلدے

عملاں الیاں لے گل لاون
نال محبت پاس بھاون

بھیرے میں بد عمل نکاری

تاہیں تاں پیا تاہیں بلدے

مٹناں کیتیاں ہاڑے پائے ^{رضوانہ تالی عنہ} شاہ میراں مورے دے لیس نہ آئے

میںوں چھڈ گئے دیکھ نکاری!

تاہیں تاں پیاناہیں ملدے

رین گزاراں گن گن تارے روندے نین نصیباں ہارے

میں تاں بے پرواہ دی ماری

تاہیں تاں پیاناہیں ملدے

نیکی وارڑی گل نہ کانی حافظ اینویں ہی عمر وہانی

سرپاپ دی گٹھری بھاری

تاہیں تاں پیاناہیں ملدے



پیادیاں آن تسلیاں نہ

پیادیاں آن تسلیاں نہ

اساں ونڈیاں تے کراڈیاں نہ

میرا حال ہو یا بے حال پیا نہیں طاقت قیل و قال پیا

راہ و ہندیاں گزے سال پیا

تساں پرت نہ دیکھیا ماندیاں نہ

کوئی ایسی ہے تقصیر ہوئی وچہ غمدی قید اسیر ہوئی

دیکھو اڑیو کی تقصیر ہوئی

ماہی ملدے ناں غم کھاندیاں نہ

کوئی جاوے لے پیغام مہرا آکھے لکھ لکھ وار سلام میرا

کدوں پاسن بلاوے شام میرا

کہاں منتاں کر راہ جانڈانیوں
 حافظ دل صبر تدرار نہیں تاساں باہجھ کوئی غمخوار نہیں
 پُتھھے آپ بناں سرکار نہیں
 کوئی کراں ماریاں بانڈانیوں

نہظارِ سہبہ

پر دیسیاں دے گھر نہ آئے

دن چڑھیاں بے آرام ہوئی مینوں روڈیاں دھونڈیاں شام ہوئی

بناں شام نہ عیش آرام ہائے

پر دیسیاں دے گھر نہ آئے

راہ ہنڈیاں ہنڈیاں تھکت گتیاں اگھیں روڈیاں روڈیاں پکت گتیاں

اجے تیک نہ شاہ بغداد آئے

پروسیاں دے گھر نہ آئے
 پند دور تے کائی نہ سارینوں کدوں آن رن رکار مینوں
 کوئی دس سجن دی نہ پائے
 پروسیاں دے گھر نہ آئے
 حافظ چھڈ دیں پردیس آئے کئی رنج مصیبتاں دکھ پائے
 بدل غماں دسرتے آن چھائے
 پروسیاں دے گھر نہ آئے

کدوں موڑو آپ مہار انوں

جیترے سے پاک دیداراں نوں
 کدوں موڑو آپ مہاراں نوں
 دل دید پیادی چاہندا اے پر دُور دوراڈا پاہندا اے

کوئی چھپانہ عنس خواراں نوں
 کدوں موڑو آپ مہاراں نوں
 لڑتائے بے لایاں میں اڈ جھوڑی درتے آیاں میں
 دیو دھکڑے نہ بدکاراں نوں
 کدوں موڑو آپ مہاراں نوں
 کدوں شاہ جیلانی آونے نے، ہنچو خون دینن برساونے
 دارو وصل دا دیو بیماراں نوں
 کدوں موڑو آپ مہاراں نوں،
 نت تانگ تانڈی ہنڈی اے جند بھرتے صدے ہنڈی اے
 پئی چھپی راہ گزاراں نوں
 کدوں موڑو آپ مہاراں نوں
 حاقظ سڈ ہون سب کام میے دن ہنڈیاں آن جے شام میرے

دیکھاں زندگی چہ سگراں نوں

کدوں موڑو آپ ہماراں نوں

کدی کریو کرم کا پھیرا

موسے رنج و الم نے گھیرا

کدی کریو کرم کا پھیرا!

ہویاں مدتاں آپ نہ آون نہ ہی دکھیا نوں کول بلاں

ہویا حال زبون ہے میرا

کدی کریو کرم کا پھیرا

سز بوجھ غماں والا چایا! میں تال و روحاں و نجایا!

اللہ کرسی بھاگ چسکیا

کدی کریو کرم کا پھیرا!

ماہی موڑیاں انت مہاراں کلیاں کھلیاں وچہ گلزاراں

ہویا کوچ حسناں والا ڈیرا

پھر بھی کریو کرم کا پھیرا

کیڈا حافظاے قسماں والا جینڈے پیرا منصب اعلیٰ

اللہ کی تائے شان اچیرا

کدی کریو کرم کا پھیرا!

کافی

میںوں ہر دم رہنڈا چا

سجن ٹنڈے شوخ نظارے ا

کسوں حال سناواں دل ا محرم راز نہ کوئی بلدا!

تیاں طعنے دیندیاں آ

سجمن تینڈے شوخ نظارے دا

اک جلوے متانے ریکتے کئی دانے دیوانے ریکتے

کیسا بسوہ ہوش ربا

سجمن تینڈے شوخ نظارے دا

نور ظہور اپنے دا کر کے دیکھیا قدرت نینن ہر کے

ہو یا شیدا آپ حندا

سجمن تینڈے شوخ نظارے دا

جھلک دکھا کے دل بھرا کے کر گئے دکھیا روپ دکھا کے

رہی ریک نہ لھٹرا چا

سجمن تینڈے شوخ نظارے دا

نال نصیباں پسند کھن دا طے کر جلوہ پاک سجمن دا

ستیاں ر لیل دیکھن جا

سجھن تینڈے شوخ نظارے دا

حافظ بستی تھیں جی بھجدا نہ وچہ جنگل دے دل لگدا

داتا بھانسر عشق چچا!

سجھن تینڈے شوخ نظارے دا

نعت شریف

میں کون کھسینی پاک پیا
تیس صاحب شان زالی دے

کیسی شان نہ وہم گمان اندر آوے عقل نہ فہم بیان اندر

ہولادے آپ جہان اندر جد صاحب عین کمالی دے

ڈھکے رو سیاہ منہ کالی میں لئی پکڑ روضے دی جالی میں

کراں عرضاں ہو بی جالی ہیں پھولو عیب نہ عیباں والی دے

لکھ جان کراں قربانی میں جے دیکھاں شکل نورانی میں
 پاواں درشن پیر لاثانی میں رضوانہ تعالیٰ عنہ
 شاہ عبدالقادر عالی دے
 کی حافظ سار بے حالاں نوں جتھے تاب غوث ابدلانوں
 آدکھین پاک جمالاں نوں! اس مالک حسن کمالی دے

ارزوتے بہجور

ہن گھر آجانیں ایا
 تینڈے ہجر مکایاں ہں!
 روز ازل دیاں اکھیاں لایاں درشن دجاو آئینڈے سیاں
 کیوں میں عاجز تر سیاں نیناں دایا
 تینڈے ہجر مکایاں میں
 بھاہ برہوں دی جان جلائے ہردم ہجر سراق تائے

توڑ نبھائیں آپے لایاں، میناں والیا

تینڈے سجر مکایاں میں!

گھت پڑا گل جان دیساں پھر دامن رو عرض کریساں

لے چلو نالے مینڈیاں، میناں والیا

تینڈے سجر مکایاں میں

پر تیا تیریاں ساں لیاں طعنے دیندیاں رمل سیاں

خویش تھیلے لیکان لایاں، میناں والیا

تینڈے سجر مکایاں میں

مار گھستی تینڈی بے پڑا ہی نال نظر کی کر گئے ماہی!

پھر نی ماں وانگ سو دایاں، میناں والیا

تینڈے سجر مکایاں میں

کھیریاں تنگ کیتا دل میرا چارے پاسیوں پالیا گھیرا

قید عماں دیاں پھایاں، نیناں وایا

تینڈے بجر مکایاں میں

حافظ تڑت ادا سیاں گیاں پاک پیاجد ساراں لبیاں

آساں سبھی برآیاں، نیناں وایا

تینڈے بجر مکایاں میں

دیدار مُرشدِ پاک

بس دیدار ہے چاہیدا، مینوں اپنے دلبر ماہی دا

جس دل عشق خرید کیرتا دلبر رخ اس طرف نہ کیتا

اس دل جام وصل نہ پیتا

اپنے دلبر ماہی دا

فندق نچوروں باز نہ آئیں زاہد عابد نام رکھائیں

کیونکر پھرتوں درشن پائیں

اپنے دلبر ماہی وا

ککھی ہوتوں بنے پروانا شمع اُتے کدوں اے نادانا

جان جسلانی ہو دیوانہ

اپنے دلبر ماہی وا

جو کوئی شوقوں پینگ، طارے تن من، دھن دلبر توں وارے

جلوہ دیکھے پیر پیارے

اپنے دلبر ماہی وا

پیر میراں شہرِ رتبہ عالی حافظ جائے کیوں پھر خالی

جو در آئے بن کے سوالی

اپنے دلبر ماہی وا

نعت شریف

بدہ دستِ یقین اے دل بدستِ شاہِ جیلانی
 کہ دستِ او بود اندر حقیقتِ دستِ نردانی
 اے دل نالِ یقین ہتھ پکڑیں حضرت شاہِ جیلانی دا
 باطن اندر دستِ مبارک ہے خالقِ سبحانی دا
 نشانِ شانِ بے چونی بیانِ سرِ مکنونی
 بسیرتِ مثلِ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم بصورتِ مرتضیٰ کو مراد اللہ وجہہ ثمانی
 منظرِ کاملِ شانِ خدائیِ واقفِ کلِ اسرارِ دے
 بسیرتِ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم شکلِ شاہِ مرداں کو مراد اللہ وجہہ سرورِ کلِ سرداراں دے
 نیاز اندر جنابِ پاکِ اوازِ قدسیاں باید
 کہ آید جبرئیل از بہرِ کار و بارِ درباری

رضوانہ تعالیٰ عنہ
 تابع ملک فلک اس حافظ طالب جمع شاہ میراں
 جبرئیل کرے دربانی خادم حضرت میراں دا

ماہی نہ مینوں دُور کرن

بھاویں سب جگت سیاہ دُور کائے
 ماہی نہ مینوں دُور کرن
 پیریکے دے رتے اعلیٰ شاماں عرش بریں توں باہ
 چلے حکم جہاناں سائے
 ماہی نہ مینوں دُور کرن
 جنت دی کوئی چاہ مینوں دوزخ دی پرواہ نہ مینوں
 پر اس گل دا غم مارے
 ماہی نہ مینوں دُور کرن

بچھڑکن تاں بھی در نہ چھوڑاں ہر دم خیر پیادی لوڑاں

اللہ لگیاں پار اُتارے

ماہی نہ مہینوں دُور کرن

کون سنے دکھیا دیاں باتاں ہجر فراقاں والیاں راتاں

گذریاں گن گن تارے

ماہی نہ مہینوں دُور کرن

دُوری والیاں دُور بلائیں یارب جلدی سخن ملائیں

اک عنبر وہ پئی پکارے

ماہی نہ مہینوں دُور کرن

دُور نہیں دے نیڑے آئے ^{رضوانہ تعالیٰ عنہا} شاہ میراں مہیرے دہڑے آئے

تن من دھن سب وارے

ماہی نہ مہینوں دُور کرن

حافظ دردسرق جدائی ظلم مرض علاج نہ کائی

لگے جس تن آہیں مائے

ماہی نہ مہینوں دُور کرن

دلِ مغموم

مندڑا میرا حال ہو گیا تُوں نہ پایا گھر پھیرا

میں تُوں اُدیک دی رہیاں کدوں آسے پایا گھر میرا

تھکیاں نہ پستڈانک دا اچھے دُور ماہی دا ڈیرا

سجنا ندی تاہنگ ماریا! مہینوں پایا غم گھیرا

شاہ بغداد دے برہنساں کھڑا درد و نڈا دے میرا

حفظا بے دل دیاں پیاسن خبراں پایا پھیرا

شکر کراں میں کس طرح اللہ مہینوں دے ماہی میرا

کہڑا غم ٹالے

تساں باہجھ پیا کہڑا غم ٹالے

کہڑا غم ٹالے، میرا رنج ٹالے

موئے دکھیا دے والا غم ٹالے

ماہی بناں کوئی پھچھ پانہ واماں گزریاں نہیں سنجیاں راتاں

اگ برہوں میری جند جالے

کہڑا غم ٹالے، میرا رنج ٹالے

موئے دکھیا دے والا غم ٹالے

ہتھ تھکے کہان باو صبانوں حال سنا میرا مریے پیا نوں!

کریں عرض میرا مندڑا حالے

کہڑا غم ٹالے، میرا رنج ٹالے

مورے دکھیا دے والا غم ٹامے
 قاصد دس گئے پی جھب آسن کشفقت تینوں نال لیجا سن
 کیس کھلے میں تاں گل ڈالے
 کہڑا غم ٹامے، میرا رنج ٹامے
 مورے دکھیا دے والا غم ٹامے
 میں مجرم میرا مرض بے درماں پیر کیے نوں میراں شرماں
 لچ پال پیا میری لچ پالے
 کہڑا غم ٹامے، میرا رنج ٹامے
 مورے دکھیا دے والا غم ٹامے
 حافظ تائب و مکھن جلوے ہوشربا میرے ماہی دے جلوے
 جہاں دیکھ لئے ہوتے متوالے
 کہڑا غم ٹامے، میرا رنج ٹامے مورے دکھیا دے والا غم ٹامے

پیا آن بلواک واری

جاواں صدقے تسانتوں میں واری

پیا آن بلواک واری

میں تاں کون دے دی کھلیاں مینوں کھلیاں نوں لے گیاں کھلیاں

سرتے بوجھ گناہاں ابھاری

پیا آن بلواک واری

عملاں الیاں عمل کھائے کیتا کرم پیا گھر آئے!

میں نکاری تے کرماں دی ماری

پیا آن بلواک واری

بہتی فسق و فجور گنوائی! کچھ روندیاں عمر و ہائی

میں تاں ہجر و فراق دی ماری

پیا آن بلواک واری

پچھاں آنے جاوے رہی رکتے و تھڑے پینڈے ماہی

میں تال پئی اڈیکاں سواری

پیا آن بلواک واری

با بچھ حافظ پیا سا ڈاکھرا دکھ درد و نڈاٹے بہڑا

ساڈی کون کرے غمخواری

پیا آن بلواک واری

دل ٹھٹھے و احوال

دل ٹھٹھے و احوال ٹھٹھا دل جانے

عابد قدر عبادت جانے زاہد زہد ریاضت جانے

حال بیحالاں و احوال ٹھٹھا دل جانے

کو تاہ عقل بے سمجھ کی سمجھے نازک شیشہ دل دے غم نے

غم دے راز خیال ٹٹرا دل جانے

روون دی اوسار کی جان بے پیرے جو خوشیاں مانن

رونیاں گزے سال ٹٹرا دل جانے

جس دل تے غم جھانہ پائی! دراندی اس خبر نہ کائی!

کی جانے خوش حال ٹٹرا دل جانے

دنیا دار کینے سنگدے دارو دروافرانہ منگدے

درو دا خیر مال ٹٹرا دل جانے

یارب زردنی عشق پیالہ پیتا جس بھر پوراوشاہ

پہنچیا اوج کمال ٹٹرا دل جانے

چو رجودل دایششہ کر کے ڈگیا شاہ میراں دے دے تے

ہو گیا تر ت نہال ٹٹرا دل جانے

حافظ عشق نہ پچھدا ذاتاں اس راہ لوڑ نہ ذات صفا تاں
 بعدا عشق محال طُڑ اول جانے

نیت نیا غم گدا

کتوں ماہی نوں ڈھونڈ لیا واں نیت نیا غم گدا
 گہرے زخم جدائیاں والے اچھے ہو جد بھرن تے آئے
 مڑ مار یا تیرنگا ہواں نیت نیا غم گدا
 قَدَمِی وَا لَطَا حَکْم جَاں کیتا اک کال مرد قبول نہ کیتا
 کی اس حال سنا واں نیت نیا غم گدا
 زلف ڈرازاں اٹھے خواجہ جد کہیا میں ہاں ملک و راجہ
 ہو یا ڈانواں ڈول نتھا واں نیت نیا غم گدا
 در اقدس تے اک درامدی گونجاں انگ پتی کر لاندی

کتے ڈاروں و چھڑنے جاواں نیت نیا غم لگدا
 رضوانہ تعالیٰ عنہ
 شاہ میراں حبیب میں گھراون نیت نیت دیکھ درد گنواون

کئی پیر شہید مناواں، نیت نیا غم لگدا
 رضوانہ تعالیٰ عنہ
 دل ٹیانیے موس و ہمدم پیر میرے یا عوثِ معظم

غم کھاواں حال و نجاواں نیت نیا غم لگدا
 غم دنیا مہاں کوئی دم دے حافظ دیکھ اس نازک غم دے
 غم نے نازاواں نیت نیا غم لگدا

اے کوئی نظر دیوانہ آونداے

ساڈا راز جو کھول سناونداے

اے کوئی نظر دیوانہ آونداے

دل غم نے مال بچاوندے پیا خوش ہو جد فرماوندے نے

اہ کوئی نظر دیوانہ آوندا اے
 ساڈا راز جو کھول سناوندا اے
 کدی رووندا تے کدی ہسدا مومنوں بول کے بول نہ دسدا
 گلاں مزاں مال تباوندا اے
 اہ کوئی نظر دیوانہ آوندا اے
 اہدے گورھے مین زارٹے مدھست سدا متواٹے نے
 سدا روئیاں وقت ہاوندا اے
 اہ کوئی نظر دیوانہ آوندا اے
 نہیں طالب حٹھری ہیرا اے اہتاں گٹھرا اپنے پیرا اے
 کر جتن ہزار مسناوندا اے
 اہ کوئی نظر دیوانہ آوندا اے
 کدی گھت ہاٹے فریاد کرے سانوں منتاں کر کر یاد کرے

کدی نازاں نال بلا وندا کے
 اہ کوئی نظر دیوانہ آوندا کے
 چھڈ دیر حرم دے تھڑے نوں کرے سجدے ساڈے و ہڑے نوں
 من کعبہ یس نوا وندا اسے !
 اہ کوئی نظر دیوانہ آوندا کے
 حافظ دیاں کمیاں ماتاں نوں سنبھالیاں بھالیاں نعتاں نوں
 اک دوجے نوں آکھ ساوندا کے
 اہ کوئی نظر دیوانہ آوندا کے

کافی

ماہی نوں متاواں کس طرح میرا چلدا نہیں کوئی زور
 قاصد بھیجاں میں ماخود جاواں کر منتاں پیالے گھ آواں

گھر اپنے بلاواں کس طرح میرا چلدا نہیں کوئی زور
 پرے پان شبے میرے الی عیب میرے تے میں منہ کالی
 منہ اپنا چھپاواں کس طرح میرا چلدا نہیں کوئی زور
 جنگل بستی نہ وچہ راہیں باہجھ پیادل لگدا ناہیں
 دل اپنا لگاواں کس طرح میرا چلدا نہیں کوئی زور
 دل بیماری مرض نہ سُجھدی تشنہ جگر دی ساہیں نہ بھجھدی
 بناں دید بھجاواں کس طرح میرا چلدا نہیں کوئی زور
 حافظ پر میرے دیاں شانیں سمجھ نہ آون ساں ناواناں
 کس صفت سناواں کس طرح
 میرا چلدا نہیں کوئی زور



ایاں بارشاں حمتاں و الریاں

آیا موسم فیر بہاراں دا
 رتیاں بدیاں حمتاں و الریاں
 مڑ کھلیاں نے کلیاں مڑ جھایاں
 آیاں بارشاں حمتاں و الریاں
 ساڈا چمکیا تارا قسمت دا
 آئے قسمت نال حبیبِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم
 رومی قسمت ہو گیاں خوش قسمت
 برشتہ قسمتیاں و الریاں
 کیا شان تیرہ لولاک دی اے صلی اللہ علیہ وسلم
 بولی تازہ یاد میثاق دی اے
 جدوں مڑاں ملل مال خدا
 کلاں کیتیاں اُفتاں و الریاں
 جتھے منزل شاہِ سولاں دی صلی اللہ علیہ وسلم
 اوتھے جاہ نہیں عقل صولاندی
 اوتھے پہنچ نہیں مقبولاندی
 جس طرف نگاہ نماز کرن
 حیرت فرج عقلاں و الریاں
 تن من دھن و ارن دیکھ پھین
 لکھاں مست دیوڑے سجد کرن
 سب نازاواواں و الریاں

آیاں کو سجیان کملیاں بڈنگیاں
 پیازنگ اپنے پوچ چازنگیاں
 اونہاں دکھ کے رشک کھیندیاں
 کئی صورتاں شکلاں اڑیاں
 سب کتاں شاہ جیلان دیاں
 سادے حافظ پاک قرآن دیاں
 سانوں پھپھیاں ساڈے مان دیاں
 گلاں ماہی دے دیاں اڑیاں
 مگھ ماہی دا خانہ کعبہ اے
 لڑنگ ہن کرماں ایاں دے
 ایس ہو گیاں کرماں اڑیاں
 کیوں حافظ کرینے شکر ادا
 اچ و ہڑے اسادے صل علی

آئے پنجتن پاک تے غوث پیا
 علیہم الصلوٰۃ والسلام

آیاں ساعتاں نیکیاں اڑیاں

○

اے حافظ پاک قرآن یعنی ہمارے آقا و مولا، قبلہ و کعبہ حضور پر نور

سرکارِ ارفع و اعلیٰ حضرت پیرتہ عبد الرزاق رحمۃ اللہ علیہ

عیدِ شکستہ دل

ہوئی دل ٹھیاں دی عید ماہی ساڈے گھر آئے!
 آمدِ پاک دیاں خوشخبراں دتیاں آبد صاحبِ نظراں
 آئیاں ساعتاں نیکِ سعید ماہی ساڈے گھر آئے
 قدم مبارکاں اکھیاں لاواں رواقدس توں صدقے جاواں
 کیستا کرم تے کرم مزید ماہی ساڈے گھر آئے
 رحمتاں الیاں لیاں چھایاں چھم چھم چھم چھم بائساں آئیاں
 ہو یا فضل خدائے درجید، ماہی ساڈے گھر آئے،
 فکر اندیشے محشر والے محو ہوئے آرزوہ دل و
 ٹلے غم سب یوم و عید ماہی ساڈے گھر آئے
 سگیاں شاخان تو گیاں بہراں لکے سبزے مہکیاں کلیاں

ہرے ہو گئے کھیت امید ماہی ساڈے گھر آئے
 بللاں مست ہو یاں چہ باناں نام نشان نہ بوم نہ زانان
 ہو یاں زحمتاں دور بعید ماہی ساڈے گھر آئے
 بدل گئے اطوار زماں دے چمکے بھاگ زمیں اسمان دے
 ہر شے سر سبز جدید ماہی ساڈے گھر آئے
 بخت بیدار ہوئے اج ساڈے بخشہ نار محبوب اساکے ^{صلی اللہ علیہ وسلم ط}
 کشفقت دترڑی دید ماہی ساڈے گھر آئے،
 پیر میرے دیاں دیکھو ساناں ^{رضوانہ تعالیٰ عنہ} حافظ دے گھر شاہ سلطاناں ^{صلی اللہ علیہ وسلم}
 جد پاک امام شہید ^{علیہ السلام} ماہی ساڈے گھر آئے
 باہجہ خداوند عظمت و شوکت جاندا نہ کوئی مسند رفعت
 او صاحب عرش مجید ماہی ساڈے گھر آئے
 پڑھو صلوة سلا ماں ساکے آئے پاک حبیب ^{صلی اللہ علیہ وسلم} لاکے

اج گھر گھر بو گئی عید

ماہی ساڈے گھر آئے

سلام

یا ربی سلام علیکم	یا رسول سلام علیکم
یا حبیب سلام علیکم	صلوات اللہ علیکم!
عرب و عجم کے والی	صاحب العین الکمالی
صلوات اللہ علیہ وسلم رضوان اللہ تعالیٰ عنہ	صلوات اللہ علیکم
جد پاپ عوشت عالی	سن کے بکیوں کی زاری
آگے محبوب باری	صلوات اللہ علیکم
سب کی ہے زباں پہ جاری	سرتاپا نور مجسم!
آئے ہیں حبیب اکرم	صلوات اللہ علیکم
آئے رحمت و دو عالم	

ہیں جلو میں ابسیا سب
 عرض کر رہے ہیں شہا سب
 صاحبِ علم شفاعت!
 حامی و سنجوار امت
 علیہا الصلوٰۃ والسلام
 حضرت زہرا کے صدقے
 کیجئے رحم ہم آپ کے صدقے
 درپاک پر پڑا ہے!
 دل شکستہ پڑھ رہا ہے
 یا نبی سلام علیکم
 یا حبیب سلام علیکم
 سید الکونین یا حسیر الانام
 کیجئے منظور شاہِ دو جہاں
 اصفیاء و اولیاء سب
 صلوات اللہ علیکم
 مالکِ قانونِ قدرت
 صلوات اللہ علیکم
 نائبِ وراثت کے صدقے
 صلوات اللہ علیکم
 حافظِ بے دست و پا ہے
 صلوات اللہ علیکم
 یا رسول سلام علیکم
 صلوات اللہ علیکم
 صدقہ عنوث الوری ذمی حرام
 یہ سلام پیش کر دے عاجزاں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

سُئی حَرَفِی مَقْبُولِ دَرْمَانِ دِلُولِ

سُئی حَرَفِی مَقْبُولِ دَرْمَانِ دِلُولِ بَارِگَاہِ عَالِیہِ غَوْثِیہِ قَادِرِیہِ
مِی اِیْکِ کَمَرِیْنِ سَکْ دُکَاہِ جِیْلَانِی عَاصِی پُرِ مَعَاصِی مُذْنِبِ مُجْرَمِ
دِل شَکْستِہِ اَوْرِ دُورِ اَفْئَادِہِ کِی فَرِیَاہِیہِ جِسے حَضْرَتِ اَقْدَسِ سِرْکَا
غَوْثِ اَلْوَری سُلْطَانِ اَلْاَوَّلِیَا اَقْدَسِ سِرْ اَلْمَوْرَانِی کِی ذَاتِ بَارِکَاتِیہِ
ذَرَّہِ نَوَازِی فَرَمَاتے ہُوئے نہ صَرَفِ شَرَفِ قَبُولِیْتِ بِنْحَاہِیہِ بَلْکہ
اِس کِے پڑھنے کِی عَامِ اِجَازَتِ فَرْمَا دی ہِے کُوئی شَخْصِ کِیسی
ہِی سَخْتِ تَرِیْنِ مَصِیْبَتِ مِی مَبْتَلَا ہُوا اِنْ شَاءَ اللّٰهُ تَعَالٰی اَلطَّیْفِلِ جِنَابِ
حَضْرَتِ غَوْثِیْتِ مَآبِ پِیرَانِ پِیرِ دِیْکِیْرِ رُودِ شَمِیْمِیْرِ رَضِی اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْہُ
اِس کِے پڑھنے سِے اِس کِی مُشْکَلِ حَلِ ہُو جَائے گی اَوْرِ مَصِیْبَتِ سِے نِجَاتِ
حَاصِلِ ہُو گی ۔

۱۱۔ اگر کوئی شخص پچھلی رات صبح کی نماز سے قبل متواتر بلا غنہ

سات ہفتے پڑھے تو اس کی مشکل خواہ کبھی ہی اشد کیوں ہو
 انشاء اللہ تعالیٰ ضرور حل ہو جائیگی (۲) جو شخص متواتر تیس یوم قبل از
 نماز فجر پڑھیں گا۔ اس کا دل پاکیزہ ہو جائیگا۔ اور سرکارِ عاٰلِیٰمَآبِ
 غوثِ پاک (رضی اللہ عنہما) سے اس کی نسبت پختہ ہو جائے گی (۳) اگر
 کوئی شخص اپنی منزل سے گر گیا ہو تو اسے چاہیے کہ مغرب کی نماز کے
 بعد بغداد شریف کی جانب منہ کر کے کھڑے ہو کر اکتالیس یوم متواتر
 پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ ضرور منزل مقصود پر پہنچے گا (۴) اگر کوئی
 شخص کبھی ہی سخت دنیاوی مشکل رکھتا ہو، وہ سات یوم متواتر
 بعد نماز مغرب و بجانب بغداد معلیٰ کھڑا ہو کر پڑھے، انشاء اللہ
 تعالیٰ حضور کی توجہ سے اس کی مشکل آسان ہو جائیگی (۵) جو
 شخص صبح کی نماز سے پہلے ہر روز سی حرنی مذکورہ بطور ورد
 پڑھیں گا۔ وہ اپنی موت کے قبل سرکارِ اقدس حضور غوثِ ثقلین رضی اللہ
 تعالیٰ عنہ کی زیارت سے مشرف ہوگا (۶) اگر کوئی شخص
 کسی بیماری میں مبتلا ہو و ۱۲ یوم متواتر صبح کی نماز سے قبل و زانہ
 پڑھ کر پانی پر دم کر کے پئے انشاء اللہ تعالیٰ شفا یا ہوگا (۷) اگر

کوئی شخص ان پڑھ ہے وہ گیارہ یوم متواتر بعد نماز مغرب سی
عرفی مقبول اپنے ہاتھ میں لیکر بعد شریف کی جانب کر کے کھڑا
ہو جائے اور اپنی عرض حضور کی خدمتِ اقدس میں پیش کرے
انشاء اللہ تعالیٰ اس کی مراد بر آئے گی ۱

جو شخص حرمی مقبول پڑھنے کا ارادہ رکھتا
پڑھنے کا طریقہ

ہو وہ حسبِ اشد بعد نماز مغرب یا
صبح سوئے قبل از نماز فجر (۳) اور بجے کے درمیان (۱) اٹھ کر وضو کرے
جسم اور کپڑے بھی پاکیزہ ہوں کوئی پاک جگہ معین کر لے پھر بعد
شریف کی جانب منہ کر کے مندرجہ بالا ہدایات کے مطابق عمل کرے
دل میں یقین کامل کے ساتھ تصور کرے کہ وہ سرکارِ غوثِ پاک
شیخ الارض و السماوات سلطان السلاطین اللہ تعالیٰ کی ذات مقدس کو
بچشم عقیدت دیکھ رہا ہے اور حضور کی خدمتِ اقدس میں دست
عرض کر رہا ہے اور اگر ایسے تصور سے قاصر ہے تو کم از کم یہ بات
ضرور ذہن نشین کرے کہ حضور لامع النور روشن ضمیر اسے دیکھ
رہے ہیں اور اس کی التجا سن رہے ہیں ۱

سی حرفی شروع کر نیسے پہلے ، بار بسم اللہ شریف ۔ ، بار کلمہ
 شریف ۔ ، بار الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ ۔ اور ، بار یا حضرت
 سلطان شیخ عبد القادر جیلانی ثینا اللہ پڑھ کر ایک بار سی حرفی مقبول
 پڑھے بعد ، بار سورہ فاتحہ (الحمد شریف) معہ بسم اللہ ۔ ، بار سورہ
 اخلاص (قل شریف) معہ بسم اللہ اور ، بار درود شریف (اللھم
 صل علی سیدنا و مولانا محمد و علی السیدنا و مولانا محمد و اصحاب سیدنا
 و مولانا محمد و بارک و سل علیہم) پڑھ کر اس کا ثواب بیلہ جناب شہنشاہ
 معظم سرکارِ دو عالم سیدین نبی اکرمین سرارِ دو جہاں مالک کون و
 مکانِ حمتِ عالمیاں صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم حضرت غوث الوری محبوب
 کبریا پیراں میر میراں قدس سزا عزیز کی خدمتِ اقدس میں
 ہدیہ و تحفہ پیش کر کے عرض معروض کیے ، انشاء اللہ تعالیٰ
 اس کی التجا ضرور بدرجہ اجابت پہنچے گی اور اس کی آرزو
 پوری ہو جائے گی ۔

ناچیز احقر الوری افقر الفقرا

سگ کیمینہ دربارِ اقدس غوث شہ قادیان

برکت علی عنی عنہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ نَحْمَدُكَ وَنُصَلِّیْ عَلَیْكَ یَا اَكْبَرُ

سچی فی مقبول ماں دلوں

التجابدربار عالیہ حضور محبوب سبحانی قطب بانی شہباز لامکانی ،
میراں محی الدین شیخ سید عبد القادر جیلانی قدس سرہ النورانی

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

دستگیر دو جہاں حضرت غوث الثقلین ،

منظہر ذات نہاں حضرت غوث الثقلین ،

۱ - آکھاں اپنے پیروں - کدی آریو د لگیر نوں

میری بخشو من تقصیر نوں - شاہنشاہ عالی ہمم

ب - پن تساں کئی چاہ ناں - میرا ہور پشت پناہ ناں

تساں باہجھ عالی جاہ ناں - میرا نمکسار د روم

ث۔ تشنہ لب اک بات در شب وصل الرطبی ایت

رہاں منتظر اک جہات ا۔ اس لبر صاحب کرم

ث۔ بقعہ بد کردار ہاں۔ عیار او گنہار ہاں

پر بندہ سرکار ہاں۔ تساں ہتھ میری لاج و شرم

ج۔ جگ سارے دیاں تہتاں۔ طعنے مصیبتاں آفتاں

سہیاں جو سکتے آپیاں۔ سب ساعتاں رنج و ام

ح۔ حال دیکھ کے ہم نشین۔ بغداد اقدس دے مکین

فریاد دل خستہ خزین۔ ”تسے مونس و مہم ہیں ہم“

خ۔ خوانِ یغما بے گماں میسرے پیرا دوہاں جہاں

شب و روز کھاوندے مہاں سب ساکناں عرب و عجم

ح۔ دل میسرے ٹٹڑے دیاں کدوں آساں مونس پوڑیاں

رب ڈر کر سی ڈوریاں سر رکھساں براٹھر قدم

خ۔ ذکر خیر جناب ڈا۔ چارہ دل بے تاب

اس مجرم بے آب ڈا۔ ورد و وظیفہ اے مبدم

س۔ روکراں فریاد میں۔ منہ کر کے ول بعد میں

کوشاد ہاں ناشاد میں۔ کدی تہ اپنے دم قدم

نر۔ زور والیاں زور دا۔ ہوراں نوس ماناں ہو روا

رہے آسرا بے زور دا۔ قائم شہ میراں دام

س۔ سبیاں سکھ سونڈیاں، میری دیکھا اچھیاں روندیاں

ہانجو ڈول دھکڑے ڈھونڈیاں، سدا رہندیاں پراب و غم

ش۔ شانان دیکھ پیغمبراں۔ محبوب سبحانی دیاں

کیا یا اللہ کرے اسان۔ وچ مہت شاہ عم

ص۔ صبر کد بے صبر دل۔ رہے مضطر بنے خبر دل

ہلسن پیا کر صبر دل۔ اللہ رکھے ثابت قدم

ض۔ ضبط، چین، قرار نہ۔ آون جو گھر سگار نہ

کوئی بھٹیری دا غنچوار نہ۔ جُز صاحب والا حشم

ط۔ طوق گل زنجیر پا۔ میرا کر سیو منہ کا لڑا

میںوں لے چلو سجناں وکراہ۔ شاید کرن نظر کرم

ظ۔ ظاہر و باطن جدھر۔ دیکھاں پیاہن جلوہ گر

لکھاں حسین ایسے مگر اسان ڈھڑے نہ ربدی قسم

ع۔ عرضاں کرنی ہاں نت کھڑی کدوں کسسی زردی ہی

گھریں آون میر جس گھڑی۔ ماہ عرب مہر عجم

غ۔ غفلتاں رُچ زندگی۔ ساری کٹی بے بندگی

حاصل نہ جز شرمندگی۔ رکھ لیجئے میری شرم

ف۔ فرسِ راہ کراں اگھیاں۔ دل رُچ امید اگھیاں

قدیں کھاں سر اگھیاں۔ آون جدوں فرسِ شرم

ق۔ قم ذرا کہنا پسا۔ میری قبر تے کدی آپ

لگھاں مُروئے جیوں دِ تڑ جلا۔ اصحابِ امر و حکم

ک۔ کی دساں کیوں کنیاں، تسان باہجھ گھڑیاں غمیاں

اللہ خیر ماہی دی منگدیاں۔ میری آرزو پہنچے ہم

۱۔ مبارک خصلتوں والے۔ ۲۔ قم باخرفی میرے حکم سے زندہ ہو جاوے ۳۔ حکم اور حکمتوں والے

ل۔ لیکوں ہو بے لیک میں پہنچی منزل تیک میں

دردی چھڑ بن بھیک میں پایاں داں یک قلم

م۔ ملک میں آسمان دے تابع مشہ جیلان دے

فوق السما ہر بندے سلطان عالم دے علم

ن۔ نہیں کوئی ہے دوسرا۔ شہ پاک میراں دوسرا

لکھیا ہو یا تفسیر دا۔ جو پھیرا اس کے قلم

و۔ وائے وگ بغداد جا۔ بجناب محبوب خدا

دکھیا دا دکھڑا جانا۔ بعد از سلام مفلسم

۴ - ہوزاں مال کی واسطہ - ساڈا ہے سلامت ابطہ

رکھیا ہے بے ساختہ - سرور تے پیر محترم

لا - لایاں توڑ نبھاونا - مینوں جام وصل پلاونا

بے عملان ول نہ جاونا - میرے کرم فرما مشفق

۱ - اکھڑی دریاک تے - کرو رحم اس غناک تے

رسوا کریاں چاک تے - میرے غوث اعظم و محترم

۲ - یا اللہ میری ہے دعا - دم واپس نہ مصطفیٰ

میرے پیر ہوں جلوہ نما - مراں انہائے زیر قدم

صلی اللہ علیہ وسلم

حافظ محافظ نے ترے - ناسب نبی پاک دے

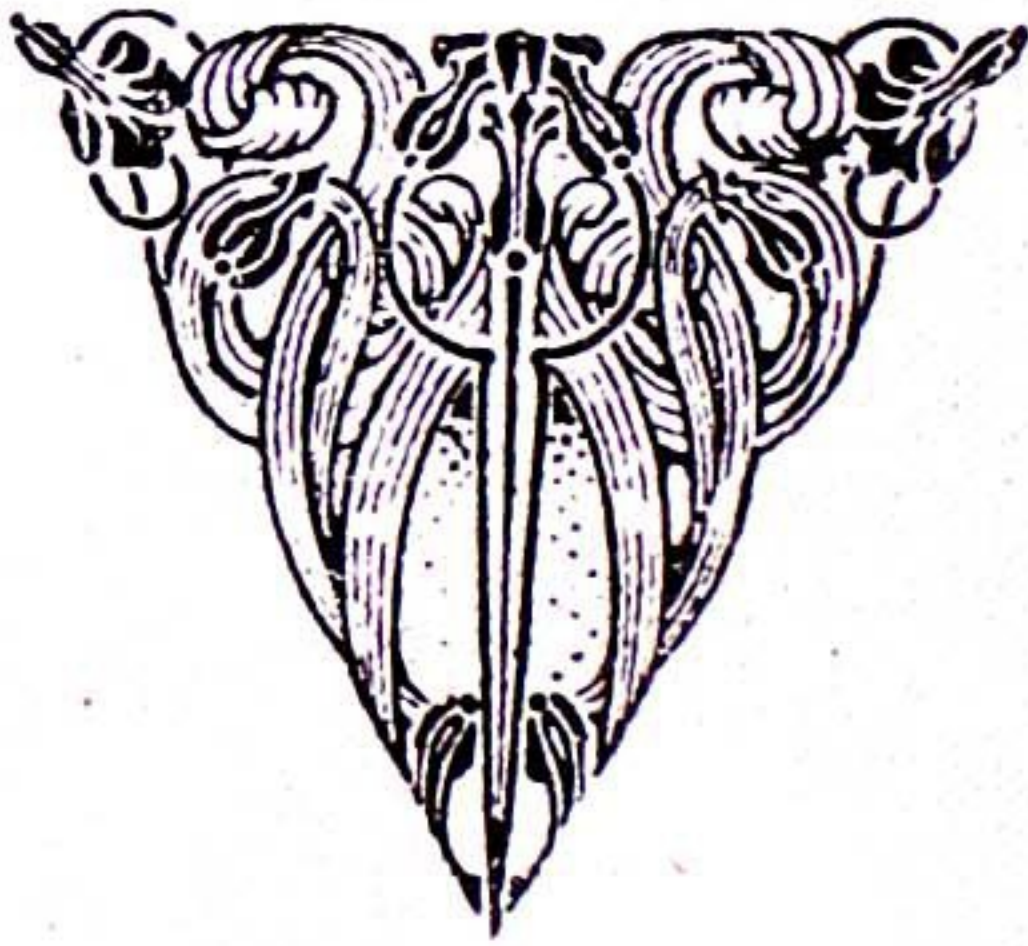
اوصاف ایس جناب کے - کوئی کر نہیں سکدا رقم

۱ اعلیٰ، محبت ۲ بغیر بناوٹ، تصدیاً صنع ۳ بزرگ ۴ نزع کا وقت، آخری وقت،

سالگرہ سی عمرنی مقبول

سی سرفی مقبول درمان دل رنجور اے
 رکھے جو درد اسدا اسدا، طے غم بلا سب دور اے
 بن ٹھن ہزاراں جانڈیاں ماہی نوں مومن بھانڈیاں
 بے روپ روپاں و اڑی سجنانوں جو منظور اے
 لکھاں سخنور ہو گئے ہنساں دے ہار پر و گئے
 نسبت بناں سب اگیاں بے ضابطہ دستور اے
 لائق کدوں دربار دے الفاظ اس نادار دے
 کم عقل بد کردار دے جس وچ نہ عقل شعور اے
 پر مہر کامل شیخ دی کردی مہماں سربھی
 حضرت جی بخششی روشنی ورنہ ایہ دل بے نور اے

رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ
 سُنُّ الْجَائِئِ رُوسِيَا وَ پَهْرَايِ عِلْمِ حَضْرَتِ بَادِشَاهِ
 لَطْفِ وَ كَرَمِ دِي كَرْنِ گَاهِ كِلْتِي دَعَا مَنْظُورِ اے
 تِيرِه چَوِ هِتْرِ سَالِ سِي سَالِ مَسْبَارِكِ فَا لِ سِي
 ۱۳۴۲
 هِر قَادِرِي خُوشحَالِ سِي جِدْوَلِ هُوِيَا فَضْلِ حَضْرَا
 بَرَكْتِ شَبِّ مَعْرَاجِ دِي مَقْبُولِ سِي حَرْنِي هُونِي
 رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ
 اِحْسَانِ شَهِ جِيلَانِ وَ اِحْفَظْ دَا كِي مَقْدُورِ اے



نعت شریف

اونہاں راہاں توں قربان جہڑے راہیں ماہی آوندے
 مخنی راز مجتت والا کز ظاہر خود حق تعالیٰ
 پھر ڈھڑھی اپنی شان! جہڑے راہیں ماہی آوندے
 اونہاں راہاں توں قربان جہڑے راہیں ماہی آوندے
 لگن لگی جنہوں پاک سخن دی! ہوش ہی نہ اُس اپنے تن دی
 پھرے ڈھونڈ دا ہو حیران جہڑے راہیں ماہی آوندے
 اونہاں راہاں توں قربان جہڑے راہیں ماہی آوندے
 جسدن شاہ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم آئے مینہ انوار دے رب سائے
 ہوئے روشن زمیں آسمان جہڑے راہیں ماہی آوندے
 اونہاں راہاں توں قربان جہڑے راہیں ماہی آوندے
 سرد ہوئی اک فارس والی مٹ گئی عظمت کسے والی

دتے قدرت آپ نشان جہڑے راہیں ماہی آوندے
 اونہاں راہاں توں قربان جہڑے راہیں ماہی آوندے
 سُن مُردہ آئے "کعبے دا کعبہ" جھوم کے سجد کر دا کعبہ
 کراں صدقے جان جہان جہڑے راہیں ماہی آوندے
 اونہاں راہاں توں قربان جہڑے راہیں ماہی آوندے
 نمازاں نال اشائے کرے جھک تعظیم تارے کرے
 چن پھر دا وچ اسمان جہڑے راہیں ماہی آوندے
 اونہاں راہاں توں قربان جہڑے راہیں ماہی آوندے
 قدر کی جانن کرماں مارے سجدے کرن ملائک سارے
 اتے شجر، حجر، حیوان جہڑے راہیں ماہی آوندے
 اونہاں راہاں توں قربان جہڑے راہیں ماہی آوندے
 حافظ گن دیاں گزریاں گھڑیاں کرم کیتار بیاں گھڑیاں

آئے شاہ شہانِ زمان جہڑے راہیں ماہی آوندے
 اونہاں راہاں توں قربان جہڑے راہیں ماہی آوندے
 نعت شریف

سانوں ماہی جیہا کوئی نایہں بھاویں سارا جگ و سدا
 جو بن، رتن او اواں والے کئی دلبر اسان ڈھڑے بھا
 ساڈے ماہی جیہا کوئی نایہں بھاویں سارا جگ و سدا
 پیر میرے دی شان ڈیری سب تھیں ہے پرواز اچیری
 جتھے پہنچ نہ سکن نگاہیں بھاویں سارا جگ و سدا
 دل لگڑا کے نال کے ا شوق لگا مینوں پیر اپنے ا
 دیکھاں آوندے کھڑی راہیں بھاویں سارا جگ و سدا
 حافظ آپ محافظ دل دے سب کھ جانڈے جدا ملے
 سن اریاں ٹھنڈیاں آہیں بھاویں سارا جگ و سدا

خاطرِ ناشاد کے مساز

مالک کوئین شاہ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم
سید اعلیٰ شاہ مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

باعثِ ایجادِ جملہ کائنات رضوان اللہ تعالیٰ منہ
صاحبِ ارشادِ جملہ مرسلات

منظرِ کاملِ خدائے ذوالجلال رضوان اللہ تعالیٰ منہ
جدِ امجدِ غوثِ اعظمِ ذی کمال

غوثِ جملہ انس و جاں پیرانِ پیر رضوان اللہ تعالیٰ منہ
فقر کے روحِ رواں پیرانِ پیر

اک سواکِ اعلیٰ ہیں پیرانِ عظام
شاہِ میراں سب سے ہیں بالات مقام

خود ہے فرمایا شمسِ الودیں
چھپ گئے ہیں جان تو عم بالیقین

شمسنا ابدا علیٰ اُفقِ العُلّٰی
بس حکمت ہی رہے گا برلا

فہم اور ادراک کیا سمجھے بھلا!
مرتبہ محبوبِ سبجاں پاک کا

نورِ انور آں شہنشاہِ زمیں صلی اللہ علیہ وسلم
پھر ہوا بغداد میں جلوہ فگن

حضرتِ اعلیٰ ہیں انکے جانشین رضوان اللہ تعالیٰ منہ
بخشی یہ عظمت انہیں عاں آفریں

لاکھ تدبیریں کرے سارا جہاں
وصف ان کا ہو نہیں سکتا بہاں

ان کا دامن دامنِ غوثِ الورے رضوان اللہ تعالیٰ منہ
ان کا دامن دامنِ خیرِ الورے صلی اللہ علیہ وسلم

نسبتِ پا کاں ہو الفتِ نصیب
ہے جو بے نسبتِ ایسے تمہیب

ان کا جو مقبول مقبولِ خدا!
ان کا جو مردود، مردودِ والد

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حضرت اعلیٰ سے جو منسوب ہے

منتسب میں ان کے پیر مصطفیٰ ^{رحمۃ اللہ علیہ}

خوشحصال و خوش وضع روشن جبیں

پیکرِ عظمت و اعزاز ہیں!

ان کی خاموشی میں اسرارِ نہاں

شان کیا شانِ اہی شان ہے!

حضرت اعلیٰ کے منظورِ نظر!

دل کے قسمت سے پیر مصطفیٰ ^{رحمۃ اللہ علیہ}

خدمتِ اقدس میں آں عالی تبار

پایانِ سخن اسرارِ حق!

سایہ یزدان ہیں پیر مصطفیٰ ^{قدس سرہ}

شکرِ حق، حق آگیا باطل گیا!

حافظِ شاد شو، یومِ المحرم

نائبِ وارثِ شہ دنیا و دیں ^{صلی اللہ علیہ وسلم}

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

شاہِ محبوبان کا وہ مجرب ہے

مُرشدِ پاکم و شیخِ باصفنا

کعبہِ جاں قبیلہِ ایمان و دیں

خاطرِ ناشاد کے دمساز ہیں

گاہ لبِ شیریں ہوتے ہیں عیاں

دیکھ کر حیران ہر ذیشان ہے!

رشتک کرتے ان پہ ہیں اہلِ بصر

نورِ چشمِ سیدِ غوثِ اورے ^{رضی اللہ تعالیٰ عنہ}

آساں پر عمر ساری دی گزار

تھے کلیدِ درِ اربابِ حق

جاں نوازِ جاں ہیں پیر مصطفیٰ ^{رحمۃ اللہ علیہ}

آبِ چوں آمد، تیمم اٹھ گیا

حامی و غمخوار باشند بایقین

شیخِ سیدِ عبدِ قادرِ مرہِ جبیں ^{رضی اللہ تعالیٰ عنہ}

اے صبا درخندش بہرِ صبحِ دسام

از مین مسکیں بُو صَد ہا سلام

لے سرہارینہ نامہ شہنا حضور اربعہ و ائینہ حضرت جناب پیر سید عبدالرزاق رحمۃ اللہ علیہ لے عالی سرکار سلطان السلاطین
مُرشدِ اعلیٰ حضورِ محبوب سبحانی غوثِ محمدانی قدس سرہ النورانی

راہِ دُورِ محبتاں دا

اونہاں اکھیاں نوں کی کرنا
 جہاں ماہی نوں ڈھڑاناہیں
 بچھاں دے درے اُتے
 اڑیو مرنا بھی ہے جیونا
 ساڈا جیونا تے کی مرنا!
 جہاں ماہی نوں ڈھڑاناہیں
 اس عشق نے جو پھٹیاں!
 سدا روئیاں رہن اکھیاں
 اونہاں اکھیاں دا کی لڑنا
 راہِ دُورِ محبتاں دا
 تے قدم اس راہ دے اندر
 کم سرفاں کی دھرنا
 جہاں ماہی نوں ڈھڑاناہیں
 شاہِ مریض ^{عظمت} جے آجاون
 لکھاں ڈبے بھی تر جاون
 اونہاں ڈبیاں نے کی ترنا
 جہاں ماہی نوں ڈھڑاناہیں
 ایہہ کیوں دھڑکد اچھڑکد اے
 دل کٹھڑا تراحت افظ
 انہاں زخماں نے کی بھرنا
 جہاں ماہی نوں ڈھڑاناہیں

دل اک تے دکھ ہزار

صد ر ہندیاں نے بیمار، جو ماہی نوں بھاؤندیاں
 اور بن سدا دکھیاں، جو ماہی نوں بھاؤندیاں
 دنیا مال نہ رشتے جوڑن جنت دے باغات نہ لوڑن
 اونہاں بھاؤندے گلزار، جو ماہی نوں بھاؤندیاں
 سول تے دن رات گزارن پاک پیسے طے کارن
 رت منگیاں نے دیدار، جو ماہی نوں بھاؤندیاں
 دل بے چین اور بن ہمیشہ صدے ہجر دے سہن ہمیشہ
 رنگ نہ صبر قرار، جو ماہی نوں بھاؤندیاں
 لکھاں پھرن بے درد سیانے درد دارا نہ کوئی جانے!
 درداں وایاں ردی ساز، جو ماہی نوں بھاؤندیاں
 ماہی بھی دل ٹٹڑا لوٹے جس ٹٹڑے نوں کوئی نہ جوٹے
 دل اک تے دکھ ہزار، جو ماہی نوں بھاؤندیاں
 شاہ شہاں شاہ عبدالقادر رضی اللہ تعالیٰ عنہ جان جہاں شاہ عبدالقادر رضی اللہ تعالیٰ عنہ
 سیاں ہندیاں ہون تھار، جو ماہی نوں بھاؤندیاں
 حافظ راز نہ اپنا دسے بھماں دے چل دیہڑے دسے
 جتھے ر ہندیاں عشق بیمار، جو ماہی نوں بھاؤندیاں

اک کرشمہ نازیا اعجازتھا

صلی اللہ علیہ وسلم

نورِ اعظم نورِ شاہِ مصطفیٰ

اس ضیاءِ اندروزِ نورِ پاک سے

ہو گئے روشن زمین و آسماں!

تھی مبارک شبِ یکمِ رمضان کی

جاء فی عشیقِ بصد جاہ و جلال

روزِ روشن بھی شبِ روشن ہوئی

آئے محبوبِ جلیبِ کبریا!

تھے جلو میں اک ہزار اور ایک صد

سب کے سبھے اولیا اور رہنما

دام الصائم ہوئے پیدا حضور

ذاتِ حق تھی خود محافظ مہرباں

رکپن میں یا مبارک کی صدا

تھی اٹھارہ برس جب عمر شریف

رہنمائے گمراہاں بد باطناں!

نزد ہمدان اک گروہ رہنماں

قافلہ ہمراہ ہوں جکے خوشخرام

پھر ہوا جیلان میں جلوہ نما

نورِ انور سیدِ لولاک سے

دور دورا جب ہوا عوثِ زماں

نوبتیں بچنے لگیں ذی شان کی!

کیا مبارک ماہِ سالِ نیکِ فال

ماہِ شبِ اندروز کی آمد ہوئی

زیر سایہ جن کے جملہ اولیا

صاحبِ حسن و جمال و سرِ قد

خوشہ چین گلشنِ عوثِ الوری

نورِ طفا ہر نورِ باطن نورِ نور

تھے ملائک پاسبانِ آستاں

غائبانہ سنتے تھے شاہِ ہڈے

خالقِ سبحاں کے محبوبِ لطیف

جانبِ بغدادِ اقدس شد رواں

لوٹا رختِ کارواں غارِ گمراں

ہو نہیں سکتا وہ لوٹے بے فرام

وہ سفینہ کس طرح برباد ہو
 اک کرشمہ نازیبا عجاز تھا
 ساٹھ سترا قوں کو دم میں برلا
 اک نظر نے کیا سے کیا کچھ کر دیا
 شان ہے کیا شان محبوب خدا ^{رضی اللہ تعالیٰ عنہ}
 آنے باغ داد میں بندہ نواز
 طوطیانِ خوش نوا گو نغمہ ریز
 ہر شجر بے شاخ و بار و برگ تھا
 کر دیا شاداب بستانِ نبی ^{صلی اللہ علیہ وسلم}
 بے ثمر اشجار پھل لانے لگے
 طائراں لاہوت پیش شہ زماں
 اے شہنشاہ جہاں عالی نسب
 آپ کو بخشا خدائے لم یزل
 خادماں جن و بشر علماں و حور
 قدم پاکت بر رقاب ماشہا!
 حافظِ دل سوختہ امیدوار
 پائے اقدس گر نہد بر اس او
 جس میں خضر راہ شہ بغداد ہو
 لطف محبوب خدا ہمراز تھا ^{رضی اللہ تعالیٰ عنہ}
 اک اشارے سے بنایا صفیا
 دامن امیہ سب کا بھر دیا
 تھے ابھی رہن ابھی ہیں اولیا!
 داد گستر، کرم فرما، دلنواز
 باد صبر صر تھی و لیکن فرستہ خیز
 دین مصطفوی ^{صلی اللہ علیہ وسلم} قریب المرگ تھا
 زندگی کی روح اس میں پھونک دی
 موسم رنج و غمراں جانے لگے
 سر بسجدہ ہو کے بو لے یکر باں
 باز اشہب شہ محی الدین لقب ^{رضی اللہ تعالیٰ عنہ}
 تاج محبوبی کا از روز ازل!
 ہیں ملائکت بھی غلامانِ حضور ^{رضی اللہ تعالیٰ عنہ}
 بندگی ات آب و تاب ماشہا
 گاہ ز لطف خاص آں عالی قاف
 مے شود رشک شہاں این اس او

بار ہا صد ہا سلام بار ہا
 عاجز م مقبول کن شاہنشاہ!

دوہڑاجات

آکھیں میراں مچی الدیں نوں کدی مویاں دل بھی آون
 ہنترِ پاخنی والا پھیرا کدی نال محبت پاون
 جیویں لکھاں نوں چا پھیر جو پایا او نویں ساں تے کرم کھاون
 میں ماں چوراں چہ نہ رہن دک قابل کیویں نیکیاں نال لاون
 بریاں نوں چا بھلیاں کر دے اک نظر کرم جے پاون
 حافظ شاہ میراں دیاں شانیں سمجھ اساں کد آون

○

آپ بھی بھڑی مسیے عمل بھی بھڑتے تاہیں ماسیے ہی بلد ناہیں
 ظالم لوکی ترس نہ کھاون جہڑے محرم دینے ناہیں
 فضل کرم دی بارشن باجوں پھل باغدے کھلنے ناہیں

لکھ واری دُرکارن حافظ ایس درتوں پلدے نہیں

○

اکنانوں پیاپل پل پلدے اک رُنڈیاں رہن بیچاریاں نی
 اکنان بھاگ ازل دے جاگے اک رہن سدا دکھیاریاں نی
 پیانال پیار بلا دے اکنان اک سحر فراقوں ماریاں نی
 بھید سجن داسمجھ نہ آئے کر جن ہزاراں ماریاں نی
 حافظ جاگے بخت جہان پیانال نگاہے تاریاں نی

○

اک جاد داغ ہوتے تاں میں دھوواں مینوں لگے داغ ہزاراں
 صابن کھوٹاتے پانی گندلا میں کیوں کر داغ اتاراں
 دھوون اڈھب آوے نہیں سہی صاحب نوس سداں
 شہ میراں جے آون اس ویلے میں لکھ لکھ شکر گزاراں

نال نظر مینوں پاک کرن جیویں کیتا نے لکھ بدکاراں
کیوں غم کرے حافظ پھڑکے دامن شاہ سواراں



یباد سے راہی جانڈیا میری گل سُنیدا جائیں
جاویں دل بعدا جے میرے ماہی نوں بلدا جائیں
بولن دی جاناہیں او تھے مے بے پڑا نے سائیں
فرصت پاویں گل کرن دی میرا دکھرا پھول سنائیں
حافظ دے گھر آو حافظ، حافظ کرے دُعائیں



پاک جلالنوں پاک ہی دکھن پیما پاک گھریں واؤن
پاپی نیناں تے نا اہلاں کوہیں دید پیادی پاؤن
اینویں فضل کماؤن گھر آؤن مینڈے عملاں لہ جاؤن

میں مڑ جیواں جے شہ ^{رضوانہ تعالیٰ عنہ} میراں محی الدیس ملباؤن
حافظ دل ٹٹڑے جڑ جانڈے جد حافظ گھر آون

○

تاہنگاں پاک پیادیاں مینوں پر پاک پیانہ آئے
اکھیاں دہندیاں راہ سجانڈا کتے ماہی نظریں آئے
دل بیمارنوں صبر نہ آئے غم کھائے تے کُرائے
پچھدی پھر دی راہگیرنوں میرے بابل کیوں چرلائے
میل ربا کدے شاہ ^{رضوانہ تعالیٰ عنہ} میراں مینوں اک پل چین آئے
حافظ دل وچہ رہن امیدیاں پیاہن آئے کہ آئے

○

ثابت لوگ نیاے سب تھیں مومنوں کچھ نہ کہندے
کوچے پاک مجت اندر سب دُکھڑے سر سہندے

بھگڑے چھڈ در پاک میراں واناں تقیں کل بندے
 حافظِ در لے اس اہ اندر ثابت قدم نے رہے

○

جاویں دل بعد ادنی جھب وگ نی ٹھنڈے وائے
 آکھیں میرے پیرنوں اک مندری پی کر لائے
 نال بڑوہاں دے لگ لگ کے رو رو حال و بجائے
 کرم کما کے پاک سجن کدوں اپنے کول بلائے
 نال نصیباں بدے حافظِ جدوں غم دل نوں کھا جائے

○

جو کتیا میں پاپ ہی کیستائی کی داناں نایہیں!
 پاپی تائیں کون سنبھالے ماراں رو رو آہیں
 فاسق دیکھ کے پاک سجن بھی ٹر گئے لتیاں راہیں

شکرِ خدا پاپرت کے آگے سُن حافظ دیاں آہیں

○

چو رجدائیوں شیشہ میرا کھڑا لکھے لیکھ مٹائے
 دل ٹبیاں نوں چھڑک نہ ماتاں عرش اللہ ہل جائے
 طعنے مہنے جگ سارے دے نال خوشی سرچائے
 حافظاے دل ٹٹرا پھٹرا بے رانجھن من بھائے

○

ح حاکمانِ عالمائے وایاں تے سد حکم چلاؤند پیر میرے
 منے ناز محبوبے آپ اللہ ہوئے سوئی چو چاہو ند پیر میرے
 جیندی بانہ پکڑن لچپال میراں لایاں رنجھاؤند پیر میرے
 حافظا حستراں بھری نگاہ دیکھاں کھڑے ہانتوں آسے

○

خشت ز اہاں سار کی درمندان درواڑے دونوں جانے نے
 در بھری کہانیاں کہوں سُنڈ کبے در جھڑے جاں مانے نے
 جھان پڑی ات نوس عین جاتا او ہو ربدی ات پہچانے نے
 حافظ کون جانے عالی مرتبے نوس میر پیر میراں کس شانے نے

○
 در داں دی اوسار کی جان جنہاں گزے وقت سکھالے
 حال شکستہ دل کی سمجھن جھڑے رہن سدا خوشحالے
 او دل سوز فراق نہ جانے تجھے بھانبر عشق نہ بالے
 حافظ جانے خبر دکھاں جس دکھڑے ہجر دے جالے

○
 ذات کمیننی تے میں بدکارن کیویں ماسی دکن جاواں
 صاحب کے پرواہ ہے مینڈا کتے روندڑی نہ مر جاواں

کرم کھاون میں گھر آون جسند صدقے گھول گھماواں
 قدم مبارک چُسم چُسم حافظ اکھیاں نال لگاواں



رات فرادی لمڑی اے مینوں نظر پہاڑے وانگ آئے
 بجلی غم دی سرتے کدی کڑکے، کدی دل ادا سڑی چھا جائے
 جھڑی ہنجواندی تدوں لگ و ہندی بدن سجنانذی مینوں یاد آئے
 حافظ بولیاں تیریاں سوتی سمجھے جنہوں عشق دی اک جلا جائے



زاریاں کر کر ہاریاں میں کوئی و چھڑے سجن ملا دیوے
 میرے پیر میراں محی الدین اگے میرا حال زبوں سنا دیوے
 کوئی دم باقی نہ کوئی رہیا سا تھی پیایاک جمال دکھا دیوے
 حافظ ترس کر کے میرے حال و تھے دیس ماسی کے دوچہ پہنچا دیوے

س، سداسہاگ بہاراو بہناں دامن غیرداجہناں سنبھالیانہ
 سر رکھ کے آستاں پاک اُتے مڑدوسکے درنوں بھالیانہ
 وچہ ہائے دوزخیں و نچ سن اہ جہناں لاتی پریت نوسن پایانہ
 حافظ صدق یقین دی لوڑاوتھے میرے پیرنے کے نوٹن لیا

○

ش شمع رخسار حبیب اُنوں نبی وانگت وانیاں ہون صدقے
 حوراں زلف و لیل نون دیکھ کے تے پیاں وانگ دیو انیاں ہون صدقے
 وصل و الری رات نون اک جلوہ دیکھ کل نور انیاں ہون صدقے
 حافظ سندیاں ذکر محبوب و لاعاشق وانگ متانیاں ہون صدقے

○

ص صدقے محبوب و شان اتوں حُسن و اڑتے شان و اڑتے بھی
 دیکھ پاک جمال قربان ہون عقلان و اڑتے نمازاں و اڑتے بھی

رضوانہ تعالیٰ عنہ
 قدمِ محمد سے شاہِ بغداد دے آتھن اڑے تے تا جاں اڑے بھی
 او گنہار حافظ تینوں دیکھ کے تے کئی رشک کر دے عملاں اڑے بھی

○

ض، ضابطِ کلِ بلاد اللہ حکمراناں تے حکمراں پیر میرے
 نبی پاک جنابِ مختار کیتا والی کل ولایتاں پیر میرے
 پہنچے قابِ قوسین مقامِ اکرنے مالِ سرورِ مسلاں پیر میرے
 سانوں خوف کی حشر دے روز دے حافظ کل محافظاں پیر میرے

○

رضوانہ تعالیٰ عنہ
 ط، طالع بیدار تے خوش قسمت جہناں طلبِ شہ جیلانِ دی اے
 رہندے یادِ محبوبِ سپہِ محو ہرم ہو زخیرہ شانِ گلخانِ دی اے
 کعبہ کرے طواف کیا شانِ بالا پیر مینڈے دے آستانِ دی اے
 حافظ سب گناہ تیرے ڈھک گئے برکت آدے پاکِ دامنِ دی اے

نظارہ بین اکھاں کدوں نظر آون جلوے پاک محبوب بجان والے
 ایتناں وسچہ حقیقتاں ہین جلوے نبی پاک حبیب رحمان والے
 دید دل جس کھول کے ڈھڑاے دیکھے اوس نوار یزدان والے
 حافظ مورکھاں سمجھیا مثل اپنی نبی پاک سرر عالی شان والے

○

ع، عقل کی دیو سیلیونی، ایتھے عمتل داکم نہ کاج کانی
 دیو عقل والا گل ہو دہنداجدوں عشق اندھیر ٹری محل آئی
 اڑیور ہے دائم میرا پیر قائم بوٹی عشق پریم دی جس لائی
 حافظ حضرت اعلیٰ توں جاں صدقے مُردتاں بعد بہار آئی

○

غ، غرق دریا مجتہتاں دے جہڑا ہو جائے سوئیو جانداے!
 بے دردی دردی قدر جانے درد مند ہی درد نوں جانداے

زاہد خشک بھیرا کہ دل عشق منگے کیونکہ عشق اندر خطرہ جاندا ہے
 سجدہ کر کے تعظیم کوئی دلبرانوں ایہنوں وجدائیر نشان دے،
 ہے شرک اسد خیال اسنوں ایہو سکھیا حرف قرآن دے
 کی وٹیا کھٹیا اوس موزی پایا حسد تھیں لقب شیطان دے
 اولیا نوں اپنے جہا سمجھے جانو اوہ اوسے خاندان دے
 جنہوں نال محبوباں دے حُب حَافِظ بندہ خاص او پاک حماندا ہے

○

ف، فخرتے ناز کرینیاں میں میرے پیر میراں میرے گھر آئے
 میرے بھاگ جاگے بعد مدتاں دے میرے دل مقصد کے بر آئے
 رب کرے ہن چھوڑ نہ جان ماسی مینوں ایس گلوں پایا ڈر آئے
 متاں زخم آئے ہسے ہون حافظ کئی سالاں دے بعد جو بھر آئے

○

حق قدر کی لعل جو اہراں می جہاں کو لیاں و نچ بیو پار کیستا
 چھڈ اپنے نبی کریم تائیں رشتہ اُنقاں نال اغیار کیستا
 دامن عوث محبوب د اترک کر کے کم اپنا تار بے تار کیستا!
 اولیا نول سجھیا غیر اللہ دنیا دار کیستیاں یار کیستا!
 بارگاہ خدا مستبول سونی جس سچین نال پیار کیستا
 ہوئے وچہ کلاب مشہور حافظ جہاں قصد دنیا مردار کیستا

○

کوک دلا متاں رب سنیوے تے شاہ میراں کھراون
 نیر ہاؤنی چشموں میں سڈیو متاں دیکھ کے کرم کمساون
 رو دنیاں تے گر لاندیاں تائیں لے مستدیں مڑلاون
 حال بے حالاں دیکھ کے حافظ نال پیالے جاون

لے حدیث شریف: اللّٰی نَاجِیْفَةٌ وَطَالِبُهَا کَلْبٌ (دنیا مرد ہے اور اسکے طالب کُتے ہیں)

گوہر بار دربار جناب ڈالے ڈھٹاں جیندیاں جگ جہان سارے
 دامن آس امید پھلا کے تے بیٹھے شاہ گدا سلطان سارے
 قصر شان محبوب بجان اگے نظر آوندے پست مکان سارے
 حافظ پیر کتھے مہیے پیر جہاڈ ہونڈے پیر فقیر جہان سارے



لوگ ظالم کدوں جانڈے نے دردمندانڈے دلائد احال کی اے
 سرسبزیاں تے چاہڑے عاشقانڈے نہیں چھیا تساند احال کی اے
 مہربانیاں پاک حبیب دیاں ورنہ دیکھ لندیے ساد احال کی اے
 صدقے لکھ واری مہینوں اک دارتی چھن آ حافظ تیر احال کی اے



میرا نک تے ساک شہے کوئی شہ جیلاں دی پاک جناب باہجوں
 کوئی مان مان نہ آسراے پیر سیراندی پاک جناب باہجوں

رضوانہ تعالیٰ عنہ
 در خواہ نمایاں کون شاہ دستگیر اندی پاک جناب باہجوں
 رضوانہ تعالیٰ عنہ
 کون حافظ و مالک خرنمایاں امیر میر اندی پاک جناب باہجوں

○
 نہ کوئی حامی ہمہ دم میرا، بے کس کس در جاواں
 باہجہ تہاں کوئی سُنڈا ناہیں کسوں حال سُنڈاواں!
 چھوڑو دیکھ نہ او گنہ ساری رور و ہاڑے پاواں!
 رضوانہ تعالیٰ عنہ
 نظر کرم کرو یا شہ میراں دل دے مقصد پاواں
 حافظ نام مبارک لیسندیاں ہوندیاں دُور بلاواں

○
 و، وقت جو گذریا پن ماہی سارا وقت میرا صنایع ہو گیا
 کدوں ویلڑا مڑ ہتھ آوند اے جہڑا غفلتاں دے چہ کھو گیا
 عملاں والڑی کھیتڑی ہری اُندی جہڑا بی محبتاں ہو گیا

ہو یاد دوتیاں داڈیرا کوچ حافظ جدوں سچنا نڈا پھیرا ہو گیا

○

ہتھیں پانہٹھکڑیاں مینوں میرا کر یو چا منہ کالا

اس رکھڑتے لے چلو مینوں، جتھوں گزے شانناں والا

رحم کرن میرے حال دے اتے میرا دھوون چا منہ کالا

شاہ جیلانی پیر معنے اسان عاجزناں دار کھوالا

حافظ جس دل ماہی دسدے او دل کرماں والا

○

ی یاد ہے اکو یاد مینوں پاک دلبراں تے کرماں دایاندی

سے وردینڈا میراں پاک دلا جہناں شرم اسان کالیاندی

کوڑی دوستی کوڑیاں دغے بازاں دنیا دارنا پاک بے تالیاندی

بانہ پکڑ کے چھڈ دے نہیں حافظ غوث پاک کدی متھیں پالیاندی

نبتہ: فقیر حقیر، سب بار دستگیر (منی اللہ تعالیٰ عنہ) خورشید عالم لاہور

داستانِ غم - حصہ دوم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
نَحْمَدُهُ وَنُصَلِّي عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِیْمِ سَيِّدِ
الْمُرْسَلِیْنَ شَفِیْعِ الْمَذْنُبِیْنَ رَحْمَةً لِلْعَالَمِیْنَ
وَ عَلَى وَآلِهِ الشَّیْخِ السَّیِّدِ عَبْدِ الْقَادِرِ
الْجِیْلَانِیِّ قَدَسَ سِرُّهُ النُّورَانِیِّ سُلْطَانَ
الْأَوْلِیَاءِ وَالْعَارِفِیْنَ وَ عَلَى آلِهِ وَ أَصْحَابِهِ
وَ ذُرِّیَاتِهِ وَ أَهْلِ بَيْتِهِ أَجْمَعِیْنَ ط

گھنڈی سلاک

تسلیحِ نوحانِ حق ہیں ہر دم بگیاں جملہ اشیاءِ در زمین و آسمان
کلّ یوم میر ہے انوکھی شان میں مایشاء یفعل اک ان میں
حمدِ ذاتِ پاکِ بالا عقل سے کس طرح انسان ناقص کر سکے

السلاسر اے رہنمائے مسلاں ^{مقل اللہ علیہ وآلہ وسلم}
 استانت سجدہ گاہ عاشقان
 السلاسر اے شافعِ روزِ جبرائیل ^{مقل اللہ علیہ وآلہ وسلم}
 عفو کن عصیانِ ماہرِ خدا
 السلاسر اے حُبِ تو اجمیات
 نورِ پاکتِ اصلِ جملہ کائنات

السلاسر اے لاٹے شاہِ علی ^{کرم اللہ وجہہ}
 دستگیرِ دو جہاں غوثِ جلی ^{رضی اللہ تعالیٰ عنہ}
 اے شہنشاہِ ولایتِ السلام ^{رضی اللہ تعالیٰ عنہ}
 بے حسابِ بے نہایتِ السلام

حافظِ دل سوختہ ناشاد ہے
 لیجئے در پر بلا فریاد ہے

نعت شریف (بزبان عربی)

- ۱) اَرْجُو لِتَشْفَعَنِي يَوْمَ الْحَزَنِ
 يَا مَالِكُ مَلْجَأِي مَا وَى الْمُجْرِمِينَ
 ۲) بَعَثَ الْكَرِيمُ لِكُلِّ قَوْمٍ هَادِيًا
 وَإِلَى جَمِيعِ الْخَلْقِ خَيْرَ الْمُصَلِّينَ
 ۳) مِنْ نُورٍ وَجْهِكَ نُورَتْ شَمْسُ الظُّهْرِ
 يَا نُورَ مَنْ نُورِ إِلَهِ الْعَالَمِينَ
 ۴) نُورَ فَوْادِي سَيِّدِي بِضِيَاكَ
 يَا هَادِيَ الثَّقَلَيْنِ يَا نُورَ مَبِينِ
 ۵) خَلَقَ الْحَكِيمُ دَوَاءَ كُلِّ مَوْلٍ
 وَاقْتَاءَ حَضْرَتِكَ عِلَاجَ الْعَاشِقِينَ
 ۶) يَا صَاحِبَ السُّلْطَانِ يَا عَلَمَ الْهُدَى
 فَارْزُقْنِي حُبَّكَ يَا حَبِيبَ الْمُرْسَلِينَ

- ۷ اَعْمَالِي سَيِّئَةٍ وَذَاتِكَ رَاحِمٌ
 اِرْحَمْنِي يَا مَوْلَا اِنِّي مَوْلَى الْعَالَمِينَ
- ۸ وَبِحَاهِ مَحْيِ الدِّينِ اِمَامِ الْاَوْلِيَاءِ
 لِذُنُوبِي فَاعْفِرْ يَا شَفِيعَ الْمُدْنِيِّينَ
- ۹ سَفَرٌ طَوِيلٌ هَائِلٌ مَا زَادَ لِي
 يَا حَافِظِي اَنْصُرْ غَرِيبَ السَّافِرِينَ

ترجمہ ————— (بزبان اردو و پنجابی)

۱ اَرْجُو لِشَفَعِ شَافِعِي يَوْمَ الْحَرَمَيْنِ
 يَا مَالِكِي مَلْجَاؤِي مَا وَايَ الْمُجْرِمِينَ

ترجمہ: میرے شفاعت کنندہ، میرے آقا و پناہ گاہ
 اور خطا کاروں کے پشت پناہ! مجھے بڑی امید
 ہے کہ آپ بروز قیامت (جو مصیبت اور عجم کا
 دن ہے) میری شفاعت فرمائیں گے۔

بڑی امید اے آقا میرے! مجرماں کے رکھوالے
 کر سو آپ شفاعت میری روز قیامت والے

بَعَثَ الْكَرِيمَ لِكُلِّ قَوْمٍ هَادِيًا
 وَإِلَىٰ جَمِيعِ الْخَلْقِ خَيْرَ الْمُصَلِّينَ

۲

ترجمہ: اللہ کریم نے ہر (خاص) قوم کے لئے
 (خاص) رہنما مبعوث فرمایا اور آپ کی ذاتِ
 مقدس (جو بہترین انبیاء ہے) کو تمام مخلوق کا

ہادی بنا کر بھیجا۔

کوئی نبی اک بستی و اک کوئی اک قوم و اہادی
 کل مخلوق تے عرب و عجم دے آپ ہر مسل دی

مِنْ نُورٍ وَجْهِكَ نُورٌ شَمْسِ الضُّحَىٰ
 يَا نُورٌ مِنْ نُورِ إِلَهِ الْعَالَمِينَ

۳

ترجمہ: شاہنشاہ! آپ کی ذاتِ نورانی اللہ تعالیٰ

کے ذاتی نور سے ہے اور آفتابِ عالمتاب
آپ کے چہرہ اقدس کے نور سے روشن
ہے۔

نورِ می مکھ تھیں روشن سورجِ روشن گل زمانہ
ذات مبارک ذاتی نوروں کی جانے بیگانہ

نور فؤادی سیدی بضیائیک
یاہادی الثقلین یا نور مبین

۴

ترجمہ: دونوں عالم کے رہنما اور نورِ تاباں! اپنی
نورانی ضیاء (روشنی) سے میرا دل بھی منور فرما دیجئے

میرا دل بھی نور اپنے تھیں کرو منور شاہ!

نورِ محترم ^{صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم} ماورگی و وجب ^{صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم} پینڈڑے پشت پناہ!

خَلَقَ الْحَكِيمُ دَوَاءَ كُلِّ مَوْلٍ
وَلِقَاءَ حَضْرَتِكَ عِلَاجُ الْعَاشِقِينَ

۵

ترجمہ: خالق تعالیٰ نے ہر دکھیا کے درد کی دوا پیدا کی ہے اور عاشقوں کے مرض کا علاج حضور کی ذات والا صفات کا دیدار پاک ہے۔
ہر دکھ درد اور واپس پیدائش کی تعالیٰ
دید تسانی حس دل لگڑاروگ محبت والا

۶
يَا صَاحِبَ السُّلْطَانِ يَا عِلْمَ الْهُدَايِ
فَارْزُقْنِي حُبَّكَ يَا حَبِيبَ الْمُرْسَلِينَ

ترجمہ: اے غلبہ و قدرت والے بادشاہ، ہدایت
کے علم (نشان) اور انبیا و مرسلین کے ولارے!
مجھے بھی اپنی محبت سے سرفراز فرمائیے۔

غلبہ و قدرت والے شاہان مہر دین اصولاں
کو عطا محبت اپنی اے دلدار رسولوں

۷
اَنْعَمَ لِي سَيِّئَةٌ وَذَاتُكَ مَرَّحِمٌ
اِرْحَمْنِي يَا مَوْلَا اَبْنِي مَوْلَى الْعَالَمِينَ

ترجمہ: میرے اعمال سیاہ ہیں پر آپ کی ذات رحیم ہے۔ میرے آقا اور عالمین (تمام جہانوں) کے مولا مجھ پر رحم فرمائیے۔

بھیڑے عمل میرے پر آپ دی ذات رحیم نرالی!
رحم کرو اے مولا میرے، کل خلتاں لے والی

وَبِحَاجَةِ مُحَمَّدٍ ^{رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ} الدِّينِ إِمَامِ الْأَوْلِيَاءِ
لِذُنُوبِي فَاعْفِرْ يَا شَفِيعَ الْمَذْنُوبِينَ

ترجمہ: گناہگاروں کی شفاعت فرمانے والے آقا!
نبوت سئل جناب سلطان الاولیاء والعارفین حضرت
محمی الدین قدس سرہ النورانی میرے گناہ بخشش
دیجئے۔

حضرت محی الدین ^{رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ} دے صدقے سرورِ کل ہر داراں
بخشنے جرم گناہ سب میرے شافع او گنہاراں

سَفَرٌ طَوِيلٌ هَآئِلٌ مَا نَرَادَ لِي
يَا حَافِظِي أَنْصُرِي غَرِيبَ السَّافِرِينَ

⑨

ترجمہ: میرے محافظ آتا! ایک دور دراز اور
خطرناک سفر درپیش ہے اور میرے پاس
زاویاہ نہیں۔ غریب الوطن اور نادار ترین مسافر
کی امداد فرمائیے۔

پند و دراز ڈرا مشکل ڈا ہڈرا خرچ نہ راہ داپتے
حافظ کیجئے مدد غریباں چلے سفر اگلے

نعت شریف

مینوں چھوڑ نہ دیوناں روز جزا

مقبول علیہ وآلہ وسلم
محبوبِ خدا شد ہر دوسرا، مینوں چھوڑ نہ دیوناں روز جزا
میرے جرم و خطا دی خدا متہا، مینوں چھوڑ نہ دیوناں روز جزا

میں صدقے کملی والے لوں، آقا و جگ دے رکھوالے توں
 لچ پال ہی میری عرض شہا، مینوں چھوڑ نہ دیوناں روزِ جزا
 کدی باغِ جنائے چچ جاویں جئے خوشبو سبجاں کی پاویں جے
 کہیں بعد سجد و سلام صبا، مینوں چھوڑ نہ دیوناں روزِ جزا
 میں ویکھ اپنے اعمالاں توں، اس صاحبِ حسن کمالاں توں
 کراں عرضاں رو رو صبح و مسا، مینوں چھوڑ نہ دیوناں روزِ جزا
 وچہ بدیاں عمر گزاری اے، غم غم دے دن و ابھاری اے
 کر شفقت صدقہِ غوثِ ^{رہنی اللہ تعالیٰ عنہ} و رای مینوں چھوڑ نہ دیوناں روزِ جزا
 دن ہیبت و الرطام شروا سن خبراں یلنڈر اول ڈردا
 میں عاجز بر دیاں و ابروا، مینوں چھوڑ نہ دیوناں روزِ جزا

۱۰۰ حدیث شریف، ما بین قبری و منبر (روضة) من ریاض الجنّة - ترجمہ:

میرے روضہ (اتمس) اور منبر (شریف) کے مابین جو مقام ہے وہ جنت کے باغات

سے ایک باغ ہے۔

کھل جان نہ عیب نمازے دے اس پر تقصیر ناوانے دے
 گھت پلڑا دیوناں عیب چھپا، مینوں چھوڑ نہ دیوناں روزِ جزا
 اعمالاں نوں جد توں گے، سب نفسی نفسی بولن گے
 ہووے شور قیامت دا برپا، مینوں چھوڑ نہ دیوناں روزِ جزا
 انگ ساک نہ رشتے داراں نوں جدوں بچن پارنہ پاراں نوں
 سب انبیا آپ دے تحت لو اُمینوں چھوڑ نہ دیوناں روزِ جزا
 اللہ بخشے نال شفاعت دے، جہڑے مجرم ہن کبار دے
 وچہ پاک حدیث دے فرمایا، مینوں چھوڑ نہ دیوناں روزِ جزا
 سرورِ رسولان صلی علیہ وسلم، اے مالک و شافع روزِ جزا
 نہیں مجرماں دا کوئی آپ سوا، مینوں چھوڑ نہ دیوناں روزِ جزا
 وَامْتَأَزُوا الْيَوْمَ وَالْآخِرَ نُون، اس حافظ او گنہارے نوں
 یلنڈے کملی وارٹے پاک پیا
 مینوں چھوڑ نہ دیوناں روزِ جزا

صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَاصْحَابِهِ

وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

ع حریث شریف: شَفَاعَتِي لِأَهْلِ الْكِبَايَرِ مِنْ أُمَّتِي

نعت شریف

علیہم الصلوٰۃ والسلام

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

میں غوثِ پیابہاری صدقہ پختن دا

اک نظرِ کرم میں واری صدقہ پختن دا

شوخی نظر جیندے شوخی نظارے دھماں پایاں نے جگ سارے

ہو روے میں تے بھی اک واری صدقہ پختن دا

مست نگاہ دیاں مست اداواں دیکھ کے بھل گئے ناز اداواں

جنہاں دیکھ دی خلقت ساری صدقہ پختن دا

تیز نظر اس شاہِ زمانہ دیکھے جیوں اک ائی داوانہ

لَعَلَّ نَظَرْتُ إِلَى بِلَادِ اللَّهِ جَمْعًا كَحَزْ دَلَةٍ عَلَى حُكْمِ اتِّصَالِ

ترجمہ: میں نے خدا تعالیٰ کے تمام شہروں کی طرف دیکھا تو وہ سب بل کر رانی کے دلنے

کے برابر تھے۔

کل ملک بلا و الباری صدقہ پنجان وا ^{علیہم الصلوٰۃ والسلام}

ترجھی نگاہ دیاں ترچھیاں جھانیاں راز نیازاں و ایساں باتاں

کر کر دیاں نے دلداری صدقہ پنجان وا ^{علیہم الصلوٰۃ والسلام}

نوری نظر والے نوری کرشمے فیض و کرم والے نورانی چشمے

سدا رہن اسماں تے جاری صدقہ پنجان وا ^{علیہم الصلوٰۃ والسلام}

مست کیتے کئی مست نگاہواں اوہو نظر اک میں بھی چاہواں

منظور کرے رب باری صدقہ پنجان وا ^{علیہم الصلوٰۃ والسلام}

دکھیا لے والی درد کہانی کون سنے بناں شاہ جیلانی ^{رضی اللہ تعالیٰ عنہ}

میری سن لوو گریہ و زاری صدقہ پنجان وا ^{علیہم الصلوٰۃ والسلام}

پاگل طوق غلامی والا پیش نظر راں اس شہر والا ^{تدس سرہ عزیز}

کرے قسمت جنکیر باری صدقہ پنجان وا ^{علیہم الصلوٰۃ والسلام}

ٹسن سب آزار و لانگے آسن جد غمخوار و لانگے

دکھ ہوسن دور بیماری صدقہ پنجان وا ^{علیہم الصلوٰۃ والسلام}

پچھ لیا آخر پیر لگانے حال تیرا کی سے دیوانے
 حل ہو گیاں مشکلاں ساری صدقہ ^{علیہم الصلوٰۃ والسلام} پین دا
 حافظ بھی اک تیر نظر دا ماریا وانگ سو دایاں پھروا
 لگا تیر جگرتے کاری صدقہ ^{علیہم الصلوٰۃ والسلام} پین دا

رازِ حقیقی

بن شاہِ دو عالم صلی علی کوئی رازِ حقیقی کیا جانے؟
 اس مخفی رازِ محبت کو یا مالکِ عرشِ علی جانے
 اَنَا كُنْتُ نَبِيًّا فَمَا يَأْتِيهِ نَهْ اَدَمِ ابُو الْبَشَرِ پيدا
 ار بابِ عقول ہیں حیرت میں یہ رمز کوئی اہلِ معارف جانے
 جس جلوے میں جلوہ نورِ خدا اس جلوہ پنہاں کا بھید بھلا
 وہ حاسد و ناسد کیا سمجھے جو صرف اک لفظ ابا جانے

اس عالم ملک میں آتے ہی جو قول اقرار کو بھول گیا
 کیا شانِ شہِ لولاک لکھا اور شافعِ روزِ جزا جانے
 نہ خلیل و کلیم نہ ہوتے مسیح جو نہ ہوتے شہِ امی لقبی
 کئے ان کے لئے سب پیدا جہاں خود خالقِ ارض و سما جانے
 مے حبتِ نبی جب پی ہی نہیں کسی زاہدِ خشک اور عالم نے
 پھر کس طرح جانے وہ رازِ دروں جو عاشقِ بادہ فنا جانے
 اے مفتی عالمِ ناسوتی نہیں واقفِ عالمِ لاہوتی
 تیری منزلِ خاک ہے تو خاک کی کیا علمِ مقامِ دنی جانے
 کہے بشر انہیں ہیں جو نورِ خدا تیری عقل ہے کیوں پر وہ پڑا
 تیرا ور ہے کبتر، صبح و مسا تو شرحِ یک اللہ کیا جانے
 جو ہیں روزِ ازل سے راندے گئے ان نابیناؤں کو اے حافظ
 کب دیدتیر آتی ہے جو دیدہ حق میں پا جانے
 جسے شیخِ مشائخ سے نسبت وہی محرمِ اسرارِ قدرت
 اسے دونوں جہان میں ہے خفتِ عمر نہ تیرے غوثِ دری جانے

بجھے پوچھتے ہیں میرے ہم مشرب تجھے غوثِ معظم کیسے ملے
 جو نہ ڈھونڈے سے ملتے تھے اے حافظِ وہی جانیں یا بختِ ساجانے



میں دیکھ نہ سکیاں ماہی نوں

میں دیکھ نہ سکیاں ماہی نوں جدوں ماہی میں گھر آئے نے
 جیویں موسیٰ پاک کوہ طور ہوئی، اینوں میں نال دیکھ اس نور ہوئی
 میرے ہوشِ حواس بھلائے نے جدوں ماہی میں گھر آئے نے
 اُس جلوے شانِ زالی سی، کسے دیکھی سنی نہ بھالی سی
 من موہنے روپ دکھائے نے جدوں ماہی میں گھر آئے نے
 اوہ وقت سہاوناں یاد کراں، رہا فیر آوے فریاد کراں
 گئے وقت نہ مڑہتہ آئے نے جدوں ماہی میں گھر آئے نے
 مینوں خبر نہ سی اچ آون گے، اک جھلک دکھاڑ جاون گے
 مینڈے سترے بخت جگائے نے جدوں ماہی میں گھر آئے نے

شہِ عرب و عجم افلاک کھٹے توڑے ذاتِ کمینٹری ناک کتھے
 شہِ میراں جی کرم کماٹے نے جدوں ماہی میں گھرائے نے
 میں صدقے شاہِ جیلانی نے جہماں او گنہار نمائی سے
 پا پڑا عیب چھپائے نے جدوں ماہی میں گھرائے نے
 تیرا حال کی پچھپیو نے آحافظ رہی تاب نہ عقل بجا حافظ
 میں تاں رور و ماڑے پائے نے جدوں ماہی میں گھرائے نے

میں دیکھ نہ سکیاں ماہی نوں
 جدوں ماہی میں گھرائے نے

کافی

کدوں آوندے مینڈڑے ماہی
 میں راہ ویکھاں نت کھلیاں

کدی اوپکاں رور وراہیں اندر وڑکدی ماراں آہیں
 کر وکھیا ہو گئے راہی میں راہ ویکھاں نت کھلیاں

راہ عشقے دانہ چڑھانہ لہندا اس رستے کوئی درلاہی پندرا
 جس جان دی نہ پرواہی میں راہ دیکھاں نت کھلیاں
 کون معالج کٹھڑے دلاندا جوڑنہار جوڑنہارے دلاندا
 شہ میراں دے باہجہ الہی میں راہ دیکھاں نت کھلیاں
 جس کشتی دے کھیون مارے پیر پیراں میرے پیر دلاہے
 اس خوف نہ خطر تباہی میں راہ دیکھاں نت کھلیاں
 حامی جہاندے غوث معظم شاہ دو عالم بھی مونس و ہمدم
 اونہاں کر دے نشت پناہی میں راہ دیکھاں نت کھلیاں
 لکھ لکھ شکر سجود گزاراں آج گھر آسن شاہ ابراہاں
 دتی سبحاں آن آگاہی میں راہ دیکھاں نت کھلیاں
 او سیورل منگل گایے پاک پیادے شگن منایے
 کیا فضل تے فضل الہی میں راہ دیکھاں نت کھلیاں
 شاہ بعدا ویاں کیا شانان لرن اہل زمین اسماناں
 سب دیکھ کے سعیت شاہی میں راہ دیکھاں نت کھلیاں

مخترے دن میں بلہاری دیکھ اس حافظہ کی بدکاری
آقا کرنا نہ بے پرواہی میں راہ دیکھاں نت کھلیاں

کافی

راگواہی نوں ساک بنا لیا چھڈ باقی رشتے داریاں

رشتہ نرالا ماہی نرالے

شاہ میراں لچ پالن والے

ڈبیاں بڑیاں تاریاں

چھڈ باقی رشتے داریاں

یاور نخت نصیب چکیرے

کرن قبول جے ماہی میسے

بخش میری بدکاریاں

چھڈ باقی رشتے داریاں

بویاں مارنہ مائے بینوں

اس رشتے دی خبر نہ تینوں

روزِ ازل دیاں یاریاں

چھڈ باقی رشتے داریاں

فانیاں نوں چھڈ باقیاں نالے

رشتے پاک مہبتاں والے

جوڑے کر کر زاریاں

چھڈ باقی رشتے داریاں

اک درمل یاناں لہیں دے

ہو گئے حل اس صاحب دے

عقدے سبھی دشواریاں

چھڈ باقی رشتے داریاں

کی کرناں اینہاں رشتیاں تاپیں
 توڑ جنہاں نے نبھناں ناہیں
 مہمتیاں آزاریاں

چھڈ باقی رشتے داریاں

وینا داراں واکی سرمایہ
 مولنا رومی نے سچ فرمایا
 لعنتِ رب ائے خواریاں

چھڈ باقی رشتے داریاں

یَوْمَ يَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ أَخِيهِ
 مِنْ أُمَّهِ وَآبِيهِ بَنِيهِ
 دیکھ مصیبتاں بھاریاں

چھڈ باقی رشتے داریاں

صلی اللہ علیہ وسلم
امتی امتی شاہِ رسولان

رضی اللہ عنہ
کہن مریدی شاہِ مقبولان

نازواداؤں واریاں

چھڈ باقی رشتے واریاں

واہ دربارِ شہِ جیسلمانی

منگنہاراں نوں سلطانی

ملدیاں نے سرداریاں

چھڈ باقی رشتے واریاں

جیوں تڑپے مچھلی بن آوں

منگاں ایسی تڑپ جبابوں

عشق دیاں چنگاریاں

چھڈ باقی رشتے واریاں

عہ جناب پیرانِ پیر دستگیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

ظلیٰ اماں سبناں دے بیلے
 حافظ منکراں نوں جس ویلے
 ملن سزائیں کاریاں
 چھڈ باقی رشتے داریاں
 ○

اللہ کرے قبول دعا کہ لگیاں توڑ نہن
 اس راہ دے کچھ وکھرنے لیکھے تارواں نوں جدو بدیاں ویکھے
 دل جانڈا لے گھبرا کہ لگیاں توڑ نہن
 چھوڑ نہ جاو ناں پڑ کے ماہیں در در سبناں واکوئی ناہیں
 جنھوں حال سنائیے جا کہ لگیاں توڑ نہن
 میں بے سمجھ نادان نما ناں لگیاں توڑ نہن بھان نہ جاناں
 کوئی دے پیغام پہنچا کہ لگیاں توڑ نہن

بھریا اوسید اہی جان لیجو ناں نصیبیاں توڑ چڑھے جو

کہہ گئے شاہ فرید ^{رحمۃ اللہ علیہ} بجا کہ لگیاں توڑ نہیں

ایہ لگیاں کوئی نہیں دل لگیاں پاک پیاسنگ نے جدوں لگیاں

تدوں دیندیاں ہوش بھلا کہ لگیاں توڑ نہیں

صبر قرار نہ ہے دل اکیاں دل کر لاند اتے وندیاں اکیاں

بیٹھی راماں تے آس لگا کہ لگیاں توڑ نہیں

لوڑ نہ جنت نہ جاگیراں جے منظور کرو شبہ میراں ^{رضی اللہ عنہ}

اکو عرض ہے شاہنشاہ کہ لگیاں توڑ نہیں

شاہ شہاں جس تے کرن عنایت بخشدے مرتبہ شیخ ولایت

دیندے پل وچہ قطب بنا کہ لگیاں توڑ نہیں

حافظ نوں نہیں تاب طاقت طے کرے منزل لاں ناں پاہنت

جگر وں نکلے ہمیش صدا کہ لگیاں توڑ نہیں



نعت شریف

اک پاک نبی جی دے نال میرے دونوں جگ دسے
 کوئی کہے آقا شاہِ دو عالم بشر کہے کوئی نورِ مجسم
 کسے ہور واہور خیال، میرے دونوں جگ دسے
 وانگ اسارے مورکھ کہندے کھاندے پندے اٹھدے ہندے
 جہڑی ذات بے مثل مثال، میرے دونوں جگ دسے
 نال بھارتاں رب سمجھائے نور من اللہ خود فرمائے
 اس نور واویکھ جمال، میرے دونوں جگ دسے
 چار کتاباں پڑھ بے روا ^{متنہ عیداً رسول} تو لیں علم نبی سرور
 جہڑے منبع فضل و کمال، میرے دونوں جگ دسے
 سجناں نال پریت نہ لائی ہو عالم جس شان گھٹائی
 اوہرا مندرا ہوگ حوال، میرے دونوں جگ دسے

پڑھ پڑھ علم حدیث اصولاں نندیا کرناں اپی شاہ رسولان
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

اس صاحب حسن و جمال میرے دونوں جگ سے

زاہد خشک توں سمجھ نہ جائیں کھوٹے عمل نہیں کم آئیں

ایہ وقت اکی ہوش سنبھال میرے دونوں جگ سے

ملاں ورن نہ ڈرے مارے جس مکتب ویندا عشق ہلاکے

چٹھے شاہ اولیس و بلال^{رضی اللہ عنہما} میرے دونوں جگ سے

حافظ پاک نبی وا بروا^{صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم} منگتا شاہ میراں لے در وا^{رضی اللہ عنہ}

پھر دامن ہو یا نہال میرے دونوں جگ سے



نعت شریف

ظہر حبیب پاک ہیں سرکارِ غوث پاک^{رضی اللہ عنہ}

سلطان اولیا شہ ابرار غوث پاک^{رضی اللہ عنہ}

شاہِ احم کے لاڈلے محبوبِ کردگار
ماہِ منیرِ حیدرِ کرارِ غوثِ پاک ^{رضی اللہ عنہ}
درِ یوزہ گریں آپ کے شاہانِ روزگار
گوہرِ قشاں ہے آپ کا دربارِ غوثِ پاک ^{رضی اللہ عنہ}
گرچہ فلک ہے برسرِ بیدادِ آج کل
پرواہ نہیں! ہیں میرے مددگارِ غوثِ پاک ^{رضی اللہ عنہ}
اُس کا بگاڑ سکتے نہیں کچھ معاندین
حامی ہیں جس کے ہمد م و غمخوارِ غوثِ پاک ^{رضی اللہ عنہ}
دیتے نہیں ہیں بگڑنے کا م اُس غریب کے
ہو جائیں جس کے ضامن ہر کارِ غوثِ پاک ^{رضی اللہ عنہ}
با اعتماد و مخلص و صادق مرید کی
بانہہ پکڑ چھوڑتے نہیں زینہارِ غوثِ پاک ^{رضی اللہ عنہ}

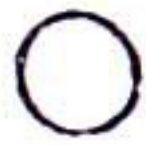
پڑ جائے جس پہ آپ کی بس اک نگاہِ ناز
 اس کے ملک ہیں غاشیہ بروار، اغوشِ پاک ^{رضی اللہ عنہ}
 شکرِ خدائے برتر و بالا ز سے نصیب!
 ماتھ آگیا جو دامن سرکارِ غوثِ پاک ^{رضی اللہ عنہ}
 اپنے دیارِ پاک میں اب لیجئے ^{رضی اللہ عنہ} بلا
 دل اس وطن سے ہو گیا بزارِ اغوشِ پاک ^{رضی اللہ عنہ}
 حافظ کی آرزو ہے سیمائے درودِ دل
 اچھا نہ ہو یہ آپ کا بیمار! اغوشِ پاک ^{رضی اللہ عنہ}

○
کافی

تساں باہجہ ایہہ دل بیمار اے، آو و ڈھولن باہی

تخت ہزار یوں کدما ہی آسن گھل سنہیا یا کول بلاسن
 جھنگ لگا نہیں دل زار اے، آو ڈھولن ماہی
 ہسٹ گیا دل ٹٹرا میرا کرماں واٹرا پاٹھو پیرا
 مینوں صبر نہ چلین قرار اے، آو ڈھولن ماہی
 گذریاں نے کویں سنجیاں راتاں کی دساں شہانم دیاں باتاں
 سسکھ اک تے دکھ ہزار اے، آو ڈھولن ماہی
 بہتی بیت گئی کجھ باقی ہن تاں جام وصل منڈیے ساتی
 اس زندگی دا کی اعتبار اے، آو ڈھولن ماہی
 بے درواں نامحرماں تائیں حشر دھاڑے نون ملن سزائیں
 و تاصاحب نون جنہاں و سار اے، آو ڈھولن ماہی
 غوث ^{رضی اللہ عنہ} الاعظم پیر جنہاں دے دروزے نہیں دھکے کھاندے
 اونہاں خوف کی روز شمار اے، آو ڈھولن ماہی
 مال نگاہ لکھاں ڈبّن مارے پیر میرے نے پار اتاے
 جس یاد کیتا پیرا پار اے، آو ڈھولن ماہی

فقرِ نزلِ الرطاسِ شاہِ دینِ دا شاہِ درویشِ محی الدینِ ^{رضی اللہ عنہ} دا
 کسے ورے نوں فقر دی سارے آو وڑھو لن مہی
 حافظ بھیس و طابعداے پچھیا آ کی حال تیراے
 کیتی رو رو ہیں آہ و پکاراے آو وڑھو لن مہی



دلِ اڈوا جانداے

دل اکھڑیا پکھڑیا اے تے لگدا نہیں کدھرے
 اللہ جانے کیوں بٹریا اے تے لگدا نہیں کدھرے
 اکھڑے لاں دیاں اکھڑیاں باتاں چین دینے آرام نہ راتاں
 دلِ اڈوا جاندا اے تے لگدا نہیں کدھرے
 محرم راز نہ ملدا اے کوئی! واقف درونہ دلدا اے کوئی
 دل درواں نے ماریا اے تے لگدا نہیں کدھرے
 شہر سیالاں دے سوئیو ہی آوے سر دھر والڑی بازی جولاں

جیندا دل بیگانہ اے تے لگدا نہیں کدھرے
 وانگ مسافراں رلیاں جاوےں سامنے بیٹھ رو حال بناواں
 دل سو نہ چاہو نہ اے تے لگدا نہیں کدھرے
 حافظِ غمگین دے غم مٹ جاسن شاہ میراں جد کول بلاسن
 دیاں مدتاں واپل گیا اے تے لگدا نہیں کدھرے

کافی

دریاک اے تے مر جانا ایتھوں نہیں ہلنا
 چل دے دلاہن چل ٹر چلیے اپنے پیراں واپل درلیے
 جا رو ندیاں حال سنانا ایتھوں نہیں ہلنا
 غورث الاعظم پیر نیارے تن من دمن سب آپےں وارے
 تہیں لگیاں توڑ نبھانا ایتھوں نہیں ہلنا
 طعنے دین سہیلیاں سل مل ورج رہے مینوں انہڑ باہل
 رہیا ہٹک تے روک زمانا ایتھوں نہیں ہلنا

بے پرواہیوں پیادل ڈروا ہر دم رور و عرضاں کروا
 دل ٹٹیاں ہو رہ نہ مانا، ایتھوں نہیں ہلنا
 ہس ہس کے فرماون ماہی اٹھ جاسا ڈرے درتوں راہی
 سر رکھ کے نہیں اٹھانا، ایتھوں نہیں ہلنا
 ورد منداں نوں نہ ڈر کارو مویاں نوں نہ حافظ مارو
 سا ڈا کیہڑا ہو رٹھ کانا، ایتھوں نہیں ہلنا
 حافظ چھدیاں چھدیاں ایساں آخر لے تقدیراں آیاں
 سانوں وچہ دربار شہانہ، ایتھوں نہیں ہلنا



نعت شریف

دن ڈھل گیو سا جن شام بھٹی، اب لیجو کھبر یا شاہ عرب
 جیا ترست ہے موراد رشن کو، کرپا کی نجر یا شاہ عرب
 دکھ اک پل موں سب جاوت ہیں جو طبیب مدینہ آوت ہیں

بن تہا کے پر تم جگت دھنی، موری سونی نگر یا شاہِ عرب ^{صلی اللہ علیہ وسلم}
 دینار بن شہانم میں تڑپوں، پتیا کی کہانی کا سے کہوں
 اک پیرن پیر کی آسا ہے ^{رضی اللہ عنہ} پھنسی ناؤ بھنور یا شاہِ عرب ^{صلی اللہ علیہ وسلم}
 تورے ہجر فراق میں شاہِ ام ^{صلی اللہ علیہ وسلم} موری سدھ بدھ جات رہی بالم
 دیو چرنوں میں درشن اپنے بلبا بانکے سانور یا شاہِ عرب ^{صلی اللہ علیہ وسلم}
 بلے اپنی دیا سے جو پہنے میں آامن موہ لیو موہے وپ دکھا
 فرمایو کی حافظ اے حال تیرا مورے شام سندریا شاہِ عرب ^{صلی اللہ علیہ وسلم}
 رہی من ہی کی من میں اے ری سکھی کوئی بات نہ پی سول کہی نہ سنی
 مورے ہوش اڑا یکے چل دیوری طیبہ کی نگر یا شاہِ عرب ^{صلی اللہ علیہ وسلم}
 برے کا جوں میں وقت گنواٹے دیو کھونوں سے نیرہائے دیو
 یونہی پاک نگر میں حافظ کی کٹی سگری عمر یا شاہِ عرب ^{صلی اللہ علیہ وسلم}

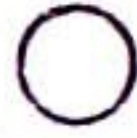
در مدح

حضرات پیر سید احمد شرف الدین و پیر سید ابراہیم بہاؤ الدین

رحمہما اللہ تعالیٰ

سید عالی گہر والا تبار	صاحب عرفان جاہ ذی اقتدار
قبلہ گاہم حرز جانم با صفا	سید و نیم جناب ^{قدس سرہ} مصطفیٰ
در گلستان ولایت شاہ من	ایں دو گلہائے شگفتہ در چین
شاہ شرف الدین احمد خوشحال ^{رحمۃ اللہ علیہ}	منظر فضل و کرم صفت جمال
سید ابراہیم ذی جاہ و جلال ^{رحمۃ اللہ علیہ}	مورد لطف خدائے ذوالجلال
رونق بلیت بہائے دین بود	پیر حضرت شاہ بہاؤ الدین بود ^{رحمۃ اللہ علیہ}
ہر سبک دیوٹ لرزیدہ ہمے	شاہ گہے در تاب گرفتہ ہمے
شیخ راچوں قلب اعلمی داشتند	بے نصیبیاں بچو خود پنداشتند
ہر دو صاحب جزا و گان بالا نشین	مجلس اہل تصوف اہل دین
قرۃ عینین پیر ^{رحمۃ اللہ علیہ} مصطفیٰ	ہر دو اہل شہزادگان مہر لقا

از غریب حافظِ پر منعمِ حسریں
خدمتِ نشاں گو سلام اے ممنتشین



نعت شریف

عابدِ پاک کدوں گھر آسو، ویکھن حال بیماراں دا
پاک امام دیاں جو شانناں، سمجھ نہ آوندیاں ناداناں
پایا ایسا قرب رباناں، جانن کل اسراراں نول
آپ مریض مریضاں نالے، شفقتاں کر دے کرماں والے
عابدِ صابر باہجھ نہ آوے، صبر و لاں بیماراں نول
اونہاں نال پیار کریدے جو بیمار ہمیشہ رہندے
اٹھدے بہندے پاو کریدے، کربل دے اسواراں نول
راہیا وے سن پینڈڑی زاری دس بیامیں صدقے ولری
ڈٹھڑے عابدِ پاک آزاری، جان دے پکڑ مہاراں نول

گوا یوب بھی ڈاہڑے صابر، نہ کوئی وانگ شاہ عابد صابر
 شاکر ساکت دیکھ مناظر، بند کیتا گفتاراں نول
 زینت عابداں شاہ ہدایت، صاحب تقویٰ تے ہدایت
 نال غریباں کرن مروت، وٹن فیض ہزاراں نول
 عرض کرے بے عمل نماں، آپ بناں نہیں ہوڑھکانا
 روز قیامت نہ چھڈ جاناں، عاجزاں اوگنہاراں نول
 قاصد پاک مدینے جاناں، کر کے عرض ہزار سلاماں
 ایس بیمار و احال سناں، شاہ عابد ہمایاراں نول
 جس نال کرن پیار محبت، ^{رضی اللہ عنہ} شہ بغداد تے شاہ امامت ^{رضی اللہ عنہ}
 کی کرناں پھر اس خوش قسمت جنت دے گلزاراں نول
 حافظ حضرت ^{قدس سرہ} اعلیٰ آئے، ^{رضی اللہ عنہ} شہ میراں جد کرم کمائے
 شاہ سجاد بھی دیکھن آئے، حافظ جیسے ہمایاراں نول



اے دلبرجھات نہ پائی

اے دلبرجھات نہ پائی مدتوں گذر گیاں
 ساری روندیاں عمر و مائی مدتوں گذر گیاں
 لکھ روکاں دل رکھاتا ہیں روندائے سگوں بھر بھرا ہیں
 جدوں یاد سخن وی آئی مدتوں گذر گیاں
 راز نہ جان دیاں سن سکھیاں کھول دتا اینساں پر غم اکھیاں
 جھڑی ہنجاواں وی جد لائی مدتوں گذر گیاں
 کد ملین غمخوار و لاندے بھاری روگ آزار و لاندے
 غم فکرنے جان سکائی مدتوں گذر گیاں
 دُب گیا دن ہن شاہاں پیاں سنگ چھڑی نہ پڑ گیاں سیاں
 کالی رات ہجروں وی آئی مدتوں گذر گیاں
 درواں وی گل کم ظرفاں نوں بھاوندی اے کد سیدرواں نوں
 کوئی جانے کی پیڑ پرائی مدتوں گذر گیاں

نائبِ پیکِ حبیبِ میں واری ^{رضی اللہ عنہ} لگڑاے زخمِ دے اٹے کاری
 کسے مرہم آن نہ لائی مدتیاں گذر گیاں
 نالِ اجازتِ شہِ جیلانی ^{رضی اللہ عنہ} ہمدرداں میری دردِ کہانی
 جاوچہ لعنہِ اوسنائی مدتیاں گذر گیاں
 حالِ میرے تے رگم جو آیا قاصداں نوں پیاہس فرمایا
 ایہہ کوئی جا پیدا اے سودا لئی مدتیاں گذر گیاں
 اڑے گانگِ سنہیڑے کے پیر میرے دے قدیں ٹھہرے کے
 کہیں مندری کیوں منوں بھلائی مدتیاں گذر گیاں
 ہر دم لگیاں رہندیاں آساں اجکل ولس ماہی دے جاساں
 اے منظور کی نہ آئی مدتیاں گذر گیاں
 حافظ تھک گیا جیلڑے کر کے ہو گئے زخمِ ہرے مڑبھر کے
 رتِ جدوں بہا روی آئی مدتیاں گذر گیاں
 جس بربادی دے سپہِ آبادی تے حافظِ قید اندر آزادی
 اُس قیدوں نہ ملے رہائی مدتیاں گذر گیاں

طوق دارِ شاہِ مہم از ازل علیہ السلام

نازِ بردارِ شہِ کرب و بلا ^{علیہ السلام} ہم خدا و ہم حبیبِ کبریا
 در حدیثِ پاکِ گفتم شاہِ من ^{صلی اللہ علیہ وسلم} در چمنِ رشکِ گفتم دو گلہائے من
 شہر و شہیر ہر دو در بسراں ہیں! محبِ شمالِ محبتِ من ہاں
 در روایتِ آمدہ شہزادگان سرور اند نو جوانانِ جہاں
 اوست از من من ز شہزادہ ^{علیہ السلام} کستم شاہِ حسین
 ظلمِ ظالمِ صبر و استقلالِ شاہ بو الفضولان کے بداند فرقِ راہ
 کرد شاہ بنیادیں را استوار لعنت اللہ بر جہوداں زینہار
 ہر کہ گرید در فراقِ شاہِ حسین ^{علیہ السلام} حشر گرد و بارِ فاقِ شاہِ حسین
 حبتِ شاہِ زینِ جملہ عابدیں ہست اقلید جہاں اں بالیقین
 قاصدِ ہمزورِ مصلحِ کارِ ما گر رسی در خدمتِ سرکارِ ما
 گوئی کے از بیدلاں بیجا صلاں عرض پروازست اے شاہِ زماں
 جرعمہ از جامِ محبتِ کن عطا صدقہ محبوبِ حقِ غوثِ الوری ^{رضی اللہ عنہ}

غوثِ اعظم و جہانِ نور الہدائی ^{رضی اللہ عنہ}
 منکرش و ائمہ با تم مبتلا
 یک نظر لطف و کرم بر من گن
 سید الشہداء و عزیزیم بے وطن
 من نیم گولاق دربار شاہ
 یک محروم نگر و اں پادشاہ
 از من مسکین محبت پیچکن ^{مہم السلام}
 اہل بیت اصحاب اہل زمان ^{شاہیدین}
 صد ہزاراں بار صلوات و سلام
 گرتو منظور با سے یک سلام
 طوق دار شاہ حسینم از ازل ^{مہم السلام}
 حافظا میں فضل رب تم پرزل

نعت شریف

غلام از غلامانِ غلام شاہ جیلانی ^{رضی اللہ عنہ}
 مئے حبیبی نوشتم ز جام شاہ جیلانی ^{رضی اللہ عنہ}
 شوم صد بار قربانت اگر مرزودہ رساں قاصد
 پیوشتم از لب لعلت پیام شاہ جیلانی ^{رضی اللہ عنہ}
 زجاہ و حشمت شاہم چہ پرسی ہمتیرین من
 کہ از عرش بریں بالا مقام شاہ جیلانی ^{رضی اللہ عنہ}

اگرچہ ہرزہ گو منکر دے داند ہم عالم
 کرامت در طفولیت صیام شاہِ جیلانی ^{رضی اللہ عنہ}
 بلرز و بیشِ جراراں چو تیغِ دو دمہ آید
 بچنگِ دشمنان بیرون نیام شاہِ جیلانی ^{رضی اللہ عنہ}
 بگوید حق "بگو" گویم بفرمود ایں شہِ والا
 بدنیساں شد کلام حق کلام شاہِ جیلانی ^{رضی اللہ عنہ}
 بحمد اللہ ثنا خواہم جنابِ پیرِ پیرانم ^{رضی اللہ عنہ}
 ز تو ہر دم خدا خواہم غرام شاہِ جیلانی
 مخور غم اے دلِ نمکیں بگو ہر دم محی الدین ^{رضی اللہ عنہ}
 بود فردا بیوم الدین نظام شاہِ جیلانی ^{رضی اللہ عنہ}
 تو بر یک سجده من سیخِ پاکشتی برو اعظ
 کنم صد بار صد سجده بنام شاہِ جیلانی ^{رضی اللہ عنہ}
 چہ باک از خلق مے گوید کہ دیوانہ شدہ حافظ
 بگرد روز و شب گرد خیام شاہِ جیلانی ^{رضی اللہ عنہ}

مہم گوشہ نشین گلشن عرب و عجم حافظ
 بہرکت نائب و قائم مقام شاہ جیلانی

کرورحم کرم شہ میراں ^{رضی اللہ عنہ}
 غم دی گھٹا آگئی کرورحم کرم شہ میراں ^{رضی اللہ عنہ}
 برہوں دی آگ بھڑکے، جند ہر دم جلدی اے
 دل بھی بے چین رہے، جاں کڑھدی بلدی اے
 کیسی قضا آگئی کرورحم کرم شہ میراں ^{رضی اللہ عنہ}
 زندگی دے دن غم دے، پتے بیت دے جانے نے
 کدوں بینڈے ہمدردی، مینوں کول بلانے نے
 سرتے قضا آگئی، کرورحم کرم شہ میراں ^{رضی اللہ عنہ}
 راز محبتاں وا بے درد ہے جاندا کی
 آفت شاہ جیلانی ^{رضی اللہ تعالیٰ عنہ} بیمار محبت دی
 بن کے دوا آگئی، کرورحم کرم شہ میراں ^{رضی اللہ عنہ}

اکھیاں دی چپ دے اندر گل راز نیازندی
 عقل نہ سمجھ سکے، گل عشق دے رازاں دی
 مَر کے بخت آگئی، کرور جسم کرم شہ میراں ^{رضی اللہ تعالیٰ عنہ}
 سبحناں دے در دے آتے کھڑا اک پیراگی اے
 بے کھور ٹھکانڑا اے پر قسمت جاگی اے
 امن وی جا آگئی، کرور جسم کرم شہ میراں ^{رضی اللہ تعالیٰ عنہ}
 گئے دیکھ بیماریاں نوں، ماہی نال نصیبیاں دے
 اڑ گیاں سب مرضاں، دیکھو فضل طبیبیاں دے
 غیبوں ندا آگئی، کرور جسم کرم شہ میراں ^{رضی اللہ تعالیٰ عنہ}
 حافظِ دل خستہ پیا کیوں گھبرا ندا اے
 اسیں نہیں دوسرے ایہنوں پھر کیوں کر لانا اے
 لے مڑوہ صبا آگئی، کرور جسم کرم شہ میراں ^{رضی اللہ تعالیٰ عنہ}

قصہ درویدائی

قصہ درویدائیاں والا بے میں کھول سناواں
 مگن دے در آوے ناہیں سالان سال و ماواں
 میں در بار شہاں دے لائق ہرگز ہرگز ناہیں
 آپ دستور چھوڑتسا ڈا میں کس ورتے جاواں
 کون سننے فریاد غریباں باہجھتساں شہ میراں
 بناں اجازت جرات ناہیں دل و احال سناواں
 گھمن گھیر غماں وچہ حضرت جان اکلڑی آئی
 کر کے منہ بند اودی جانب روواں تے کلاواں
 کوئی نہ وروی کر ہمدردی چہڑا وروندٹائے
 ملے نہ ورواں والڑا جسٹوں محرم راز بناواں
 دن ویا گیا غفلت اندر شام ہن سرتے آئی
 آخر ویلے قسمت جاگے جاگدیاں شوہ پاواں

راماں پاک تکیندیاں گزری عمر نکر ٹی ساری
 آڈے کر اُجڑے ویسے اکھیاں فرس و چھلواں
 تاہنگ تساڈی رہے ہمیشہ چین نہ دل نوں آئے
 نظر سولڑی ہک ہو جائے حاضر خدمت آواں
 انساں باہجھ نہ ملدے ماہی نہ بن گریہ زاری
 چھوڑ کے ورد و وظیفے رورور اک ہجڑے گاواں
 من و چہرہ سی ارمان چروکا جے اک جھاتی پاؤن
 جاں بلہاری صد تے واری لکھ لکھ شگن مناواں
 ہوش حواس رہے نہ قائم جلوہ ویکھ سجن وا
 حافظ تیرا حال کی اے جد کھپیا نال اداواں
 چار چو فیڑے چکروے کے قسمت مڑلے آئی
 پاک نبی سرور وا ^{صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم} درہن چھڈ کے مول نہ جاواں
 نام نشان نہ لبھدا تیرا نہ کتے بل دی ڈھوئی

غوث الاعظم پیر نہ جیکر کر دے لطف نگاہواں
 اپنے پیر سراں وا کر تے حافظ لکھ شکرانہ
 صدقہ حضرت شاہِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم دیاں بخش خطاواں

دل دیاں باتاں

کوئی دسے دل دیاں باتاں ڈھولن ماہی نول
 دل وچہ بول کے بولیاں مٹھیاں درواں وایاں لکھیاں چٹھیاں
 بن کاغذ قلم دواتاں ڈھولن ماہی نول
 قاصد لگ قد میں ہمدم دے کہنا کہ کٹسن دن غم دے
 اتے غم دیاں لمیاں راتاں ڈھولن ماہی نول
 وقت دے وقت آجاواں ماہی کتے ظالم چور نہ دے بد راہی
 پارحناں وایاں جھاتاں ڈھولن ماہی نول
 شکل نہ عقل نہ ذات چنگیری رانجھن نال اے عزت میری
 سب سجدریاں ذات صفاتاں ڈھولن ماہی نول

حافظ دکھیا درد و محرم عرض کرے یا غوثِ معظم ^{رضی اللہ عنہ}
 لکھ وار سلام صلاتاں ڈھولن ماہی نول



اک وار ماہی منظور کرن

لکھ وار سجد و سلام کراں اک وار ماہی منظور کرن
 رب نور من اللہ فرمائے سانوں نال اشارتاں سمجھائے
 گل سمجھ نہ کیوں پھر سیس وھراں لکھ وار سجد و سلام کراں
 میں ویکھ نورانی جھاتاں نول سن رمنزاں وایان باتاں نول
 سر سجدیوں باہر نہ مول کراں لکھ وار سجد و سلام کراں
 اساں صورت حق پہچان لئی وت سجدیاں جا جان لئی
 تینڈے فتویوں مفتیاہن نہ ڈراں لکھ وار سجد و سلام کراں
 نہیں محرم رازِ محبت و انیویں مارناں اپی دم وحدت و

توں دوئیں ویکھ اک سجدہ کراں لکھ وار سجود سلام کراں
کہو خود پیا منظر نور اتم سن و عظم جے سجدے کراں پیہم
انکار کرد بیداد گراں لکھ وار سجود سلام کراں
سجود خلالت رب ساری میری عرض سنو صدقے واری
رکھ سر سجدے وچہ زیراں لکھ وار سجود سلام کراں
مل جان جے حافظ پاک پیا اوہ مالک کل املاک پیا
قربان کراں آباد گھراں لکھ وار سجود سلام کراں
اک وار ماہی منظور کرن
لکھ وار سجود سلام کراں

اکھیں روندیاں دل گرلانداے

جدوں یاد پیادی آندی اے، اکھیں روندیاں دل گرلانداے
کہیں باد صبا جا ڈھولن نوں گھڑی پل چھین چین نہ انداے
کسے راہی قسمت و اڑے نوں میں ویکھاں کھچم جانڈرے نوں

سستی وانگ تھلاں وچہ ماندی دے 'میر احال بے حال ہو جاندا اے
 وچہ راہاں کدی کھلوواں میں 'کدی اندر وڑ وڑ رواں میں
 ر ودل دے دکھڑے دھوواں میں 'جدوں بہتا ہجر ستاندا اے
 جیوں آفت و سینڈرانیرے اے 'واہ منزل عشق پریرے اے
 میری ٹریاں ٹریاں عمر گئی 'اے مگد انظر نہ اندا اے
 دن آئے باغ بہاراں دے 'پھل جہکے وچہ گلزاراں دے
 بناں درشن رانجھن ماہی دے 'میر اول گلانا جاندا اے
 آیا ساون پینگاں پاندیاں نے سیاں گیت خوشی دکانیاں نے
 مینوں بولیاں مارستاندیاں نے 'کسے بھٹیری لوں نرس آندا اے
 کئی ہارسنگار بناوندیاں بن بھٹن ولدار مستاوندیاں
 تمک حشر اوہناں وا 'بد عمل اے کو بھڑی نوں غم کھاندا اے
 پراں والیاں اڈ پرواز کرن 'زراں والیاں نخرے ناز کرن
 بے پر بے زروا باہجھ سمجھن 'کیہڑا رووی درد وند آندا اے
 میں صدقے شاہِ دو عالم دے جد حضرت ^{صلی اللہ علیہ وسلم} ^{رضی اللہ عنہ} غوثِ الاعظم دے

جہڑے بردے غوثِ معظّم ^{رضی اللہ عنہ} کے سدا و ہنساں تھے کرم شہاندا
 سن قدیمی وارٹے قولان فوں ہویاں ساں راں غوثِ بدلائنوں
 رکھے مسر سجدے سب ویان نے ملاں شرک کے فتوے لاندائے

کیڈ افضل کرم شہ میراں ^{رضی اللہ عنہ} دا مینوں نال پیار حلیبِ خدا
 کہیا دس حافظ کی حال تیرا دل رو روٹے پاندائے

مینوں ہر دم رہندی اے آس

مینوں ہر دم رہندی اے آس پیاتینڈے ملنے وی
 ہوسن آس دن بھاگ چنگیرے آسن آپ یا ماہی میرے
 مینوں سدسن اپنے پاس مینوں ہر دم رہندی اے آس
 قاصد مہتہ بنجھ عرض کریں جا دل سٹراہن کدھرنے لگدا
 وچہ ہجر ہمیش ادا اس مینوں ہر دم رہندی اے آس

عشق تے عقل دی بن نہ آوے عاقل دی گل کداس بھلے
 جس چکھ لئی عشق مٹھاس 'مینوں ہر دم رہندی آس
 عقل کرے نت جھگڑے جھیرے عشق کہے چل بجناند و ہڑے
 جتھے غیر نہ آس نہ پاس 'مینوں ہر دم رہندی آس
 جس دل عشق نے پایا پھیرا کوچ ہو یا اوتھوں عقل دا ڈیرا
 اوتھے رہے نہ ہوش حواس 'مینوں ہر دم رہندی آس
 عشق دا کعبہ وصولن ماہی عقل وے کھڑیاں سمجھ نہ آئی
 اسان کر لیا کعبہ راس 'مینوں ہر دم رہندی آس
 غوث ^{رضی اللہ عنہ} معظّم دی سرکاروں حافظ ایس سخی و رباروں
 کوئی مڑیا نہ ہو بے آس 'مینوں ہر دم رہندی آس
 پیا تینڈے ملنے دی



کافی

کوئی ماہی دے من بھاویں ستیاں عمر گئی
 جاگ دیاں بھی نال نصیباں
 درشن پائے پاک حبیباں
 کوئی دید پیادہ پاویں، ستیاں عمر گئی
 مکر پیادیاں بھر بھر آہیں
 شکوہ کریں پیادے ناہیں
 دل غمیراں نال لگاویں، ستیاں عمر گئی
 عقلمت دے وچہ عمر و ماٹی
 آپ نہ سمجھیوں عقل نہ آئی
 پیالو کال نون سمجھاویں، ستیاں عمر گئی

مالک تینڈڑا شرم کریندا
عیب تینڈے تے پر دے پاندا
کریں توبہ نہ کدی پھپھیاویں، سستیاں عمر گئی
روزِ است ازل دی یاری
قالوبی کہہ ہوا ستراری
کر قول نہ توڑ نہجاویں، سستیاں عمر گئی
بن عاشق کدی اے بے دروا
زاہدین کدی اے نامردا
پیاکئی کئی روپ وٹاویں، سستیاں عمر گئی
حافظ رزماں والیاں باتاں
آون سمجھ جے حساب گیں راتاں
سدا جاگ پایا کر لاویں، سستیاں عمر گئی

کافی

مینوں ہمدے دیکھ کے ماہی

ایہہ کوئی ہے دیوانڑا راہی

کوئی اڈوا اڈوا آیا!

پراں باہجھ اے پنچھی نیارا

کسے پھایا اے لاکے پھاہی

مینوں ہمدے دیکھ کے ماہی

کھڑا دُورِ سیا کر لاند

نیڑے آنہ حال سُناد

بیا کیوں دلِ سیا تراہی

مینوں ہمدے دیکھ کے ماہی

کہے کول تسادڑے رہنا
 مستانیاں وچہ رل بہنا
 نہیں طالب دنیا و جاہی
 مینوں ہمدے دیکھ کے ماہی

نالے دعوتے کرے غلامی
 نالے رشتے دار مدامی
 بن بیٹھا اے خواہ مخواہی

مینوں ہمدے دیکھ کے ماہی

کدی بیٹھ نو لیکلا رووے

کدی ہو بے تاب کھلووے

ایہہ تاں مار یا تیرنگا ہی

مینوں ہمدے دیکھ کے ماہی

ایہہ دیوانیاں وچہ دیوانہ
 دستے عاقلاں وچہ فرزانہ
 اپدا سمجھے حال خندا ہی
 مینوں ہسدے دیکھ کے ماہی

در چھوڑ نہ ساڈرا ہلدا
 دیوے بھید کسے نوں نہ ولدا
 ساں بھی لکڑی توڑ نہا ہی
 مینوں ہسدے دیکھ کے ماہی

سنو عرشیاو فرشیو سارے
 کوئی نال پتھر دے نہ مارے
 ساڈے ایس دیوانڑے شاہی

میںوں ہمدے دیکھ کے ماہی

پھڑوا من وانگ فقیراں
رضی اللہ تعالیٰ عنہ

ہتھ جوڑ کہاں شہ میراں

شالا کرئیو نہ بے پرواہی

میںوں ہمدے دیکھ کے ماہی

گلاں نال بھارتاں پائے

سچ کہنوں باز نہ آئے

بھاویں ہو جائے کوئی خٹا ہی

میںوں ہمدے دیکھ کے ماہی

چہڑے غوث پیلے برے

نہیں منگتے اودردِ رے

چھڑو پھڑو اہر درگاہی

مینوں ہسدے دیکھ کے ماہی

جس سبجناں نال لگایاں

جانغیراں نال نبھایاں

نہیں طالب او گمراہی

مینوں ہسدے دیکھ کے ماہی

چند جان میں گھول گھمواں

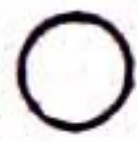
ہک وار کھن شہ شاہاں

کیہڑے راماں توں ایوں راہی

مینوں ہسدے دیکھ کے راہی

کیا پڑھ میرے افسانے

لکھے کس حافظ دیوانے
 بن کاغذ، قلم، سیاہی
 مینوں ہمدے و بیکہ کے ماہی



قَصِيْدَةُ النُّعْمَانِ

من تصنیف لطیف امام الائتہ پیشوائے اہل سنت و جماعت
 سیدنا حضرت امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ
 مع منظوم پنجابی ترجمہ از ناچیز حقیر سگ درگاہ عالیہ قادریہ
 (حافظ) برکت علی عفی عنہ

نوٹ: قصیدۃ النعمان کی علیحدہ شرح غوثیہ کتب خانہ لاہور و ستیاپور ملکی ہے



يَاسَيِّدَ السَّادَاتِ جِئْتُكَ قَاصِدًا
أَرْجُو رِضَاكَ وَأُحْتَمِي بِجِهَتِكَ

ترجمہ :- ”اے سرداروں کے سردار (بادشاہوں کے بادشاہ) میں آپ کی خدمت عالیہ میں آپ ہی کا قصد کر کے حاضر ہوا ہوں (قصد خدمت اور شرف زیارت کے سوا اور کوئی غرض یہاں آنے کی نہیں) حضور کی خوشنودی اور رضامندی کا امیدوار ہوں اور آپ کی حمایت میں سب برائیوں سے بچنا چاہتا ہوں۔
تماہنگاں پاک سخن ویاں لگیاں جداس مروربانے
وچہ دربار شہانہ آئے قصہ دروسنانه
شاہ شہاں سردار رسولماں عرض کراں کرزاری
صرف زیارت مقصد میراجاں صدقے میں واری

دل وچہ لے امیدیاں آیا جے کر کرم کمساؤ
 خوشیاں دی کوئی حد نہ میری جے راضی ہو جاؤ
 اک حمایت آپ دی کافی بس ایہو ہی لوڑاں
 جس سر سایہ پاک نبی وار ہندیاں نہ اس تھوڑاں

۲

وَاللّٰہِ یَا خَیْرَ الْخَلْقِ اِنَّ لِیْ
 قَلْبًا مَّشْوِقًا لَا یُرَدُّ سِوَاکَا

ترجمہ :- اسے بہترین خلائق (جملہ کائنات اور موجودات
 سے افضل) بخدا میرے پہلو میں ایک ایسا دل ہے جو آپ
 ہی کا شیفتہ ہے۔ اور آپ کی ذاتِ اقدس کے سوا کسی کا
 طلبگار نہیں ہے۔

کل خلیقاں تھیں افضل اتنا قسم خدا دی کھاواں
 ہو گیا اے دل عشقے اندر ڈالواں ڈول تھاواں

نہ کچھ چاہندا نہ من بھاندا باربھتساں ہن کوئی
عاشق دی گل عاشق سمجھے جانے ہو نہ کوئی

۳

وَبِحَبِّ جَاهِكِ إِنِّي بِكَ مُغْرَمٌ
وَاللَّهُ يَعْلَمُ إِنِّي أَهْوَاكَ

ترجمہ :- آپ کی بزرگی اور بلند مرتبہ کی قسم میں آپ کا فریضہ
ہوں اور اللہ تعالیٰ خوب جانتا ہے کہ میں آپ کا شیدا ہوں۔

دوہاں جہاناں اندر میں ڈرے ہادی پشت پناہا!
قسم اچیری شان تساندی عالی مرتبہ شاہا!
رب سچے نوں معلم سارا حال اس ٹرے دل وا
چٹیک لایا عشق تسا ڈرے اک پل چین نہ دل وا

۴

أَنْتَ الَّذِي لَوْ لَاكَ مَا خُلِقَ امْرَأٌ
كَلَّا وَلَا خُلِقَ الْوَرَىٰ لَوْ لَاكَ

ترجمہ :- آپ وہ ہیں کہ اگر آپ کی ذاتِ اقدس نہ ہوتی تو
کوئی شخص پیدا نہ کیا جاتا بلکہ اگر آپ نہ ہوتے تو جملہ کائنات
ہی پیدا نہ ہوتی۔

ذاتِ تساوڑی شانوں والی جسے رب کہے نہ پیدا
ہند نہ کوئی آدم زادہ دنیا و چہ ہو پیدا
ہرگز ہرگز کوئی نہ ہند نہ ایہہ سلسلہ سارا
آپ دی خاطر خالق و مالک کیتا ایڈ پسا را

۵

أَنْتَ الَّذِي مِنْ نُورِكَ الْبَدْرُ الْكُتُبُ
وَالشَّمْسُ مُشْرِقَةٌ بِنُورِهَا كَا

ترجمہ :- آپ وہ ہیں کہ چودھویں رات کے چاند نے روشنی
کالباس آپ کے نور سے پنا اور سورج بھی آپ کے نورِ حُسن
سے روشن ہے۔

روشن نوروں آپ کے حضرت بدر نے روشنی پائی

سُورج نوں بھی نور تساوڑے بخشے اے روشنائی

عقلوں فکروں باہر مایہ و نور نبی ویاں شانان

اندرا لامکان مکانے چمکیا دو ماں جہانان

۶

أَنْتَ الَّذِي لَمَّا رُفِعْتَ إِلَى السَّمَاءِ
بِكَ قَدْ سَمَّيْتُ وَتَزَيَّنْتُ لِسُرَاكَا

ترجمہ :- آپ وہ ہیں کہ جب شبِ معراج میں آسمان پر

لے جائے گئے تو آپ کی بدولت آسمان کو بلند مرتبہ

حاصل ہوا۔ اور آپ کے تشریف لانے سے مزین ہو گیا۔

جد معراج دی رات نوں رب نے آپ نوں کول بلایا

رنگا رنگ سجاو ماں نالے عرشِ عظیم سجایا

زینتِ بخشے اسمانان نوں برکت پاک نبی دی

دن پھر آئے قسمت جاگی جب اسرائیل وحی دی

۷

أَنْتَ الَّذِي نَادَاكَ رَبُّكَ مَرْحَبًا
وَلَقَدْ دَعَاكَ لِقُرْبِهِ وَحَبَاكَ

ترجمہ :- آپ وہ ہیں کہ آپ کے پروردگار نے آپ کو مرحبا
کہہ کر پکارا۔ اور اپنے قرب کے لیے بلایا اور بخشا جو کچھ کہہ بخشا۔

استقبال خدا خود کیتا حوراں شگن منائے
سرور نبیاں شاہ رسول اللہ ﷺ جدِ عثمانی تھے آئے
آن آوازے مرحبا مرحبا! پاک حلیب پیما کے
ہور بھی میٹرے ہور بھی میٹرے آئیے ہی دلارے

۸

أَنْتَ الَّذِي فِينَا سَأَلْتَ شَفَاعَةً
لِّبَاكَ رَبُّكَ لَمْ تَكُنْ لِسِوَاكَ

ترجمہ :- یہ آپ ہی کی شان ہے کہ جب آپ نے ہمارے بارے میں شفاعت کا سوال کیا تو آپ کے پروردگار نے پیکار کر کہہ دیا۔ یہ مرتبہ سوائے آپ کے کسی کا نہیں ہے۔

وصل وصال دیاں جد گھڑیاں محبوباں تے آیاں
گلاں راز نیاز شفاعت وایاں مٹ فرمایاں
رب نے کہیا لبیک جیبا! یا ہجوں آپ نہ کوئی
اس منصب دے لائق جسوں وچہ درگاہے ڈھوئی

۹

أَنْتَ الَّذِي لَمَّا تَوَسَّلَ آدَمُ
مِنْ نَرَالَةِ بَيْتِكَ فَازَ وَهُوَ آبَاكَ

ترجمہ :- آپ وہ ہیں کہ جب حضرت آدم علیہ السلام نے اپنی لغزش کے بارے میں آپ کو وسیلہ ٹھہرایا تو کامیاب ہوئے۔ حالانکہ وہ آپ کے جد بزرگوار ہیں۔

او کڑوی لے جہڑا کھڑا آپ نوں یاد کریندا
 صدقے جانیے نور نبی نوں مدد اس وی فریندا
 حضرت آدم جد سرور وی بنی مصیبت بھاری
 پکڑوسیلڑا جیلڑا کیتا بخش و تار ب باری

۱۰

وَبِكَ الْخَلِيلُ دَعَا فَعَادَتْ نَارُهُ
 بَرْدًا وَقَدْ خَدَّتْ بِنُورِ سَنَاكَ

ترجمہ :- اور آپ ہی کے ذریعے حضرت ابراہیم علیہ السلام
 نے دُعا کی تو ان کی آگ سرد ہو گئی اور آپ کے جمال کے
 نور سے بجھ گئی۔

ابراہیم خلیل چمچہ جد سرور نے پایا
 بلدی آگ وچہ نور تساورے امن امان بچایا
 آگ سرور وی نے جد و ٹھٹھرا جلوہ پاک سخن دا

اندرا آتش ہر انگیارہ بنیا پھل چمن وا

(۱۱)

وَدَاكَ أَيُّوبُ لِضُرْمَسَّهٖ
فَأَزِيدَ عَنْهُ الضُّرْحِينَ دَاكََا

ترجمہ :- اور حضرت ایوب علیہ السلام نے اس مصیبت اور سختی میں آپ کو پکارا جو انہیں پہنچی تھی۔ پس جس وقت انہوں نے آپ کو (یعنی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو) یاد کیا ان کی مصیبت جاتی رہی۔

صابر نبی ایوب ^{علیہ السلام} ولارا آزمائش وچہ آیا
بھار مصیبتاں چایا سرتے دروازہ کھر گایا
نام لیاں سب دُور بلائیں مرض الم وکھ سارے
جانڈے نظر نہ آندے جسم و مہندے ہی پیارے ^{مٹی ایشیا علیہ السلام}

۱۲

وَبِكَ الْمَسِيحِ آتَىٰ بِبَشِيرٍ مِّنْ خَيْرٍ
بِصِفَاتٍ حُسْنِكَ مَادِحًا بِعَلَاكَ

ترجمہ :- اور یہ آپ ہی کی ذاتِ بابرکات ہے جن کے
متعلق حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے اگر خوشخبری دی حضور
کے حسن و جمال کے اوصاف بیان کئے اور آپ کے علو
شان و مرتبہ کی مدح سرائی کی۔

حضرت عیسیٰ ^{علیہ السلام} روح اللہ بھی جدت شریف لیائے
پاک حبیب ^{صلی اللہ علیہ وسلم} کی آمد والٹے مڑوے آن سنائے
حسن و جمال دیاں کر صفات و سیاں اچیاں شانان
بعد اساوڑے آسن حضرت سرور ^{صلی اللہ علیہ وسلم} کل سلطانان

۱۳

وَكذَٰلِكَ مُوسَىٰ لَمَّا نَزَلَ مِنْ سَمَاءٍ
بِكَ فِي الْقِيَامَةِ يَحْتَمِي بِحِمَاكَ

ترجمہ :- اور اسی طرح حضرت موسیٰ علیہ السلام نے ہمیشہ دنیا میں آپ کا وسیلہ پکڑا اور قیامت میں بھی آپ کے ظلِ حمایت میں پناہ لیں گے۔

پکڑو وسیلہ شاہِ دو عالم ^{صلی اللہ علیہ وسلم} سادڑے ^ط بی پیکے ^{صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم} زندگی دے دن حضرت موسیٰ اینویں سداگدے ڈھونڈن آر قیامت نون بھی وقت مصیبت بھاری جسدن باہجھ تسادڑے ^{صلی اللہ علیہ وسلم} حضرت کرسی نہ کوئی یاری

۱۴

وَالْأَنْبِيَاءُ وَكُلٌّ خَلَقٍ فِي الْوَرَىٰ
وَالرُّسُلُ وَالْأَمَلَاكُ تَحْتَ لَوَاكَا

ترجمہ :- جملہ انبیاء و رسل اور ساری مخلوق فرشتے اور سلاطین (قیامت کے دن) آپ کے جھنڈے کے نیچے ہوں گے۔

شاماں دے اوصاف فضائل وچہ بیان نہ آون
 لکھن لکھ ہزاراں بل کے لکھے مول نہ جاون

۱۶

نَطَقَ الذِّرَاعُ بِسِتِّهِ لَكَ مُعَلِنًا
 وَالضَّبُّ قَدْ لَبَّكَ حِينَ آتَاكَ

ترجمہ :- بکری کے شانہ نے علی الاعلان کہہ دیا کہ میں ہراؤد
 ہوں۔ اور گوہ جب حاضر ہوئی تو اس نے بیک

کہی :-

بھجے ہوئے گوشت ویکھ اک عورت دی مٹھاری
 میں ہاں زہراؤدہ حضرت ^{صلی اللہ علیہ وسلم} ادبوں عرض گزاری
 گوہ بولی بیک میں واری حاضر خدمت آئی
 سچے آپ رسول ^{صلی اللہ علیہ وسلم} خدا دے اسوچہ شک نہ کانی

○

۱۷

وَالذِّئْبُ جَاءَكَ وَالغَزَالَةُ قَدَأَتَتْ
بِكَ تَسْجِيرًا وَتَحْتَمِي بِجَمَاكَ

ترجمہ :- بھڑیا، نیرہرنی آپ کی حمایت کے طالب
اور آپ سے پناہ کے خواستگار ہو کر حاضر خدمت
ہوئے۔

جدتصدق رسالت کیتی اک بھگیاڑ سیانے
لے ایمان یہودی ایاسن اس دے افسانے
ہرنی نے آعرض گذاری کیبے پشت پناہی
کر و حمایت میری حضرت پھس گیاں و چہ پناہی

۱۸

وَكَذَالُوحُوشُ أَتَتْ إِلَيْكَ وَسَلَّمَتْ
وَشَكَالْبَعِيرُ إِلَيْكَ حِينَ رَاكَ

ترجمہ :- اور اسی طرح وحشی جانور بھی آپ کی خدمت
میں حاضر ہوئے اور سلام عرض کیا اور اونٹ نے جب
آپ کو دیکھا تو آپ کے پاس شکایت کی :-

اینبویں ہور درندے وحشی آن سلامی دیندے
سن تعریف شہاں کمی بندے اپنا آپ تپندے
ظالم اتنی عقل نہ رکھدے جتنی اونٹ ناوانا
دیکھتساں نوں حال سناندا چوں اک مروسیانا

۱۹

وَدَعَوْتَ أَشْجَارًا أَتَّكَ مُطِيعَةً
وَسَعَتْ إِلَيْكَ جُبَيْةً لِنِدَاكَ

ترجمہ ۱- آپ نے درختوں کو بلایا۔ وہ سب کے سب
فرمانبردار ہو کر حاضر خدمت ہوئے اور آپ کی آواز (مبارک)
کا جواب دینے کے لئے آپ کی طرف دڑتے ہوئے آئے۔

رکھ بے جان بھی جسیں حضرت ^{صلی اللہ علیہ وسلم} سالِ پیار ملائے
داسُ غلاماں برویاں وانگوں حاضرِ خدمتِ آنے
جیوں مستانے عشق دیوانے بھجے روئے آقن
پاک آوازِ پیاری آپ کی جس ویلے سن پاون

۲۰

وَالْمَاءُ فَاضٌ بِرَاحَتِكَ وَسَبَّحَتِ
صَمْرُ الْحَصَى بِالْفَضْلِ فِي يَمِينَا كَا

ترجمہ :- اور پانی جاری ہوا آپ کی (مبارک) تمھیلیوں
(یعنی انگلیوں) سے اور سبھت لنگریوں نے آپ کے واہنے
دست مبارک میں تسبیح کہی۔

پانی باہجہ پیاسا شکرِ جد فریادِ آیا
انگلیوں کرپٹے جاری معجزہ عجب دکھایا
سجے دست مبارک اندر کس کر قسماں والے

ترجمہ :- اور آپ نے تمام مریضوں کو بیماریوں سے شفا عطا فرمائی اور اپنی جو دوسخا سے تمام روئے زمین کو بھر دیا۔

مرضاں وارٹے جو در آندے اچھے ہو ہو جانڈے
غیر عقیدہ ظالم بھڑے حسد اندر مر جانڈے
جو دوسخا دے وہین سمندر آپ دی کل زینے
خالی رہندے قسمتیاں ہارے جہڑے غیر یقینے

۲۴

وَرَدَّتْ عَيْنٌ قَتَادَةَ بَعْدَ الْعَمَى
وَأَبْنِ الْحَصِينِ شَفِيئَةً بِشِفَاكَ

ترجمہ :- اور آپ نے حضرت قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی آنکھ نابینا ہونے کے بعد پھر وی (درست کر دی) اور ابن حصین کو اپنے فضل و کرم سے بیماری سے شفا بخشی۔

ابن نعمان ^{رضی اللہ عنہ} قنادہ جس اکھ کھو بیٹھے بیٹا فی
 آپ نے دو جی نالوں کیتی روشن دون سوائی
 لگا سینے تیر جدوں سی ابن ^{رضی اللہ عنہ} حصین صحابی
 لالعب وہن اقدس تھیں بخشی آپ شفا سی

۲۵

وَكذَا خَبِيْبًا وَابْنَ عَفْرَا بَعْدَ مَا
 جَرِحَا شَفِيْتَهُمَا بِلَيْسِ يَدَا كَا

ترجمہ :- اور اسی طرح جب حضرت خلیب اور ابن عفر
 زخمی ہو گئے۔ تو آپ نے اپنے دونوں (مبارک) ہاتھوں
 سے مس فرما کر ان کو اچھا کر دیا۔

نیک نہاد ابن عفر ^{رضی اللہ عنہ} اٹے پاک خلیب ^{رضی اللہ عنہ} دلائے
 زخمی ہو گئے بدر و ہاڑے آپ دے پار پیارے
 اک پل دے وچہ اچھے کیتے غم دے بوجھ تارے

زخماں تے لامرہم لب دی پاک طیب نیلے
 علیٰ شہید کرم نیلے

۲۶

وَعَلِيَّانِ الْمُرْمَدَا إِذْ دَاوَيْتَهُ
 فِي خَيْبِرٍ فَشَفَى بِطَيْبٍ لَهَا كَا

ترجمہ :- خیبر کے دن حضرت علی کرم اللہ وجہہ جو آشوب
 چشم کے مرض میں مبتلا تھے۔ جب آپ نے اپنی گندم
 گول لب کی خوشبو سے ان کا علاج فرمایا تو وہ شفا یاب ہو گئے

نصرت والٹرا جھنڈا دیون خاطر شاہ علی نون
 کرم مندج

خیبر والٹے دن سد گھلیا ربدے خاص ولی نون

اکھیاں دکھیاں نال او آسے سن فرمان شہاندا
 علی شہید کرم

دور کیتا دکھ درد الم سب لالعب دماندا

○

(۲۷)

وَسَأَلْتَ رَبَّكَ فِي ابْنِ جَابِرٍ الَّذِي
قَدْ مَاتَ أَحْيَاةً وَقَدْ أَرْضَاكَ

ترجمہ ۱۔ آپ نے حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے
لڑکے کے حق میں جو واصل بحق ہو چکے تھے اپنے پروردگار
کی جناب میں دعا فرمائی اللہ تعالیٰ نے ان کو زندہ کر دیا۔
اور آپ کو راضی کیا۔

حضرت جابر عاشقِ صادق سونہیاں قسمتاں والے
آئے آپ دے گھر وچہ نبی ^{صلی اللہ علیہ وسلم} مکرم رحمتاں والے
رب نے آپ نوں راضی کیتا معجزہ عجب دکھایا
صاحبزادیاں حضرت جابر ^{رضی اللہ عنہ} زندہ کر دکھلایا

(۲۸)

شَاءَ قَسَسْتُ لِأَمْرِ مَعْبُدِنِ الَّتِي
نَشَفْتُ فِدْرَتُ مِنْ شِفَارُقِيَا كَا

ترجمہ :- اُمّ معبد کی بکری جس کا دودھ خشک ہو چکا تھا آپ نے اپنے دست مبارک سے اس کو مس کیا (پھوڑا) وہ آپ کی دعا کی برکت سے دودھاری ہو گئی ۔

اُمّ معبد ^{رضی اللہ عنہا} کی اک بکری دودھ نہ دیوں والی
نال نصیباں گزرے اس راہ عرب عجم ^{صلی اللہ علیہ وسلم} سے والی
خشک تھناں نوں مس جو کیتا دست مبارک کال نالے
ہو گئے جاری چشمے دودھ دے تھک گئے پیوں والے

(۲۹)

وَدَعَوْتَ عَامَ الْقَحْطِ رَبَّكَ مُعَلِنًا
فَانْهَلَ قَطْرُ السَّحْبِ حِينَ دُعَاكَ

ترجمہ ۱۔ اور قحط کے برس آپ نے اعلانیہ اپنے پروردگار سے دعا کی۔ پس آپ کا دعا کرنا ہی تھا کہ مینہ برسنے لگا۔
قحط پیا اتے اک اعرابی 'مسجد نبوی آیا

مر گئے حضرت بارش با بھوں اس نے شور مچایا
 ہتھ اٹھائے جھٹ پٹ آئے بدل حتماں والے
 برسے جل تھل ہو گیا بھر گیاں سکیاں ندیاں نالے

۳۰

وَدَعَوْتَ كُلَّ الْخَلْقِ فَأَنْقَادُوا إِلَيَّ
 دَعْوَاكَ طَوْعًا سَامِعِينَ نِدَاكَ

ترجمہ :- آپ نے تمام مخلوق کو دعوتِ اسلام دی۔ آواز
 مبارک سنتے ہی سب فرمانبردار بن کر برضا و رغبت چلے
 آئے (یعنی خوشی خوشی دعوت قبول کی)

راہِ رسیدی طرف بکلیا ساری خلقت تائیں
 سن آواز مبارک آئے ہر نگر و ہر جا میں
 کیا امیرِ غریب سمجھی نے آکے کیس نوائے
 نالِ خوشی دے آپ دے سارے حکم بجائے آئے

۳۱

وَحَفِصَتْ دِينَ الْكُفْرِ يَا عَلِمَ الْهُدَى
وَرَفَعَتْ دِينَكَ فَاسْتَقَامَ هُدَاكَ

ترجمہ :- اے وہ ذاتِ پاک جو ہدایت کا نشان ہیں آپ
نے ملتِ کفر کو پست کیا اور اپنے دین کو بلند کیا۔ پس
آپ کی ہدایت مضبوط ہو گئی۔

اے نشانِ ہدایت آقا! ساڈے پشت پناہ!
ملتِ کفر نوں ڈونگرے ٹوے سٹیا عالی جاہ!
اچا کیتا دین اپنے نوں دور ہو یاں گمراہیاں
اے پچھم پورب دکھن کیتیاں جگ و ثنایاں

۳۲

أَعْدَاكَ عَادُوا فِي الْقَلْبِ جَهَنَّمِ
صُرْعَى وَقَدْ حُرِمُوا الرِّضَى بَجْفَاكَ

ترجمہ ۱۔ آپ کے دشمن اپنی نادانی کے باعث پچھڑ کر پانے
کنوٹیں میں رہ گئے اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر نہ یاد تیاں
اور جو رجوع کرنے کی وجہ سے آپ کی رحمت اور اللہ کی
خوشنودی سے محروم رہ گئے۔

آپ کے دشمنوں سمجھ نہ آئی آپ کی شان نرالی
سٹے گئے اک کھوہ ویرانے سخت مصیبت حالی
دکھ ایذا پہنچاؤں والے پاک نبی سرور لوں
دورخ جانڈے، مول نہ بھانڈے رب خالق اکبروں

۳۳

فِي يَوْمٍ بَدْرٍ قَدْ آتَتْكَ مَلَائِكُ
مِنْ عِنْدِ رَبِّكَ قَاتِلَتْ أَعْدَاكَ

ترجمہ ۱۔ جنگ بدر کے دن اللہ تعالیٰ کی طرف سے فرشتے
حاضر خدمت ہوئے اور آپ کے دشمنوں سے لڑے
اور ان کو قتل کیا۔

بیدروناڑے حق دی طرفوں لڑن ملائک آئے
 تال کفاراں نامہ نجاراں آپوں رب فرمائے
 آپ دے دشمنان تائیں وڈو دھیر تے ڈھیر لگانے
 نظر نہ آون کم ریدے سمجھ کسے نہ آندے

۳۴

وَالْفَتْحُ جَاءَكَ يَوْمَ قَتَبِكَ مَكَّةً
 وَالتَّصْرُفِي الْأَحْزَابِ قَدْ وَأَنَا كَا

تو جہمہ بر آمد فتح مکہ کے دن فتح نے آپ کے قدم
 چومے اور نصرت الہی آپ کو جنگ احزاب کے دن
 پہنچی۔

مکے دے وچہ داخل ہوئے جس دن ساڑھے ماوی
 پختے قدم فتح نے آکے گھر گھر ہو گئی شادی
 اینویں جنگ احزاب دے اندر نصرت دعون الہی

فوج کفار راں پاتھر تھلی کیتی سخت تباہی

(۳۵)

هُودٌ وَيُونُسٌ مِنْ بَهَائِكَ تَجَمَّلَا
وَجَمَالَ يُوسُفَ مِنْ ضِيَاءِ سَنَاكَ

ترجمہ ۱۔ آپ ہی کی بہارِ حُسن سے حصہ پا کر حضرت ہود اور
حضرت یونس علیہما السلام صاحبِ حُسن و جمال ہو گئے اور
حضرت یوسف علیہ السلام کا حُسن بھی آپ ہی کے آفتابِ حُسن
کی ضیاء ہے۔

یونس و ہود نوں حُسن نیا را آپ دی حُسن بہاروں
ہمہ کنعان بھی روشن ہو یا آپ سے نور انواروں
جو بن روپ 'جمال' سمجھی نے پائے اس درباروں
جنوں ملیا 'جو کچھ ملیا' ملیا آپ دی پاروں

○

فَقَدْ فَتَّتَ يَاطَهُ جَمِيعَ الْاِنْبِيَا
طَرًا فَبِحَانَ الَّذِي اسْرَا كَا

ترجمہ ۱۔ یاطہ! بلاشبہ حضور کو تمام انبیاء علیہم السلام
پر فوقیت حاصل ہے۔ پاک ہے وہ ذات جس نے آپ کو
شبِ معراج عالم بالا کی سیر کرائی۔

اک لکھ کئی ہزار پیغمبر اچھاں شانوں والے
جو فوقیت آپ نوں حاصل کسے نہ کراں والے
اوس مقام واطہ حضرت انت ^{صلی اللہ علیہ وسلم} کسے نہ پایا
راتوں رات اس ذات منترائی جس و امیر کرایا

وَاللّٰهُ يَٰ اَيُّسَ مِثْلِكَ لَمْ يَكُنْ
فِي الْعَالَمِيْنَ وَحَقِّ مَنْ اَنْبَا كَا

ترجمہ :- اللہ کی قسم ہے یا حضرت سیدنا (اے سرور) ^{صلی اللہ علیہ وسلم}
 آپ کی مثل تمام مخلوقات میں کوئی نہیں ہے اور میں یہ اس
 ذات کی قسم کھا کر کہتا ہوں جس نے آپ کو ہی بنایا۔ ^{صلی اللہ علیہ وسلم}

آپ وی مثل نہ ہو یا ہوسی اے سرور یگانے
 ایس گلوں پہچانے جانے اپنے تھے یگانے
 قسم خداوی جہڑا آپ نوں نبی بسا ون والا
 لَبَّشْرٌ مِّثْلَنَا أَكْهَنَ وَالْءِ كَرْنَ اِپْا مَنَه كَا لَا

۳۸

عَنْ وَصْفِكَ الشُّعْرَاءُ يَا مَدْرَثُ
 عَجَزُوا وَكَلُوا مِنْ صِفَاتِ عَلَاكَ

ترجمہ ۱۔ اے پیارے مدثر (جھڑٹ مارنے والے) تمام
 شعرا آپ کے اوصاف حمیدہ بیان کرنے سے عاجز ہیں۔ اور
 آپ کی صفات عالیہ کا اظہار کرنے سے قاصر ہیں (یعنی بیان

کرتے کرتے تھک کر بیٹھ رہے ہیں۔ پھر بھی جملہ اوصاف

عالیہ احاطہ تحریر میں نہیں لاسکے،

یا مدثر جھرمٹ مارن والی رٹے پینڈرے شاما!

وصف تساوڑے سمجھ نہ آون سب تھیں عالی جاہا!

جتنے شاعر فن کے باہر لا لا زور چپارے

تھک گئے لکھدے لکھدے وصفوں عاجز آگئے سارے

۳۹

اِنْجِيلُ عِيسَى قَدْ آتَى بِكَ مُخْبِرًا
وَلَنَا الْكِتَابُ آتَى بِمَدْحٍ حُلَاكًا

ترجمہ :- حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی انجیل آتری تو آپ کی

خبر دیتی ہوئی اور ہمارا قرآن بھی آپ کے حلیوں کی طرح

میں آیا۔

حضرت عیسیٰ ^{علیہ السلام} وی انجیل بھی دترپی آن اگا ہی

آپ دی آمد دی خوشخبری اے محبوبِ اکبری
ایہہ قرآن جو آپ دے صدقے ملیا اساں غلاماں
ٹھلے پاکی دی طرح کریندا، خبر نہیں ناواناں

۴۰

مَا ذَا يَقُولُ الْمَارِحُونَ وَمَا عَسَىٰ
أَنْ يَجْمَعَ الْكُتَّابُ مِنْ مَعْنَاكَ

ترجمہ: آپ کے مداح آپ کی تعریف میں کیا کہہ سکتے ہیں
کیونکہ یہ ممکن ہی نہیں کہ لکھنے والے آپ کی سیرت و صورت
معنوی اور ادھان حمیدہ سے کچھ تحریر میں لاسکیں۔
مدح خوان تساؤڑے حضرت ^{صلی اللہ علیہ وسلم} چہ تعریف تساؤڑی
کی آکھن جدشان انوکھی عقلوں باہرا ساؤڑی
لکھ سکین کدی ہونہیں سکدا قلم اٹھاؤن والے
ذره بھر حقیقت آپ دی اے محبوبِ اکبری

(۴۱)

وَاللَّهُ لَوَ أَنَّ الْبَحَارَ مِدَادُهُمْ
وَالشُّعْبُ أَقْلَامُهُمْ لَجَعَلْنَا لِدْرَاكِكَا

(۴۲)

لَمْ يَقْدِرِ الثَّقَلَانِ يَجْمَعُ نَزْرَةً
أَبَدًا وَمَا اسْطَاعُوا لَهُ إِدْرَاكًا

ترجمہ ۱۔ اللہ تعالیٰ کی قسم! اگر تمام سمندر ان کی روشنائی ہو
جائیں اور تمام روئے زمین کے درخت قلم بنا دیئے جائیں اور
تمام گروہ جن و انسان (یا ساکنان ارض و سما) مل کر اڑی ہوئی
کازور لگائیں۔ بایں ہمہ آپ کے مکارم و اوصاف جمیلہ سے
ایک ذرہ بھر بھی نہ لکھ سکیں۔ لکھنا تو درکنار اس کا ادراک بھی نہ کر سکیں۔

جتنے ہیں سمندر سارے جے ہو جان سیاہی

قلماں کپ بنائیے جیکر ہر بوٹا ہر کاہی

جن انسان اکٹھے ہو کے لکھ تدبیر لڑاؤن
 اک ادھا کوئی وصف شہاندار مل لکھنا چاہوں
 عطلوں فکروں پے پر پے لکھے کون لکھائے
 مَنْ سَرَّانِي شَانِ نَزَالِي سَمَّجْهَ كَسِي نَهْ آئِي

۴۳

بِكَ لِي قَلْبِي مُغْرَمٌ يَا سَيِّدِي
 وَحُشَاشَةٌ فَحْشُوَةٌ بِهَوَاكَ

ترجمہ :- اے میرے سردار! میرا دل آپ کا شیفٹہ ہے
 اور مجھ مریض عشق کی بقیہ جان آپ کی محبت سے بھری ہوئی ہے

ایہہ دل سُڑا پھٹا آقا! آپ ہے شیدائی
 ہجر فراق تساورے اندر جان لباں تے آئی
 پچی کھچی جندا ندر ایسا دھس گیا عشق تے سا ندا
 غیراں چک ہماراں لیاں ہویا کوچ انہا ندا

۴۴

فَاذْأَسَكْتُ فَفِيكَ صَمْتِي كُلَّهُ
وَإِذَا نَطَقْتُ فَهَادِحًا عَلِيًّا كَا

ترجمہ ۱۔ پس جب میں خاموش رہتا ہوں۔ تو آپ ہی کے
جمال پر انوار کے تصور میں اور جب بولتا ہوں تو آپ
کے اوصاف عالیہ کی مدح و ثنا کرتا ہوں۔

چپ میری بھی شاہِ دو عالم اندر پادشاہی
دل خاموش محبت اندر ہے جندری درمندی
جے بوللاں تے بول تساوڑی مدح و ثنا دے بوللاں
شان اچیری توں جندواری تن من و عن سب گھوللاں

۴۵

وَإِذَا سَبَعْتُ فَعَنْكَ قَوْلًا طَبِيًّا
وَإِذَا نَظَرْتُ فَمَا أَرَى إِلَّا كَا

ترجمہ :- جب سنتا ہوں تو آپ ہی کے پاکیزہ اقوال سنتا
ہوں اور جب دیکھتا ہوں تو آپ ہی کا جلوہ نظر آتا ہے
نہیں من بھاندی نہ کن پوندی گل کسے غیر سخن دی
کن سندے آواز ہمیشہ آپ سے پاک سخن دی
چاروں پسے عرشیں فرشتیں جنوں نظر دوراواں
شان فشر وجہ اللہ دی دیدنساندی پاواں

(۴۶)

يَا مَالِكِي كُنْ شَافِعِي فِي نَاقَتِي
إِنِّي فَقِيرٌ فِي الْوَرَى لِعِنَا كَا

ترجمہ :- اے میرے مالک بحالت فقر میرے شافع ہو جائے
کیونکہ ساری خلق میں آپ کی عنایا کا سب سے زیادہ محتاج میں ہی ہوں
بیسڈرے مالک حافظ و ناصر شافع روز حشر کے
تنگی تے ناداری اندر والی مجھ بے زرے

آپ شفاعت کرنا میری اندر خلقت ساری
سب تھیں و وہ محتاجِ غنا و اپدی میں بہاری

۴۶

يَا اَكْرَمَ الثَّقَلَيْنِ يَا كَنْزَ الْوَرَى
جُدُّ لِي بِجُودِكَ وَاَرْضِنِي بِرِضَاكَ

ترجمہ :- اے تمام موجودات سے بزرگ ترین، اے
خزانہ مخلوقات، مجھے اپنی بخشش سے بخشے اور اپنی رضامندی
سے راضی کیجئے۔

ساری مخلوقوں افضل کل شہانہ سے شایا!
خلقت دا بھر پور خزانہ ذات تسادری آہا
اپنی بخشش تھیں کچھ بخشو بخشہا ریگانے!
راضی نال رضا اپنی دے کیجئے اس مستانی



۴۸

أَنَا طَامِعٌ بِالْجُودِ مِنْكَ وَلَمْ يَكُنْ
لِأَبِي حَنِيفَةَ فِي الْأَنَامِ سِوَاكَ

ترجمہ :- میں آپ کی بخشش کا حریص ہوں اور بجز آپ
کے دنیا میں مجھ غریب کا (ابی حنیفہ کا) کوئی یار و غمگسار
نہیں ہے۔

رکھاں طمع ہمیشہ تسانڈی بخشش جو و سخاوی
کرماں والڑا پاپو پھیرا کل خلقانڈے ^{ملا اللہ علیہ وسلم} ماوی
ابو حنیفہ ^{رحمۃ اللہ علیہ} دانہیں کوئی باہجوں آپ سہارا
جہڑا آن کرے ہمدردی ڈھونڈیا میں جگ سارا

۴۹

فَعَسَاكَ تَشْفَعُ فِيهِ عِنْدَ حِسَابِهِ
فَلَقَدْ غَدَا مُتَهَيِّئًا بِعُرَاكَ

ترجمہ :- امید ہے کہ اس کے حساب و کتاب کے وقت آپ اس کی شفاعت فرمائیں گے۔ کیونکہ وہ آپ کا دامن مبارک پکڑنے والا ہے۔

بڑی امید اے جس دن خالق کرسی آپ عدالت وقت حساب کتاب دے میری کرسی آپ شفاعت کیونکہ میں ہاں عاجز برواوا منگیرت ساڈا اوکھے ویلڑے باہجھ تساندے کوئی نہ حفر ساڈا

۵۰

فَلَا نَتَّ اَكْرَمُ شَافِعٍ وَ مَشْفَعٍ
وَمِنَ التَّجِي بِحَمَاكَ نَالَ رِضَاكَ

ترجمہ :- بلاشبہ آپ (اللہ کے ہاں) بزرگ ترین شافع اور مقبول الشفاعت ہیں۔ اور جو آپ کی پناہ میں آگیا، اُس نے آپ کی خوشنودی کو پایا۔

اللہ سے نزدیک مکرّم آپ جیہا نہ کوئی
 شافع ایسے من سفارش حق کرے و لجوی
 منگ منگ جس و مائیں منگ لئی اپدی پشت پہی
 حاصل کر لئی اس خوشنودی آپ دی بندے مائیں

(۵۱)

فَاَجْعَلْ قِرَاكَ شَفَاعَةً لِي فِي عَدَدِ
 فَعَسَى اُرَى فِي الْحَشْرِ تَحْتَ لِي وَاكَا

ترجمہ :- کیجئے اپنی مہمانی میرے لئے شفاعت کرنا کل
 کے دن پس قریب ہے کہ حشر میں مجھے آپ کے لوائے
 حمد کے زیر سایہ جگہ عنایت کی جائے گی۔

حشر و مارٹے مہماں پرور! کرنا مہمانداری
 میرے لئے شفاعت اپنی میں صدقے میں واری
 ہیٹھ علم اپنے دے حضرت گل نبیاں دے والی
 کرنا جگہ عنایت مینوں پھیر نہ دیوناں خالی

۵۲

صَلَّىٰ عَلَيْكَ اللَّهُ يَا عَلَمَ الْهُدَىٰ
مَا حَنَّ مُشْتَاقٌ إِلَىٰ مَشْوَاكَ

ترجمہ :- اے رحمت کے نشان! اللہ تعالیٰ اس وقت
تک آپ پر درود شریف بھیجتا رہے (اپنی رحمتیں نازل
فرماتا رہے) جب تک کہ ایک مشتاق بھی آپ کے
آستانہ عالیہ کی حاضری کا آرزو مند رہے (یعنی قیامت تک)

۵۳

وَعَلَىٰ صَحَابَتِكَ الْكِرَامِ جَمِيعِهِمْ
وَالتَّابِعِينَ وَكُلِّ مَنْ ذَا لَآ كَا

ترجمہ :- اور اللہ کی رحمت نازل ہو آپ کے تمام

رضی اللہ تعالیٰ عنہم
صحابہ کرام اور تابعین پر اور ہر شخص پر جو آپ کو

دوست رکھے۔

بھیجے رب درودِ نساتے ^{صلی اللہ علیہ وسلم} ماوی راہِ ہدایت
 رو منیرِ پاک و اک مشتاق بھی جد تک رہے ^{امت} سلا
 آپ دے کل اصحاباں یاراں تابعیناں غمخواراں
 سب سے رحمتاں وایاں پونڈیاں رہن ہمیشہ کھوپاراں

○

عرض کرے لکھ وارسلا ماں حافظ او گنہارا
 اک واری منظور کرے بے صاحب بخشہارا
 دم دم پاک نبی ^{صلی اللہ علیہ وسلم} سرور سے بھیج درود الہی
 خشر و ہارے امت دی جو کر سن لپٹ پناہی

○

انجی

از فقر الفقرا غلامِ غلامانِ قادری حافظِ کت ملی

مترجم: قصیدۃ النعمان غفرلہ الرحمن

جو جو ایس قصیدے اندر عشقِ محبت و اطمینان

رمزاں رمز شناس ہی جانے کی جاننِ دل کا لڑیاں

جس جذبے و چہ لکھیا حضرت پاک امامِ اعظم ^{رحمۃ اللہ علیہ}

اسنوں سمجھے عشقِ دیوانہ یا کوئی رازِ دامحرم

کر منظوم عربی دے اندر غمِ جد بہت سنایا

حاضر آدر بار شہاندے دل و احوال سنایا

حافظِ اکِ نادار نما ناں علموں عملوں خالی

عالماں دے استادوی اے تصنیفِ لطیفِ نرالی

ٹٹری ٹھٹری و چہ پنجابی ترجمہ کر لے آیا

ہو جائے منظوری، دائم رہے اقبال سوایا
 ڈھک نو صدقہ شاہ ^{رضی اللہ عنہ} جیلانی عیب پوشیدہ میرے
 جرماں والی وادی اندر لا بیٹھا میں ڈیرے
 محشر دے دن باغ نبی ^{صلی اللہ علیہ وسلم} وچہ خوش الحماں جداون
 بلبلان طوطیاں، قمریاں، کوٹلاں گیت سمن دے گاون
 پڑھن قصیدہ پاک امام بھی، عربی راگ الاون
 وجد اندر آحوریاں، نوریوں رل مل جھمبریاون
 یا شہ میراں ^{رضی اللہ عنہ} حافظ نوں بھی سدور بار رسالت
 گولائق نہیں پرسن لینا کر کے خاص عنایت
 جس دل مہر محبت ناہیں حضرت شاہ ^{صلی اللہ علیہ وسلم} ووع عالم
 جہڑ اول اے خالی اُفتوں حضرت غوث ^{رضی اللہ تعالیٰ عنہ} الام
 اُس دل نے کی کھٹیا حافظ اس دنیا وچہ آکے
 یارب نال محبت ماریں پاک حبیب ^{صلی اللہ علیہ وسلم} بلاکے
 ○

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

آرزوئیں اور کسے

آسن کد گھڑیاں، جدوں رب سبحان نوں میلے
 نہ وچہ بستیا ندے، ول نہ لگ داوچہ بیلے
 ہر دم دعاواں منگدی، ماہی آجاون اس ویلے
 قدماں تے سر حافظ، میرا دم نکلے جس ویلے

باہجھ نصیباں دے، کدی پاک سبحن نہیں ملدے
 دارواں نال نہیں، اچھے ہووندے زخم نے دلے
 وجدے نے ڈھول جیویں، بھانڈے جو سکھنے نے گلے
 درواں دی گل حافظ، آسن بے دردے پئے کھلے
 پاک نظاریاں نوں، سدا ترس دے نین بچارے
 ہجر فراق اندر، نیت روندے نے غم دے مارے

دل بھی بیمار ہو گیا پئے ہو رقصیے بھارے
 دُرب گیا دن حافظ اے آئے نہ شام ولائے
 نرت پچھان لیا، رب جنہا نئے بھاگ جگائے
 بھیس وٹا ماہی، جدوں تخت ہزار یوں آئے
 عقل دے پھیرا ند، جہڑے پے گئے او پھپھٹائے
 عشقے دی راہ حافظ، چل عاشقاں مقصد پائے
 ثابت قدم کوئی، اس راہ دے دیکھ جھیلے
 ڈروا نہ کوئی وڑوا، سب شینہ رہنے جسیلے
 ستیاں عمر گئی، جاگ آئی تے آئی کویلے
 ٹر گئے سب ساختی، چھڈ حافظ نول جس ویلے
 جگ دیاں جگ ہی جانے، پر جو بیتیاں منڈیڑے نال
 کھول کے کسنوں دتساں، کوئی ملدا نہ محرم حال
 سبناں دی تاہنگ لگی، اینویں گند گئے کمی سال

اے بھی نہ آئے حافظؔ ہوئی زندگی جان و بال
 چار چو فیرے دہنی ہاں کہڑے راہاں توں آوندے ماہی
 پھپھنی ہاں مڑ مڑ کے کولوں لنگدائے جے کوئی راہی
 دھڑکدا دل میرا متاں کرن چا بے پروا ہی
 محرم راز دلاں 'مینوں وٹری آن اگکا ہی
 فکر نہ کر حافظؔ پسا لگڑی توڑنبا ہی
 جیڑے کیتے کئی 'میری پیش کوئی نہ جائے
 جالیاء دل نم نے 'ہنجو خون دے عشق رلائے
 میل طیب رہا 'دار و وصل دا آن پلائے
 دل دیاں دل ہی رہیاں 'اے تیک نہ حافظ آئے
 خام خیالیاں نول 'جنہاں چھڈ سجنان نال لائی
 پیت پیت جیہی 'لگی دو جگ وچہ کم آئی
 اس نول نہ کدھرے ڈھوئی 'اس راہ وچہ جوہر جانی
 حبت شہاں حافظؔ کسے ورے ورے آئی

درد فراق و ایام کنہوں کھول سناواں باتاں
 دن بھی دراز ہو گئے، ہویاں وانگ پہاڑاں راتاں
 اپنے بیگانیاں نے لایاں موزیاں رمل گھاتاں
 پاسن پاک پیاجدوں کرماں وایاں جھاتاں
 بگڑیاں بن جاسن تدوں حافظ ساریاں باتاں
 دیندیاں طعنے کوئی، کوئی بول اولڑے بولے
 سبھاں دے دیں وئے، اسماں کرمنہ دکھڑے پھولے
 تیز ہوائیں جھلیاں، میری کشتی بھنور وچہ ڈولے
 کرئیے کیوں غم حافظ جد اپنا محافظ کو لے
 ڈرنی ماں ہر ویلے، تک ماہی دی بے پرواہی
 خرچ نہ راہ واپلے، اجکل ہو جاوناں راہی
 وطن بھی دور دتے، ڈا ہڈی منزل کھٹن الہی!
 حضرت پیر پیراں، ^{رضی اللہ عنہ} پینڈی کیجئے پشت پناہی

ظالم چور کہتے، جانندی وارنہ دے بدرا ہی
 عدل دے باغ اندر، جتھے دسے نے منڈڑے ماہی
 حال سناٹے جا کے، کہڑا حافظ دا غمخو ا ہی
 ذکرِ حبیب ^{صلی اللہ علیہ وسلم} خدا جس قلب نوں بھا وندا ناہیں
 پاک خداوند بھی اس کلب نوں چاہوندے ناہیں
 عشق محبوباندا، نہیں لبھدا پیا وچہ راہیں
 مکھیاں دا کم نہ حافظ، جتھے اڈے نے بازے شاہیں
 رات اندھیری غم دی پیا وریا ٹھاٹھاں مارے
 نذراں نیازاں من دی، ماہی آن کے پار آتاے
 بیٹھ کنارے رونی ماں، کہڑا جا کے عرض گزارے
 حافظِ خستہ دلال، آؤ جلدی پیر پیارے
 زور نہ چلدا میرا، اللہ زور اوراں دے نال
 دکھ سکھ سرتے سہے، کدی دیکھ ساں پاک جمال

کلب = سگ

درد کہانیاں نوں، کدوں سُنن اسودڑا حال
 سون جو سکھ دی نیندر اتے بہندیاں جو سکھیاں
 نال پیار کہیا، مینوں ویکھ پریشاں حال
 نہ گھبرا حافظ، اسیں ہر دم تینڈڑے نال
 سبحناں دی دید لئی چھڈے خوش قبیلڑے پاپے
 عشق دے پھٹڑے پھرن کئی آپ تھیں ہو جے آپے
 سدے نے راہ نیڑے مینوں دور دورا ڈرا جاپے
 چھڈیے نہ دل حافظ، کدی آن ملن گے آپے
 شیر نے لومڑیاں ہمک لین کدی اک وار
 ماریا تپ دق دا، کمزور سگ دربار
 وار دبر شیراں، سگ آں عالی سرکار
 شرف دوام حافظ، شوسگ آں شہ ابرار
 صابر بہت ہوئے، پر صابراں دے کردار

پاک امامِ جہا، کوئی دیکھیا نہ زہار
 خاطر دینِ نبی، کیتی جانِ فدا گھر بار
 ظالماں بے درداں، کیتے ظلم تے ظلم ہزار
 صبر دی حد حافظ سر نیزے تے شکر گزار
 ضرب جو دل تے لگی، تن من سب کر گئی گھائل
 مرہماں لاپٹیاں بنھ تھکیاں سب لاطائل
 حال دے نامحرم، جہڑے دل دنیا تے مائل
 عشق بیمار حافظ، نہیں وید طبیبانڈے قائل
 طلب دیدار جنہاں، اونہاں چین آرام نہ آئے
 اٹھ اٹھ راہ و مکھن، کھڑے راہوں سواری آئے
 ڈھونڈن ہر ویلے، کوئی راہ جاندا مل جائے
 واقف حافظ دا جہڑا سجنانڈی خبر لیا تے
 ظلم واپند و کھرا، اہناں ظالماں دُنیا داراں

عاشقاں صادقان تے کیتا رحم نہ بد کرداراں
 کیدڑا ستم کیتا، وچہ کربل نا ہنجا راں
 فاسقاں فاجراں نے کیتی دید نہ شاہ اسواراں
 بے فیض سگال، حافظ کیتے برپا ستم ہزاراں
 عشق حقیقی نے جس دل وچہ پھیرا پایا
 ساریاں مرعناں دا، اوتھوں ہو گیا کوچ صفایا
 اللہ منڈے ماہی دا، ودھے دم دم شوق سواپا
 ملسن تدوں حافظ جدوں بھانبر عشق مچایا
 غوث جناب دیاں، سانوں سمجھ نہ آون جاہیں
 وسدے نے جن محلیں، اوتھے پہنچ کسے دی ناہیں
 اچیاں بلند شانان رب کیتیاں وچہ درگاہیں
 عشقوں بھی جو اچیاں، کیویں دکھین تیز نگاہیں
 اکھیاں وے بن حافظ اہناں انھیاں نوں سدیاں
 فال نجومیا وے اہن دیکھ کے دس منڈے ماہی

کر گئے نال میرے کیوں ایڈڑی بے پرواہی
 دشمن دس اندر، مینوں چھڈ کے ہو گئے راہی
 فرصت پا حافظ کیتی روتیاں جو من چاہی
 قدر شناس کوئی، سچے موتیاں لعل جواہراں
 جان قدر پھلاں، اتے تلبلاں وچہ گلزاراں
 قدر نبھی ٹرے دی، جہڑا چوہدری وچہ سرداراں
 جان دی ہیر جٹی، بھاویں جٹیاں ہو ہزاراں
 بھیس وٹا آئے جدوں رانجھن شاہ اسواراں
 ہیر پہچان لیا جوگی سمجھیا باقیاں ناراں
 ڈھونڈیاں مل ویندے حافظ وچہ عشق بیماراں
 کدوں گھرا سو ماہیا، میں تاں لمیاں امیدیاں رکھیاں
 تاہنگاں آپ دیاں، کمی مدتاں ہویاں لگیاں
 محرم رازبناں میں تاں دل دیاں دل وچہ رکھیاں

لگ چھپ یاد کراں آثار و دنیاں پک گیاں اکھیاں
 گرمیِ محشر دا 'سُن حال پیا دل ڈولے
 سامنے آجا سُن جہڑے سوڈے گھٹ دھ تو لے
 نال نما نیاندے کسے منڈے بول جو بولے
 خوشدل اوہ حافظ چہندے شاہاں عیب نہ بھولے

لگدا نہ دل دکھیا کتے ٹٹے دلاں لے والی
 دنیاوی قید اندر دکھ درد 'مصیبت جالی
 رحم تے ترس کرو 'شہا دیکھ میری بے حالی
 حافظِ غمگین نوں 'در پاک توں پھرو نہ خالی

مرض تے ہر مہلک پر دل داروگ نرالا
 کڈھ دا اے قبر پہلوں 'مٹر ویندا اے آن دکھالا
 جیونڈیاں مارو یوے گھروں دیوندا ویس نکالا
 بھار ملا متاں دا سر رکھ کر دا منہ کالا

بچ گیا اوہ حافظ شہ ^{رضی اللہ عنہ} میراں دا جو متوالا
 نال کو سنگیاں دے جس سنگ کیتا پھپتایا
 راہ وچہ چھڈ جانڈے جدوں پنڈ مشکل دا آیا
 پہنچیا جا منزل، اس دل دا مقصد پایا
 جس سر تے حافظ شہ ^{رضی اللہ عنہ} پاک میراں واسایا
 وسو مینڈے ٹیرے ماہیا سدا آپ دیاں مینوں لوڑاں
 اوہ دن نہ آئے، کہ میں مکھ را نھن توں موڑاں
 جگ سارا چھڈ دیاں، اک پیر اپنے نوں نہ چھوڑاں
 سترے دلاں والیاں پیادیکھ کے توڑ وچھوڑاں
 آکھیا آ حافظ اچ تیریاں ^{ٹاٹ} تسیاں جوڑاں
 ہو رہ نہ کجھ منگدی، اکو در کس دیدار شہانہ
 اک واری بل جاون، کر ملنے دا کوئی بہانہ
 کھیرے نے ہر دہڑے دتے دشمن دیس بیگانہ

حافظِ تپ زودہ نون، اللہ میلِ طبیب یگانہ
 یار نہ کوئی ہمدم، تساں باہجہ ^{رضی اللہ تعالیٰ عنہ} شہِ جلالانی
 عاجزاں بے کساں وا، یا محبوب ^{رضی اللہ تعالیٰ عنہ} سبجانانی
 دشمنان گھت گھرا، میری خستہ کیتی زندگانانی
 وارثِ دل تمیاں، جھب بوہڑ کرونگہیبانی
 حافظِ غم خوردہ، شب و روز اندر حیرانی



نعتیہ غزل

جسے عشقِ شاہِ دو عالم نہ ہوگا ^{صلی اللہ علیہ وسلم}
 کوئی اس کا محشر میں ہمدم نہ ہوگا
 اُسے دیدِ حق کب میسر ہو چکے
 لِقَاءِ نَبِيِّكَ كَرِيمٍ ^{صلی اللہ علیہ وسلم} نہ ہوگا
 ولایت کی دولت ہرگز ملے گی
 جو شیدائے نوح ^{صلی اللہ علیہ وسلم} معظّم نہ ہوگا
 مریدوں سے میرے ارشادِ عالی
 کسی کو عذابِ حسرت نہ ہوگا
 فَأَحْمِيكَ فِي الدُّنْيَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ ^{مِدَّة}
 نہ حامی کوئی ایسا ہمدم نہ ہوگا
 ہیں کشتی کے جب ناخدا غوثِ اعظم ^{رضی اللہ عنہ}
 تو در صر و بجر اعظم نہ ہوگا
 جوانی میں کر لے عبادتِ خدا کی
 بڑھاپے میں طاقتِ یرمِ خم نہ ہوگا
 ہے جس نے پیاجام صہبائے الفت
 کبھی طالبِ ساغرِ جم نہ ہوگا
 مریضِ محبت ہوں مجھ پر مسیحا!
 اثر تیرے دم کا مسیحِ دم نہ ہوگا
 میرا کوچ جب دارِ فانی سے ہوگا
 رقیبوں میں غوغا بھی کچھ کم نہ ہوگا

جو آجائیں وقتِ نزع میرے حافظ

مجھے اپنے مرنے کا پھر غم نہ ہوگا

سلام علی سید الانام علیہ الصلوٰۃ والسلام
 یا نبی سلام علیکم یا نبی سلام علیکم
 یا رسول سلام علیکم یا حبیب سلام علیکم
 صلوات اللہ علیکم صلوات اللہ علیکم
 جبرائیل کو خدا نے آپ کو دیر یگانے
 بھیجا عرش پر بلانے از زمین تا عرش اعظم
 صلوات اللہ علیکم شاہ شہان و دو عالم
 یہی فلغلہ تھا یہی فلغلہ تھا
 صلوات اللہ علیکم دست بستہ نازنین نے
 صلوات اللہ علیکم رخصت لے کہا خزیں نے
 صلوات اللہ علیکم یہی سب کا مشغلہ تھا
 صلوات اللہ علیکم حمد حق شاعر خواجہ ^{مقل اللہ علیہ وسلم}
 صلوات اللہ علیکم ہر نبی کا یہ پڑھ رہا تھا
 صلوات اللہ علیکم نزو عرش ذات برتر ^{مقل اللہ علیہ وسلم}
 صلوات اللہ علیکم تھا یہ ورود پت اکبر

اَذُنْ مِثِّي كِي صَدَائِيں يَاجَبِيْبِي كِي نَدَائِيں
 منتظر ہیں حسب آئیں صلوات اللہ علیکم
 تخلصیہ میں راز والی گفتگو بین الموائی
 جانے کون جز آپ والی! صلوات اللہ علیکم
 غم میں مبتلا ہے حافظ میرے مونس و محافظ!
 ناصر و حفیظ و حافظ صلوات اللہ علیکم
 رضی اللہ تعالیٰ عنہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ
 صدقہ شاہِ کربلا کا حضرت غوث الوریٰ کا
 دور ہو غمِ غمزدار کا صلوات اللہ علیکم
 یا نبی سلام علیکم یا رسول سلام علیکم
 یا حبیب سلام علیکم صلوات اللہ علیکم
 حافظِ افسردہ دل اندوگہیں عرض پردازست شاہِ مرسلین
 ایں سلام از عاجزان و بیکیان کن قبول اے جانجاں جانِ جہاں

بہر عالی پارگاہ عالی مقام
 غوثِ اعظم غوثنا غوث الانام

دوہڑا جات

اچ بلیں جا آقا نوں قاصدا وے بھلکے ہو وساں ایس جہان کہ ناں
 پہنچ جھب سنبھوڑا لے میرا گل ہو وسن ایہہ سامان کہ ناں
 ہنجوڑو دل کہیوتساں باہجھ ماہی ہے ٹٹڑا دل حیران کہ ناں
 کدی ایس بیمار وے دیکھنے نوں پھیرا پاوسو اے فیشان کہ ناں
 اچ آن ملو بھلکے رہے زندہ کوئی دم دا ایہہ مہمان کہ ناں
 مٹے وانع نہ مہر محبتاں دا رہے جان اے جان جہان کہ ناں!
 مینوں چھڈ نہ دیوناں جس ویلے پچھے اک نوں دوسرا آن کہ ناں
 کسے ہو رنوں جا سناوساں ناں سنا آپ میری داستان کہ ناں
 وقت ترع دا بہت قریب حافظ ہن بھی آوسو شاہ جیلان کہ ناں
 باہجھ شہر جیلان مبارک کسینوں حال سناواں میں
 مجرم بردانہ دل کروا ہو ر کسے دل جباواں میں
 دل غمخوردہ ہے آزر دہ روروشیہ سرواواں میں

توڑ چڑھے سینڈی لگڑی حافظ ہر دم کراں دو عاواں میں
 بچھ گیا دل آزر وہ میرا دیکھ کے راتاں کالڑیاں
 درد مصیبتاں رنج و الم غم ہجر فراقاں والڑیاں
 وسدیاں رسدیاں ہسدیاں بے غم بیدرواں منہ کارٹیاں
 غم مٹ جاسن جدا جاسن گھڑیاں رحمتاں والڑیاں
 دلدا حال سناساں حافظ پھر روضے دیاں جاڑیاں
 پ-پڑھ ملاں ایہہ سبق تو آپے میں پڑھ پڑھ کے اک گیاں
 کئی نماںیاں تینڈڑا دسیا راہ چل چل کے تھک گیاں
 توں ناقص رہیاں اوہ بھی ناقص جو تینڈڑا راہ تک گیاں
 حرص ہوا دیاں پڑھیں نمازاں عمراں اندر شک گیاں
 حافظ کامل شیخ ملے جدا اکھیاں رو روپک گیاں
 ترسن نینن دیکھین کارن حبلوہ پاک سخن دا
 نہ پھل پات تے نہ پھل سبزہ بھائے ایس چمن دا
 روگ لگا کے دت نہ آٹے کرن علاج اس من دا

گھنگھٹ چاکے ملن جے حافظ لطف لکھ جیون وا
 ثابت قدم اس راہ وے اندر ہے کوئی ورلا راہی
 او ہو پہنچیا منزل جس دی کیٹری پشت پستہ ہی
 حضرت میراں ^{رضی اللہ عنہ} دو جگ اندر جہانندی شہنشاہی
 حافظ جس وے خود رکھوالے اس کی خوف تباہی

جا کے شہر بغداد شریف قاصد منڈیے ماسی نوں لکھ سلام کہنا
 سدا ہے ادا اس ایہہ دل میرا مال عاجزی ایہہ پیغام کہنا
 کر کے منہ تساڑے دیس وے عرضاں کرے ہمیش غلام کہنا
 کدول آوسو ویکنے حال اسدا جیندا وچہ پردیس مقام کہنا
 ٹٹے دلاں نوں جوڑیو حافظ دبا دن آئی سرتے شام کہنا
 جنگل وچہ آبادی جے کر شاہ ^{رضی اللہ عنہ} میراں آجا دن
 وچہ آبادی وے بربادی جے نہ پھیرا پا دن
 منتاں کیتیاں حال میرا جا وچہ و ربار سنا دن

بے پرواہی دیکھ ماہی وی قاصد بھی گھبراون
 بن وی اے گل جے کر حافظ آپ ہی کرم کماون
 چند رہے اواس بے چین ہر دم اینویں سالہا سال وٹا گئے
 میرے ٹٹڑے دل دے زخم اے تنک چھڑ کیا مرہم نہ لا گئے
 ہنحوں روندیاں روندیاں مک گئے نیماں زگسی جد کٹا گئے
 بارش مہروالی آئی جوش اندر سکے رکھ سر سبز بنا گئے
 صدقہ غوث محبوب ^{رضی اللہ عنہ} دا گھت پلا او گنہار دے عیب جھا گئے
 میرے ہوش حواس نہ رہے قائم اک پلک جو بھلک دکھا گئے
 کی حال تیرا سانوں دس حافظ جا ندی ارا یہ گل فرما گئے
 جے کدی نال نصیب دے ماہی آجاون اک پیل
 سر قدماں تے رکھدی میں نالے لاوندی گل
 ڈروی بھکدی اکھدی اک درواں والڑی گل
 حافظ مڑکدوں آسو اس کلی دے ول

حلقہ گھت مصیبتاں گھیر لیتا جھبڈے آوناں پشت پہ میرے
 کھیرے اوہڑے میرے کرن جھیرے ویر پٹے ظالم گمراہ میرے
 راہ سبماندا ویکھاں آوندے نے کڈوں لیکن راں و رخواہ میرے
 دا درس غریباں دا کون حافظ بناں شاہ میراں شاہنشاہ میرے
 خنخواہ مخواہ الجھنا ایں ملاں ایس راہ دی تہہ نہ خیر کافی
 ساڈا ہور مذہب تیرا ہور مشرب تینوں عشق دی گل نہ سمجھ آئی
 اہل وردے نال نہ پیار تیرا زراں والیاں نال پریت لائی
 سبزہ اُگے نہ لڑھکدے پتھراں تے اینویں فیض نہ پاوند ہر جانی
 جہڑا حرص ہوا دے ام اندر حافظ اوہ کی راز نون جانائی
 دکھاں والڑی داستان آستاں تے سر رکھ کے جاساوساں میں
 بخت یاوری کرن تے لگ قد میں وانگوں و پھڑی کونج کراوساں میں
 رب کرے پودی آرزو میری وچ زندگی جے پہنچ جاوساں میں
 کھیریں وسدے وسدے رہن کھیرے ابھن ہی زوں جاناوساں میں

راضی ہو حافظ جبکہ کول رکھن مڑ سنجڑے ویس نہ آوساں میں
 دنیا وار حر لیں پید سارے انہاں جھوٹیاں قدر کی صداقتاں دی
 مونہوں کہن فدا ہے جان ساڈی جھڑے جان نے ساریاں عاشقاندی
 غوث پاک دے نام قربان سب کچھ وچوں نیت کھوٹی انہاں سا تاندی
 منہ پھر لئیدے جدوں وقت آئے دیکھو ڈونگڑی چال منافقاندی
 حافظ جان دے نے جانتہار میراں ^{رضی اللہ عنہ} حالت اندرون باہرل فاسقاندی
 ذات پات کی میں کیسڑی وی ماہی بندڑے ذات صنفاں والے
 جنہاں نال نے وسدے جگ سارے چو داں طبق روشن کائنات والے
 شان جنہاندی رب لولاک کہیا جان از غیبی مخفی ذات والے
 خاطر انہاندی زمیں اسمان پیدا ہور سلسلے دن تے رات والے
 حافظ شاماں دی قدر کی جان دے نے ظالم لوگ بھڑے خانات والے
 رشتے کوڑیاں جھوٹیاں دے غم بازاں چھڈ سچیاں نال پریت لانی
 کر کے مہر میراں میرے حال اتے جدوں اقلان و الطری نظر پائی ^{رضی اللہ عنہ}
 رنج دکھ مصیبتاں ٹھل گیاں امن چین سکون دی رست آئی

پیادوتیاں نال اے و سہ میراجیوے شاہ مینڈا نہیں غم کافی
 کدوں حق دی گل پہچان سگے دنیا دار کمینڈرا ہر حسابائی
 پیٹی پٹدی تے نزاروزار روندی دنیا نال نہ دوستی اسان لائی
 چیندے آپ انجمن ماسک حافظا و ہنوں کھیر مینڈی نہیں لوٹکائی
 رنگ ڈھنگ نہ شکل نہ عقل کافی مینوں مان کاہدا ماناں ایونی!
 آن بان کاہدی عیباں والڑی دی کرو فخر سدا عملان ایونی!
 مینوں آسرا پیر اندے پیر والے تسان دھن دولت وراں ایونی!
 چڑھیاں اچیاں عطلتاں وایاں جو آخر ٹٹ وین مینکاں ایونی!
 ٹٹے دلاں دا آپ خدا حافظ ایڈ کبر مینکاراں ایونی!
 روزہ رکھ کے ایس جہان اندر گل اولیاء دے سلطان آئے
 کتے بدر مینر ہلال کدھرے بن کے شاہ بعد او جیلان آئے
 سٹے سرخوئی بازاں ساریاں نے شہباز جو لامکان آئے
 رکھے سر مسجدے شانماں وایاں نے عالی مرتبہ جدوی شان آئے
 بھلے بھٹکیاں نون سیدھا راہ دسن نائب سرور دو جہان آئے

اساں عاصیاں مجرماں، غافلاندے اچ سترے بخت جگان آئے
 سن کوک پکار منائیاں دی مہربان ہو کے مہربان آئے
 بگڑے کاج بنان وے لمی حافظ وکھوپاک محبوب سبحان آئے
 کیویں شکر کریئے و ہڑے عاجزاں وے شہ پاک میراں مہمان آئے

زار زار ر وواں دل وے زخم وھوواں تیر بجز فرقت بھٹیاں میں
 مینڈے آئے نہ اے طبیب ماہر بھٹی آپ کرینی ماں پٹیاں میں
 اک زخم ہوئے اچھا ہو جاوے زخماں نال جدائی وے اٹیاں میں
 حافظ عشق خونی مینوں کر گھائل آتش عشق دی بھٹیاں سٹیاں میں
 ساڈے بڑے نصیب تے بھاگ اچھے اساں نبی پائے کیدی شان والے
 ویکھ خادماں رشک کلیم کر وے اتے یوسف چاہ کنعان والے
 سانوں پیر بھی ملے تے پیر پیراں باہر بکڑے تے توڑن جہان والے
 وچہ دلبراں جہاں دا نہیں ثانی لکھاں وٹھڑے نے آن بان والے
 ایسا وید بہ رعب جلال، ہیبت لو مان وے گل جہان والے

دُکھ درد سے جو طبیعت ماہر ساڑے گجڑے وگ گنواں والے
نال ہک نگاہ سے پاک کیتے حافظ جیسے خطا نسیان والے

س سٹیٹے ونگڑے وہن اندر جہاں سبھاں نال پیار ناہیں
جہڑے و نچ دنیا مردار کر دے لنگھے عشق دے کدی بازار ناہیں
ظاہر اکر فریب دی پڑھن تسبیح دلوں سٹرا کفر زنا ناہیں
حافظ کدوں بلدے اونہاں مور کھاں نوں جہڑے پال د قول قرآن ناہیں
شمع نال پروانے نوں جیوں اُلفت و نوی عشق اندر منید احوال ہو
سن عرض میری جیکر غوث میراں دیون سوز جو غیر زوال ہو
جلاں سٹراں تے دلوں دعا دیواں میر کا ہی دادون اقبال ہو
اپنے پیر اندے پیر اندی خاک اتوں صدقے جان میری ال ال ہو
گلیاں وچ بعد او شریف دیاں مہنوں و انگ میری حال حال ہو
کدی نال پیار بلا چھن تیرا حافظا کی احوال ہو دے
جلوہ پاک محبوب دا دیکھ حافظ باغ باغ انہاں خوشحال ہو

صُورتاں حُسن دے باغ اندر پیدا کیتیاں رب زایاں نے
 ملے اک دے نال نہ اک صورت دکھو دکھ سانچے وچر ڈھالیاں نے
 اکناں روپ جمال یلح ملیا اک صُبح پشانیال والیاں نے
 میرے ماہی واجو بنا دکھراے لکھاں صورتاں ڈھکیاں بھالیاں نے
 وائشمس ضحیٰ ہے مکھ سوہنا واللیل زلفاں دونوں کالیاں نے
 موسیٰ دیکھ بے ہوش ہو گئے جلوہ جدرں دتیاں آن دکھالیاں نے
 حافظ حُسن انوکھرا دیکھ صدقے جان مال کیتے حُسنالیاں نے
 ضامن ہر ہجم ہر کم میرے شاہنشاہ بغداد جیلان دے نے
 ذمہ دار نے بروے دے برویاں دے ارشادات پہر عوت صمدان نے
 مرسن کدی نہ توبہ دے باہجھ جہڑے خادمان سخی سلطان دکنے
 او گنہاراں دی بخشش دے لئی حافظ عہد کتیرے نال رحمان دکنے

طہ طرف بغداد دی منہ کر کے سدا ماہی نوں کوک بلاونی ماں
 جھب آجا دن مینڈے شاہ میراں کئی پیر شہید مناونی ماں

کدی بیٹھ نو بکلی روونی ماں کدی گیت فراق دے گاونی ماں
 رہے سبحناں واسایہ سر حافظ ہر ویڑے خیر مناد پی ماں
 ظالم ظلم کرے نہیں سنگدے نے دیری ازل دے جو دلاں تھیانے
 غمزہ، دکھیا ریاں، درد منداں بے یار مصیبتاں کٹھیا نئے
 نت درد خواہ رحم فرمان والے دنیا داراں دی نظراں تو سٹیا نئے
 میرے پیر میراں دستگیر حافظ جہڑے مانے مان تریاں دے
 عملاں والیاں تے تینڈے زاہداں وچہ او گنہار نماں میں بھی سہی
 در پاک اتے بیٹھے کتیاں واک جان پہچاں میں بھی سہی
 تینڈے باغ بغداد گلزار اندراک کچڑا کاں میں بھی سہی
 سمجھاں والیاں، عاقلاں، دانیاں وچہ بے عقل ویڑاں میں بھی سہی
 تینڈی دید دے طالبان وچہ حافظ اک مست مستان میں بھی سہی
 عیب دار، بدکار میں پاک ماہی کرو مہر دی نظر نماں تے
 بھلے بھنگیاں، بکیساں عاجزاں تے، او گنہار بے ٹھوڑھ کاناں تے

تساں باہجھ خزاں اے چمن اندر، تساں نال بہار ویرانیاں تے
پینوں پیرا ندے پیر واماں حافظ دنیا داراں نوں ناز خزانیاں تے
غرض مند دنیا غرض اپنی نوں پی ڈھونڈی پھرے یوانیاں نوں
غوث پاک محبوب دے خادماں دے متوالیاں اتے مستانیاں نوں
مطلب اپنا کڈھ خود غرض ظالم کہن مکھیاں مڑ پروانیاں نوں
باہجوں عشق نہین وصل وصال حافظ ظاہرین ملاں یوانیاں نوں
غوث محبوب دی نشان بالا کہن سُنن نہ وجہ بیان آئے
رب جنہا ندا اکھیا موڑوانہ جدوں حشر دے وچ میدان آئے
چارے پاسیوں اٹھسی شور و مکیو اسان خادماں دے گکھبان آئے
"حامی کار غمخوار نیاز منداں مددگار بے سر و سامان آئے"
ملن ہتھ منکر پر نہ کم حافظ اوس ویلے وایمان آئے
فرق جانے جو رب رسول اندر رمز عشق دی اوہ پہچاند نہیں
زادہ خشک تے عالم کور باطن راز پاک محبتاں جاہد نہیں

رب کہے ید اللہ کلام اندر کوئی ہتھ اس ہتھ دی شان نہیں
 پھر بھی اپنی مثل توں کہیں ظالم منن والڑا پاک قرآن نہیں
 انا خیر ابلیس تو بشر مثلی فرق اوہدے تے تیرے سیاندا نہیں
 کہن نال الفت اسیں وانگ تیرے قدر وان تو شاہ جہاندا نہیں
 شاہنشاہ خداکے نور حافظ اپنی ہستی نوں توں پہچاند نہیں

○
 قرب شاہاں دابا، بچھ نصیب ناہین جدوں سترے بھانجکاوندے
 اوگنہار کسینیاں کملیاں نوں سد اپنے کول بٹھاوندے نے
 روپاں والیاں دید نوں ترس ہیاں پھر کو بھیاں نوں گل لاوندے نے
 چھڈ محل تے ٹاٹیاں اچیاں نوں نیویں گلیاں آوندے جاوندے نے
 حافظ کم محبوبانے کون سمجھے عقل فکر اندر نہیں آوندے نے
 قسمت یاوری کرے نصیب جاگن بے کر سخت اپنا ہمارا ہووے
 ہووے شاہ بعد ادوی پاک چوکھٹ سجڈے وچراہیہ سر نیاز ہووے
 ہتھ بچھ قیام سلام ہووے مکھ ماہی واکعبہ ناز ہووے

جدوں بہر دی نظر محبوب و بکھین کیوں نہ فیرا د نماز ہوئے
 سو یو عشق نماز واسے واقف جہڑا عشق د ا محرم لاز ہوئے
 حافظ کہن کافر تینوں پئے مور کھ دل طعنیوں بے نیاز ہوئے

کار ساز نے پاک حبیب ^{صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم} ساڈے سانوں حشر د افکار اندیشہ ترا کی
 مددگار غمخوار نے پیر پیراں ^{رضی اللہ تعالیٰ عنہ} ڈر پھیر صراط تے گور دا کی
 نام پاک سن لرز دے آپ جہڑے اونہاں نال ساڈے جہڑا لاوتا کی
 ہیبت دیکھ گھبراوندے سب حافظ عشق واپتے شہزادہ کی
 گھاٹل کر مینوں ٹر گئے ماہی کاہی وانگ نہ خمی دل ڈولداے
 مور کھ ہسدے دیکھ کے حال میرا کوئی سچ د اسمن نہ بولداے
 گورے گوریاں دے انگ ساک ساکے سودا ہر کوئی گھٹ تھولداے
 گنڈاں و جیاں د لانتے سخت حافظ باہوں شیخ کامل کہہ لکھوے
 لاگ لگ جائے جنھوں عشق دالی اوہوں ننگ ناموس سب بھل جانے
 عشق پاک کردا کور باطنانوں جرماں واپتے داغ سب دھل جانے

سو دے عشق والے ملدے بہت مشکل جاگن بیکھتے مل بے مل جانے
 چشمہ آب حیاتی و عشق حافظ و ائم زندگی دے از کھل جانے
 مجنوں نون جہد و الداس و اکر حیلے کئی وعدے
 نال پیار و لاسٹریے اس نون لے گیا خانے کعبے
 اکھیا تیس میرے دل بند اہیہ گھر پاک خدا و
 منگ شفا اس موذی مرضوں خاص مقام دُعا و
 عشق دیوانہ جیوں فرزانہ لگا کرن دعائیں
 ربا عشق بیلی وادم دم روز بروز ودھائیں
 مکتب عشق و اسبق انوکھڑا ضابطے ہو رنرالے
 پڑھدا اے کوئی ویرلا جسدے شہ میراں رکھوالے
 ناگ بھگیلے سپ زہریلے بیلے عشق ہزاراں
 ڈرے قدم نہ رکھدے حافظ جو طالب مرداراں
 نبی پاک جیہا نہیں ہو رکوئی شاہنشاہ جو مر سلاں ساریانے

کر کے کٹھ رسولاں وا آپ باری بنے صد خود مقبلان ساریانڈے
 کہیا عہد کر یواج نال میرے بارے سرور سرداں ساریانڈے
 گل کتھ سی راز نیاز والی گئے سمجھ دل عاشقاں ساریانڈے
 تہانتوں دے کتابتے پنڈ حکمت پھیجاں جیوں حاکم لوکاں ساریانڈے
 اسوقت تساوڑے بھاگ جاگن آون لبر دلبراں ساریانڈے
 چھڈ حکم حکومتاں ساریاں نون شامل ہووچر بریاں ساریانڈے
 ناہیں ٹالنا حکم محبوب الا شاہنشاہ نے حاکماں ساریانڈے
 حکم ادہاں دا سمجھو حکم میرا مالک مین خزانیاں ساریانڈے
 کیننے نال شہادتاں قول پکے بنے شاہد شاہداں ساریانڈے
 توڑے قول جو بعد اقرار کر کے رسی نال اوہ ناسقاں ساریانڈے
 دنیا دار جھوٹے کرے قول جھوٹے سچے قول نئے صادق ساریانڈے
 جان مار کل غیب دے نبی ساوڑے واقف مومنناں منکراں ساریانڈے
 حافظ عشق دے راز نہ سمجھ سکین علم ظاہری عالماں ساریانڈے
 ○

نفع و الرطاونج نہ کوئی کیتا گھائے و الرطاونج نہ کوئی کیتا گھائے
 سرتے چاگناہاں دی پٹد بھاری بدیاں سچہ ایہہ عمر گزار چلے
 کرمان نال بگڑی گل بن جاسی ورنہ کم نہ کوئی سنوار چلے
 رنگ ڈھنگ چترائیاں دیکھ حافظ دیناواراں توہنوار چلے
 نقش قدم مبارکاں پاک ماہی مینوں نال نصیب جے مل جائے
 کراں لکھ سجود میں لکھ واری بھانویں حاسداں داخل مل جائے
 اونہیں ہو رکی منگنا رب کو لوں جنہوں سمجناں در مل جائے
 عویش پاک نے پشت پناہ جسدے اوہ پیدل ہو کیوں دل جائے
 اک وال نہ ڈنگڑا کر سکے سارا جگ بھانویں گھل مل جائے
 جدوں عمل نکمڑے یاد آون میرا دھڑک کلیجڑا ہل جائے
 دیکھ مہر سرکار وی دل حافظ وانگ پھل گلاب کھل جائے
 و واڈ و پھوڑے دی جیہی وگی پھٹا دیس پردیس حیران ہوئے
 تخت بخت آزادیاں چھٹ گیاں آکے قیداندر پریشان ہوئے

محل ماڑیاں چھوڑا اس وطن اندر خستہ حال برباد ویران ہوئے
 سانوں سٹ ویرانیاں وچہ آپوں جیسے لاپتہ نامکان ہوئے
 ڈھونڈن والیاں نوں تہوں ملے حافظ ہو تو اقبل و جد راز دان ہو
 ہر کوئی کرے دعویٰ پاک انصاف و اجھو بول کھل پہلاوندے نے
 سچی طلب والے جان پیش کر کے چڑھ سولیاں تھے دھولے گاوندے نے
 سخن ساز بناوٹی گل کر دے کھوٹ لوں نہ مول گنواوندے نے
 مہر لبیاں تے عاشقاں صادقان و حافظ شیخ سعدی فرماوندے نے
 اے مرغِ سحر عشق ز پرانہ پیامز کال سوختہ راجاں شد آواز نیامد
 ایس مدعیان در طلبش بے خبر اند آزا کہ خبر شد خبرش باز نیامد
 یاد آوندی اے جدوں سجنانندی ہنخورت کے اکھیاں رنڈیاں نے
 رب کرے آجان غمخوار جلدی رور و داغ جلائی دے دھنڈیاں نے
 لاکھ دے تسلیاں روکیا میں رونوں فیربھی نہیں کھلو ندیاں نے
 فصلوں باہجھ نہ بنے کوئی گل حافظ نریاں کوشستان کجھ نکھنڈیاں نے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

منظوم شجرہ شریف سلسلہ عالیہ درویشیہ زاقیہ

بانی سلسلہ ذات الہ
 ہے یہ اللہ فوق یدیم گواہ
 مرشد کل مادی راہ ہدی
 میں حبیب حق محمد مصطفیٰ
 جن کی ذات پاک سے از سر پیا
 یا الہی از برائے مجتنبے
 اپنے محبوبوں سے کمر نسبت عطا
 یعنی آنحضرت شہ مولا علی
 شاہ حسین ابن علی شیر خدا
 حضرت سجادین العارین
 مقتدائے ساجین عالی مقام
 رحمۃ اللعالمین نور خدا
 علی اللہ علیہ آلہ وسلم
 بہراں شاہ پلشنہ سردوسرا
 ہے کیا انعام جن پر ہے بہا
 واقف اسرارِ مخفی و جلی
 السید محمد اسد شہید کربلا
 پیشوائے کاملین زامدین
 شہ محمد باقر ذی شان امام
 علی اللہ علیہ آلہ وسلم

صاحب تقویٰ ریاضت کبریا
 جانشین حضرت شرفی جاہ امام
 قبلہ باطن علی موسیٰ رضا
 حضرت معروف کرمی نوح خصال
 شاہ بوالقاسم جنید عالی جناب
 حضرت بو بکر شبلی پستیوا
 ابوالفرج طرطوسی لایح کبیر
 عارف کامل نصیبہ و سعید
 نائب و وارث حلبیہ کبریا
 جعفر صادق امام با صفا
 موسیٰ کاظم منجاری صاحب عام
 مرشد کامل امام اولیا
 صاحب دل سمری منقطی نیک حال
 شیخ وقت ریزہ شیرین و شباب
 عبد واحد شیخ ابوالفضل و عطا
 مکتبہ ہکاری بو الحسن حنفی مرید
 ابن مخزومی جناب بو سعید
 شیخ کل سلطان حبلہ اولیا

۱۳۷ شیخ ابوالفضل عبد واحد ایمنی رحمۃ اللہ علیہ

۱۵۱ شیخ ابوالحسن ہکاری رحمۃ اللہ علیہ

۱۶۱ حضرت شیخ ابی سعید بن المبارک مخزومی رحمۃ اللہ علیہ

پادشاہ و سرور عالم شاہ دہلی
 زیر پائے ناز کے کسیر خاک
 ۱۸۷۱ حضرت عبدالرزاق متین
 سرگروہ ساکنین شیخ الرجال
 ۱۹۱۷ سیدی بولح نصر تونس نہاد
 ۲۰۲۱ شاہ شہاب الدین محمد پشوا
 ۲۰۲۲ شیخ شمس الدین محمد کسار
 ۲۰۲۳ ماہ کامل شیخ بد الدین حسین
 ۲۰۲۴ شیخ شرف الدین قاسم ذوقا
 ۲۰۲۵ حضرت شیخ محمد پاک باز
 ۲۰۲۶ حضرت محمود شیخ با خدا
 ۲۰۲۷ شیخ عبدالقادر مقبول باب
 سید السادات تاج العارین
 شیخ سید عبدالقادر غوث پاک
 صاحب جاہ و شتم روشن حسین
 نائب محبوب سبحان ذی کمال
 ۲۰۲۸ نونہال باغ شاہ باغ داد
 ۲۰۲۹ شیخ شرف الدین سحبی رہنما
 ۲۰۳۰ شاہ علاؤ الدین علی پیر کار
 ۲۰۳۱ سیدی محی الدین سحبی نور عین
 ۲۰۳۲ مہربا باں شمس دین الاتجار
 ۲۰۳۳ شیخ فرج اللہ جان دنوار
 ۲۰۳۴ عبدالرزاق مسیت پیر باصفا
 ۲۰۳۵ شیخ سلطان پیرا عالی نسب

۳۵۱
 شیخ عبداللہ سید بامال
 ۳۴۶
 عارف حق شاہ مجدد شیخ نیز
 ۳۴۶
 مرشد بایکم سید لانت علی رہنما
 ۳۴۶
 جنح مرید رمضان علی سید صفا
 ۳۴۶
 مرشد حافظ گدے بے نوا
 ۳۴۶
 شہ بہاء الدین ابراہیم ما
 ۳۴۶
 سید سالم نائب نشان ملنظیر
 ۳۴۶
 برمشاخ سلسلہ صدہا سلام
 ۳۴۶
 عبدقادیر ظل و الجلال
 ۳۴۶
 شیخ عالی مرتبہ عبدالعزیز
 ۳۴۶
 بل گئے قسمت سے پیر مصطفیٰ
 ۳۴۶
 سایہ یزدان میں پیر مصطفیٰ
 ۳۴۶
 شیخ کامل پیر سید مصطفیٰ
 ۳۴۶
 پیر احمد شرف دین کان حیا
 ۳۴۶
 پاسبان آستان پیران پیر
 ۳۴۶
 از غریب حافظ شکستہ دل غلام

کچھ نہیں معلوم لیکن ہوں غلام دستگیر

احسان شہر حبیلاں ^{رضی اللہ تعالیٰ عنہ} حافظہ داکہ مقدوے